میوقوم کا واحد نمائندہ ترجمان

بانی: شہید اجمل خاں میو

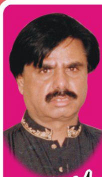

ماہنامہ

صدائے میو

مئی 2025

لاہور پاکستان

چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو 300-2481227

جلد نمبر 15 | سالانہ ممبر شپ :/1000 لائف ٹائم :/10000 خصوصی ممبر سالانہ /10000 | شمارہ نمبر 11

E-Mail:sada.e.mayo@gmail.com..Page FB:Sada-e-Meo News

پاکستان صدائے میو کے دسویں یوم تاسیس پر قوم کے اجتماعی مسائل پر میو بیٹھک 17 مئی کو ہوگی

منظم تنظیمی نظام کے لئے پنجاب بھر میں صدائے میو فورم کی رکنیت سازی کا آغاز کر دیا گیا

میو یکجہتی کنونشن 16 اگست کو ہوگا

میواتی کلچر ڈے ہر سال اکتوبر میں منایا جائیگا

لاہور میں میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں متفقہ فیصلہ

مایوسی وا کی کوئی بات نہیں محنت کا پھل ضرور ملتا ہے

محترمہ ناصرہ میو

نارووال میں خطاب

میواتی کی رجسٹریشن میں اصل کردار میواتی کتب کا ہے

اسد اللہ ارشد میو

سیکرٹری: میواتی دنیا

لاہور میں اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں عید ملن پارٹی

THE COUNTRY REAL ESTATE AND BUILDERS

پرکشش اور منافع بخش ہاؤسنگ سوسائیٹرز میں رہائشی و کمرشل پلاٹس کی خرید و فروخت کا

بااعتماد نام

کنٹری رئیل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

جاوید اقبال 0321-3330433

چوہدری اشرف خاں میو CEO

B-36 مین بلیوارڈ سنٹرل پارک مین فیروز پور روڈ لاہور

0300-7535661 0345-9005678

پہلے آئیں پہلے پائیں

سب سے اعلیٰ معیار

بکنگ جاری ہے

خوشخبری

علاقہ بھر میں تمام سہولیات سے آراستہ شاندار مارکی اینڈ شادی ہال

لگزری سٹائل

برکت پیلس

ایونٹ کمپلیکس

ڈائریکٹر برکت علی میو

مکمل صوفہ سیٹ

مکمل ایئر کنڈیشن

چوہدری سرور شاہین 0333-4426402 0300-0074172

چوہدری بابر محمود 0333-4426403 0321-4426403

ایڈریس

نصف کلومیٹر مین کوٹ رادھا کشن روڈ رائیونڈ

معیار اور مقدار 100%

نزد للیانی ٹول پلازہ فیروز پور روڈ مصطفیٰ آباد

حاجی نیاز اینڈ جاوید پٹرولیم

حاجی جاوید میو 0300-8463843

حاجی نیاز احمد باگھوڑیا (شیرا پوتا) 0300-8463844

بزمِ روشنی

فرمان الٰہی

تحریر لکھ لیا کرو!

اے ایمان والو! جب تم کسی معین معیاد کیلئے ادھار کا کوئی معاملہ کرو تو اُسے لکھ لیا کرو اور تم میں سے جو شخص لکھنا جانتا ہوں انصاف کے ساتھ تحریر لکھے اور تحریر وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے اور اُسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اسکا پروردگار ہے اور اس حق میں کوئی کمی نہ کرے۔ایک مرد یا دو عورتیں ان گواہوں میں سے ہو جائیں جنہیں تم پسند کرتے ہو۔

(سورۃ البقرہ آیت 282)

بغیر رشتے اور قرابت کے باہم محبت کرنے والوں کا مقام!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ: اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے خوش نصیب بھی ہیں جو نبی یا شہید تو نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن بہت سے انبیاء اور شہدا اُن کے خاص مقام قرب کی وجہ سے اُن پر شک کرینگے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہؐ! ہمیں بتلا دیجئے کہ وہ کون بندے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ وہ ہیں جنہوں نے بغیر کسی رشتہ اور قرابت کے اور بغیر کسی مالی لین دین کے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے باہم محبت کی۔پس قسم ہے خدا کی ان کے چہرے قیامت کے دن نہ صرف نورانی ہونگے بلکہ سراسر نور ہوں گے اور وہ نور کے منبروں پر ہونگے اور عام انسانوں کو جس وقت خوف و ہراس ہوگا اس وقت وہ بے خوف اور مطمئن ہونگے۔اور جس وقت عام انسان مبتلائے غم ہونگے وہ اس وقت بے غم ہونگے۔

(سنن ابی داؤد)

فرمان نبویؐ

تنہائی کے گناہوں کا انجام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم نے ارشاد فرمایا:۔

’’قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ پہاڑوں جتنی بڑی نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ اُن تمام نیکیوں کو غبارے کی طرح اُڑا دے گا۔جب صحابہؓ نے پوچھا کہ وہ لوگ کون ہونگے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے اپنے جیسے ہونگے اور رات کو عبادت بھی کرتے ہونگے مگر فرق یہ ہے کہ وہ تنہائی میں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو کرتے ہیں (سنن ابی ماجہ)

نیکی کے کام کو ہلکا نہ سمجھو!

ابو تمیمہ ہجیمی اپنی قوم کے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ: میں مدینہ منورہ کے کسی راستے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا اور آپ ﷺ سے نیکی کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’کوئی نیکی سرانجام دینے کو معمولی خیال نہ کرنا اگرچہ (وہ نیکی یہ ہو کہ تو کسی کو) رسی کا عطیہ دے دے، کسی کو جوتے کا تسمہ ہبہ کر دے، اپنے ڈول سے پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ڈال دے، لوگوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دے، اپنے بھائی کو خندہ پیشانی کے ساتھ ملے، اپنے بھائی سے ملاقات کرتے وقت سلام کہہ دے، خوف اور گھبراہٹ میں مبتلا آدمی کا دل بہلا دے، اگر کوئی آدمی تیری کسی ایسی خامی کی بنا پر تجھے برا بھلا کہے جس کو وہ جانتا ہے تو تو اس کے عیب کی بنا پر برا بھلا نہ کہے اس کا اجر تیرے لئے اور گناہ اُس پر ہوگا۔(مسند احمد)

......سات چیزوں کی وصیت......

سیدنا ابوذر غفاری نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات چیزوں کی وصیت فرمائی:

(1) میں اُن کی طرف دیکھوں جو مجھ سے کم تر ہیں اس کی طرف نہ دیکھوں جو مجھ سے بہتر ہے۔

(2) مساکین اور حقیر سمجھے جانے والے لوگوں سے محبت کروں۔

(3) میں کسی سے سوال نہ کروں یعنی کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤں۔

(4) صلہ رحمی کروں (یعنی رشتے ناتوں کو جوڑوں اگرچہ (رشتے تعلق) مجھے پیچھے ہی چھوڑ دیں۔

(5) حق کہوں اگرچہ کڑواہی کیوں نہ ہو۔

(6) اللہ کی اطاعت کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خیال نہ کروں۔

(7) میں اکثر لاحوال ولاقوۃ الہ باللہ کہتا ہوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

..........(صحیح مسند)

تین قسم کے لوگ!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

’’تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔بوڑھا زانی، جھوٹا حکمران اور تکبر کرنے والا‘‘ (مسلم شریف)

......امارت پر اعتراض!......

عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس کا امیر اسامہ بن زیدؓ کو بنایا۔بعض لوگوں نے ان کی امارت پر اعتراض کیا۔اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو خطاب کیا اور فرمایا کہ آج تم اس کی امارت پر اعتراض کرتے ہو اور اس سے پہلے اس کے والد کی امارت پر اسی طرح اعتراض کر چکے ہو۔اللہ کی قسم! اس کے والد (سیدنا زید بن حارثہؓ) امارت کے بہت لائق تھے اور مجھے سب سے زیادہ عزیز تھے اور یہ (یعنی اسامہ بن زیدؓ) بھی ان کے بعد مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں (صحیح بخاری)

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ جب بھی زید بن حارثہؓ کو کسی لشکر میں بھیجتے تو لشکر کا امیر صرف زید بن حارثہؓ کو ہی بناتے اگر وہ آپؐ کے بعد زندہ رہتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو خلیفہ بناتے۔(مسند امام احمد)

بہن کا حق!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

’’جب تم اپنی بہن کے گھر جاؤ تو اپنی بساط کے مطابق کچھ ضرور لے کر جاؤ کیونکہ تمہاری بہن کا تم پر حق اُسے والدین کی وراثت سے ملا ہے اور انتہائی بدنصیب ہے وہ شخص جس کی بہن ناراض ہو اور اس کی یا اس کی بہن کی موقع واقع ہو جائے۔

قیامت کے روز جواب دینا ہوگا!

اللہ تعالیٰ نے مال و دولت کو انسانی کی ایسی دنیاوی ضرورت بنائی ہے کہ عموماً اس کے بغیر انسان کی زندگی دوبھر رہتی ہے، مال و دولت کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو جائز کوششیں کرنیکا حکم دیا ہے مگر انسان کی جدوجہد اور دوڑ دھوپ کے باوجود اس کی عطا اللہ نے اپنے اختیار میں رکھی ہے۔چاہے تو وہ کسی کے رزق میں کشادگی کر دے اور چاہے تو دنیاوی اسباب کے باجود تنگی پیدا کر دے، مال و دولت کے حصول کیلئے انسان کو خالق کائنات نے یوں ہی آزاد نہیں چھوڑ دیا کہ جیسے چاہے کھاؤ کماؤ بلکہ اس کے اصول وضوابط بنائے تاکہ دنیاوی نظام بھی صحیح چل سکے اور اس کے مطابق آخرت میں جزاوسزا کا فیصلہ ہو سکے۔مال کیسے کمایا اور کہاں خرچ کیا اسکا جواب روز قیامت دینا ہوگا چنانچہ قیامت کے دن پانچ سوالات میں سے دو سوال مال کے متعلق ہونگے اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ صرف حلال وسائل پر ہی اکتفا کرے کیونکہ اسی میں انسان کی بچت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

’’جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر اسکا رزق کشادہ کیا جائے یا اُس کے چھوٹے ہوئے کو موخر کیا جائے (خود اس کی اور اس کی چھوڑی ہوئی اشیاء، اعمال اور اولاد کی عمر لمبی ہو) تو صلہ رحمی کرے‘‘۔(صحیح مسلم)

نماز میں رکعتیں بھول جانا!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’بلاشبہ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آکر اُسے التباس (شبہ) میں ڈالتا ہے حتیٰ کہ وہ نہیں جانتا کہ اُس نے کتنی (رکعتیں) پڑھی ہیں۔تم میں سے جب کوئی یہ کیفیت پائے تو وہ (آخری تشہد میں) بیٹھے ہوئے دو سجدے کرلے‘‘(صحیح مسلم)

سات گنا نیکیاں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم نے ارشاد فرمایا:۔

’’تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنالے (نفاق اور ریا سے پاک کرلے) تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض دس سے سات گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے جتنا کہ اس نے کیا ہے‘‘۔صحیح بخاری)

غیبت، چغلی اور حسد کا شرعی حکم

حضرت ابو سعیدؓ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ شدید ہے۔صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہؐ! غیبت کس طرح زنا سے زیادہ شدید ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی زنا کرتا پھر اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے اور غیبت کرنے والے کی اس وقت تک مغفرت نہ ہوگی جب تک وہ شخص اس کو معاف نہ کردے جس کی اس نے غیبت کی ہے (الحدیث)

تحریر لکھ لیا کرو!

اے ایمان والو! جب تم کسی معین معیاد کیلئے ادھار کا کوئی معاملہ کرو تو اُسے لکھ لیا کرو اور تم میں سے جو شخص لکھنا جانتا ہوں انصاف کے ساتھ تحریر لکھے اور تحریر وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق واجب ہو رہا ہے اور اُسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اسکا پروردگار ہے اور اس حق میں کوئی کمی نہ کرے۔ایک مرد یا دو عورتیں ان گواہوں میں سے ہو جائیں جنہیں تم پسند کرتے ہو۔

(سورۃ البقرہ آیت 282)

تنہائی کے گناہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسم نے ارشاد فرمایا:۔

’’قیامت کے دن میری امت کے کچھ لوگ پہاڑوں جتنی بڑی نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ اُن تمام نیکیوں کو غبارے کی طرح اُڑا دے گا۔جب صحابہؓ نے پوچھا کہ وہ لوگ کون ہونگے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے اپنے جیسے ہونگے اور رات کو عبادت بھی کرتے ہونگے مگر فرق یہ ہے کہ وہ تنہائی میں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو کرتے ہیں (سنن ابی ماجہ)

غیبت اور بہتان!

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ یارسول اللہؐ! غیبت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اپنے بھائی کے تعلق سے ایسی بات کہنا جو اُسے پسند نہ ہو (غیبت ہے) کہا گیا کہ یارسول اللہؐ! اگر واقعی اس کے اندر وہ بات ہو جو کہی جارہی ہے تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے اندر وہ بات ہے تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اُس کے اندر ہے ہی نہیں تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔(ابوداؤد، مسلم شریف)

میوقوم کی سب سے متحرک اور بامقصد پروگرامز کی حامل تنظیم

خدمت بلا تفریق — S.M.F

پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم (رجسٹرڈ) کی

رکنیت سازی مہم

عام رکن — رکنیت فیس 200 روپے

خاص رکن — رکنیت فیس 1000 روپے

اعزازی رکن — رکنیت فیس کوئی نہیں

آپ کا تعلق پنجاب کے کسی بھی ضلع یا گاؤں سے ہے اور آپ پاکستان صدائے میو فورم کے مقاصد اور کوششوں سے اتفاق کرتے ہیں تو تنظیم کا عام، خاص اور اعزازی رکن بن سکتے ہیں

عام رکن، خاص رکن اور اعزازی رکن میں کیا فرق کی تفصیل تنظیم کے دستور میں موجود ہے جسے کوئی بھی فرد حاصل کرنیکا مجاز ہے

ممبر بننے کے خواہشمند درج ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں

0300-4421184
0300-4304220
0333-4426402
0300-8585711
0300-4079381
0307-4089919
0300-4843661

ہر ممبر کو ایک مہینے کے اندر اندر کارڈ بنا کر دیا جائیگا

آئیں!.........

ایسی تنظیم کا حصہ بن جائیں جو دعوے نہیں عمل کرتی ہے

شعبہ نشر واشاعت

پاکستان صدائے میو فورم

صدائے میو سیکرٹریٹ: پراپرٹی چینل بلڈنگ (رحمت پارک) لاہور

E-mail: sada.e.mayo@gmail.com

چیف ایڈیٹر
حافظ سلمان طارق میو
300-2481227
میو قوم کا واحد نمائندہ ترجمان ماہنامہ
صدائے میو لاہور
مئی 2025
ایڈیٹر
محمد اکرم میواتی
0321-4990135

لاہور میں ہونیوالے میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، سیکرٹری چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن کے شوکت علی میو، چوہدری امام بخش، میواتی دنیا کے اسد اللہ ارشد میو، انجمن اتحاد و ترقی میوات کے شہزاد جواہر میو، پاکستان صدائے میو فورم کے پروفیسر سرفراز احمد میو، پروفیسر محبوب عالم، سرور خاں، میو ایمپلائز فورم کے حاجی عصر الدین، چوہدری سلیم طارق، میو اتحاد کے ممتاز شفیق میو، الموسیٰ فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر ساجد ابراہیم، ماسٹر زبیر احمد میو، میواتی کونسل کے عاصد رمضان میو دیگر چوہدری الٰہی بخش اور حافظ سلمان طارق میو شریک ہیں

میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں متفقہ فیصلہ

میو یکجہتی کنونشن 16 اگست کو ہوگا میواتی کلچر ڈے ہر سال اکتوبر میں منایا جائیگا

تنظیمات نے اپنی کارکردگی اور منشور پر روشنی ڈالی، سوشل میڈیا تک محدود فرضی و سیاسی تنظیمیں کونسل کا حصہ نہیں بن سکیں گی، تنظیمی ڈھانچہ جمع کرانیوالی تنظیموں کا جائزہ لے کر کونسل کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا جائیگا

اجلاس میں میواتی دنیا، پاکستان صدائے میو فورم، انجمن اتحاد و ترقی میوات، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن، پاکستان میو اتحاد، میو ایمپلائز ویلفیئر فورم، الموسیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن اور میواتی کونسل کے نمائندوں نے شرکت کی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو تنظیمات کونسل کا خصوصی اجلاس پراپرٹی چینل کے دفتر میلہ رام لاہور میں میں منعقد ہوا جس میں میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر اور سیکرٹری سمیت میواتی دنیا، پاکستان صدائے میو فورم، انجمن اتحاد و ترقی میوات، میو اتحاد، میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد، میو ایمپلائز فورم، الموسیٰ فاؤنڈیشن اور میواتی کونسل کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں شریک تنظیموں کے نمائندوں نے اپنی تنظیم کی کارکردگی اور مقاصد سے آگاہ کیا اور باہم مشاورت سے فیصلہ کیا گیا کہ میو تنظیمات کا پہلا میو یکجہتی کنونشن 16 اگست کو لاہور میں کیا جائیگا اور ہر سال میواتی کلچر ڈے اکتوبر کے آخری ہفتہ میں منایا جائیگا جس کی حتمی تاریخ کا اعلان باہم مشاورت سے کنونشن میں کیا جائے گا۔ نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ میو تنظیمات کے کردار کو موثر بنانے اور میو تنظیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے جلد ہی علاقائی اور صوبائی سطح پر میو تنظیمات کے اجلاس منعقد کئے جائیں گے اور جن تنظیموں نے اپنے مقاصد اور کارکردگی جمع کرائے ہیں اور جو کنونشن تک کرائیں گی ان کا جائزہ لے کر باہم مشاورت سے کونسل میں شامل کر کے کنونشن میں شرکت کی دعوت دی جائے گی اور سوشل میڈیا تک محدود، فرضی و خود نمائی کی حامل اور سیاسی تنظیموں کو کونسل کا حصہ نہیں بنایا جائے گا۔

صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں معززین برادری پاکستان صدائے میو فورم کے رکنیت فارم فِل کراتے ہوئے

لاہور اور قصور سے

صدائے میو فورم کی رکنیت سازی مہم کا آغاز

بڑی تعداد میں لوگ ممبر بن گئے

رجسٹرڈ ممبر بن کر کارڈ کے حامل افراد ہی تنظیم کا حصہ ہونگے، رکنیت عام رکن، خاص رکن اور اعزازی رکن کی حیثیت سے کی جا رہی ہے

مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدوں کیلئے خاص رکن بننا ضروری ہے، تنظیم کا دستور بھی شائع، ہر ممبر کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے گا

لاہور (سٹاف رپورٹر) لاہور اور قصور سے میو قوم کی سب سے متحرک فلاحی تنظیم پاکستان صدائے میو ویلفیئر فورم کی رکنیت سازی مہم کا آغاز کر دیا گیا۔ رکنیت سازی کا پہلا کیمپ صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں لگایا گیا جس میں بڑی تعداد میں لوگوں ممبر بنے۔ تنظیم کی رکنیت سازی کی ابتدا سے پہلے تنظیم کا منشور اور دستور بھی شائع کیا گیا۔ پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ نے بتایا کہ رکن سازی کو عام، خاص اور اعزازی رکن میں تقسیم کیا گیا ہے رکنیت سازی کے بعد رجسٹرڈ ممبر بن کر کارڈ کے حامل افراد ہی تنظم کا حصہ ہونگے۔ انکا یہ بھی کہنا ہے کہ دستور کے مطابق تنظیم کے خاص ممبر ہی مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدار بن سکیں گے اور مرکزی قیادت کیلئے ووٹ کا حق بھی خاص ممبر کو حاصل ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لاہور اور قصور کے بعد پنجاب کے دیگر اضلاع میں رکنیت سازی کی جائے گی اور ہر ممبر کا ریکارڈ رکھا جائے گا مزید یہ کہ برادری کی کسی بھی غیر سیاسی تنظیم کے عہدار کو صدائے میو فورم کا ممبر بننے کی دعوت نہیں دی جائے گی البتہ جو خوشی سے تنظیم کا ممبر بننا چاہے گا اُسے ویلکم کیا جائے گا۔

صدائے میو فورم لاہور کے دفتر میں ذمہ داران صدائے میو فورم کے رکنیت فارم پُر کرا کے اپنا نام رجسٹرڈ کراتے ہوئے

صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور کے کانفرنس ہال میں چوتھی سالانہ میو بیٹھک اور پاکستان صدائے میو فورم کی رکنیت سازی مہم کے سلسلے میں ہونیوالے اجلاس میں بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور، چوہدری عبدالوحید میو، سردار عظیم اللہ خاں، کرنل (ر) محمد علی میو، حاجی نور محمد میو، چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، محمد احسان میو، شیر محمد میو، انجینئر امین خاں، پروفیسر محبوب عالم میو، چوہدری صابر حسین بلا میو، اسد اللہ ارشد، چوہدری اقبال سحر خاں، چوہدری سرور شاہین میو، چوہدری سعید اقبال، کیپٹن آزر حسین، عبدالستار جمعہ خاں، طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ، اکرام خاں ٹکریا، چوہدری خالد انجم میو، حکیم قاری یونس شاہد میو، حاجی محمد اسلم میو، محمد اکرم میواتی، عاصد میو، سرور خاں میو، کبیر خاں میو، ماسٹر عرفان میو، ملک سرور سبحانی، چوہدری نوید احمد خاں ایڈووکیٹ، چوہدری مشتاق شائق، افتخار احمد ننھی میو، محمد جمیل ڈھنگل، عبدالقیوم خاں، سفیان خاں میو، حافظ ریحان میو اور حافظ سلمان طارق میو شریک ہیں

MK DEVELOPERS PROPERTY
صرف 15% ایڈوانس پر 60 ماہ کی آسان اقساط میں پلاٹ حاصل کریں
پتوکی سے چند منٹ کے فاصلے پر
پروجیکٹ
ایم کے ڈویلپرز
ہلہ روڈ پتوکی
پیرا ڈائز پارک
تمام تر سہولیات سے آراستہ

تفصیلات کیلئے رابطہ نمبرز
0303-9800777
0309-9830058
0302-9800077
0300-4762013
چیف ایگزیکٹو
مدثر اقبال

رہائشی، کمرشل پلاٹس اور زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز
محمود اسٹیٹ
سنٹرل پارک فیروزپور روڈ لاہور

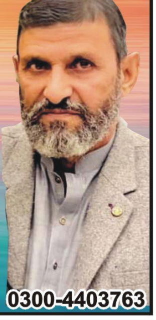

چیف ایگزیکٹو
محمود خاں میو پھروڑیا آف بدوکی
الحاج اصغر علی میو (سیکرٹری)
300-4072126
0300-4403763

موج اسٹیٹ سنٹرل پارک لاہور میں میوا یجوکیشنل فورس کی طرف سے 21 فروری کو مادری زبانوں کے عالمی دن پر ماں بولی میواتی میں زبان کی اہمیت پر بات چیت کی ریکارڈنگ کے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنیوالے نوجوانوں اور بچوں میں میواتی دنیا کے سرپرست اعلیٰ جمیل احمد میو، میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو، میوا یجوکیشنل فورس کے رہنما خلیل احمد میو، ڈاکٹر فرمان احمد میو، عمران اکبر میو لیپ ٹاپ اور دیگر انعامات تقسیم کر رہے ہیں ....

لاہور میں میوا یجوکیشنل فورس کی طرف سے

مادری زبان کی اہمیت پر ریکارڈنگ میں جیتنے والے میو سپوتوں کی بھرپور حوصلہ افزائی

سنٹرل پارک لاہور میں ہونیوالے تقریب میں مقابلہ جیتنے والے صائم الیاس میو، سمیع باگھوڑیا اور شعیب اختر میو کو لیپ ٹاپ اور ادبی شخصیات سمیت مہمانوں کو بھی انعامات وتحائف دیئے گئے

تقریب میں جمیل احمد میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری علی محمد میو، اسرائیل میو ایڈووکیٹ، ڈاکٹر فرمان احمد، ساجد موج میو، خلیل احمد میو، احمد فہیم میو، ڈاکٹر الیاس میو، حاجی رزاق، حکیم وصی اور عمران اکبر کی بھی شرکت

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 21 فروری کو مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر میوا یجوکیشنل فورس کی طرف سے مادری زبان کی اہمیت پر ویڈیو ریکارڈنگ کا مقابلہ کرایا گیا جس کے نتیجے میں مادری زبان میواتی بہترین انداز اور الفاظ میں ریکارڈنگ میں جیتنے والے میو سپوتوں کی حوصلہ افزائی کیلئے موج اسٹیٹ سنٹرل پارک لاہور میں پر وقار تقریب منعقد کی گئی جس میں میواتی دنیا کے سرپرست اعلیٰ جمیل احمد میو، میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، کنٹونمنٹ بورڈ کے سابق سیکرٹری چوہدری علی محمد میو، گوجرانوالہ سے چوہدری اسرائیل میو ایڈووکیٹ اور دیگر معززین برادری نے بطور مہمان شرکت کی ۔اس موقع پر مقابلہ جیتنے والوں میں پہلے نمبر پر آنیوالے کہروڑ پکا کے صائم الیاس میو ، دوسرے نمبر پر آنیوالے گوجرانوالہ کے سمیع باگھوڑیا میو اور تیسرے نمبر پر آنیوالے شعیب اختر میو کو لیپ ٹاپ، مہمانوں اور ادبی شخصیات میں مختلف انعامات اور تحائف بھی تقسیم کیے گئے ۔آخر میں مہمانان گرامی جمیل احمد میو، کرنل (ر) محمد علی میو اور دیگر نے میو فورس کے چیئرمین سعید اقبال میو کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مادری زبان کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی ۔تقریب میں معروف شاعر احمد فہیم میو ،حکیم زاہد وصی زیدی ،میڈیم شگفتہ امید میو، صدیق جوہر، قیوم رضا میواتی اور دیگر معززین برادری حاجی رزاق کارولیا، ڈاکٹر فرمان احمد میو، چوہدری طاہر میو ،خلیل احمد میو ،ساجد موج میو، عمران اکبر میو اور ڈاکٹر محمد الیاس میو نے بھی شرکت کی آخر میں تقریب کے میزبان اور میو ایجوکیشنل فورس کے رہنما ساجد موج میو نے انعام حاصل کرنے والے میو سپوتوں اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سنٹرل پارک میں میوا یجوکیشنل فورس کی طرف سے مادری زبان کی اہمیت پر ریکارڈنگ کے مقابلہ جیت کر انعام پانے والوں کے ہمراہ جمیل احمد میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری علی محمد میو، ساجد موج، ڈاکٹر فرمان احمد، حکیم زاہد وصی، حاجی رزاق کارولیا، اسرائیل میو ایڈووکیٹ، احمد فہیم میو، ڈاکٹر الیاس میو، عبدالقیوم میو، انور محمد انور اور دیگر کا گروپ فوٹو

میو سپوت کا اعزاز..................

جمیل میو سوئس ایشین چیمبر آف کامرس کے شریک چیئرمین بن گئے

جمیل احمد میو پاک ہنگری بزنس کونسل کے پہلے صدر بھی منتخب ہو چکے ہیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) ہائی ٹیک (لمیٹڈ) کمپنی کے چیف ایگزیکٹو، میواتی دنیا کے سرپرست اور قابل فخر میو سپوت ایوارڈ یافتہ جمیل احمد میو سوئس ایشین چیمبر آف کامرس پاکستان چیپٹر کے شریک چیئرمین منتخب ہو گئے جو میو قوم کیلئے اعزاز کی بات ہے واضح رہے کہ جمیل احمد میو دسمبر 2023ء میں پاک ہنگری بزنس کونسل کے پہلے صدر بھی منتخب ہو چکے ہیں

مادری زبان کی اہمیت کی بہترین ریکاڈنگ کا مقابلہ

جیت کر لیپ ٹاپ حاصل کرنیوالے میو سپوت

صائم الیاس میو — سمیع باگھوڑیا میو — شعیب اختر میو

قمر ساجد میو پنجاب پولیس کے ڈی ایس پی بننے والے تیسرے میو بن گئے

پنجاب پولیس میں پہلے نیاز خاں میو اور جاوید اقبال میو ڈی ایس پی بن چکے ہیں

لاہور (نمائندہ صدائے میو) کھڈیاں چک 41 پتوکی کے بریگیڈیئر عثمان خاں میو کے بھائی اور ایس ایچ او چوہدری طاہر محمود میو کے برادر نسبتی قمر ساجد میو پنجاب پولیس کے ڈی ایس پی بن گئے ۔اس سے پہلے نیاز احمد خاں میو اور جاوید اقبال میو پنجاب پولیس کے ڈی ایس پی بن چکے ہیں پنجاب میں ڈی ایس پی بننے والے قمر ساجد میو تیسرے میو ہیں ۔میو تنظیمات کے رہنماؤں اور معززین برادری نے قمر ساجد میو کو ترقی ملنے پر مبارکباد دی ہے

میوا یجوکیشنل فورس 14 اگست کو ویڈیو گرافی مقابلہ کرائے گی

لاہور (نمائندہ صدائے میو) مادری زبان کی اہمیت پر ویڈیو گرافی مقابلہ کے انعامات کی تقسیم کی تقریب کے موقع پر میوا یجوکیشنل فورس کے رہنما خلیل احمد میو نے فورس کے چیئرمین سعید اقبال میو کی طرف سے اعلان کیا کہ مادری زبان کے عالمی دن کی طرح 14 اگست کو بھی ’’میں نے پاکستان بنتے دیکھا، کچھ یادیں کچھ باتیں‘‘ کے عنوان سے ویڈیو گرافی مقابلہ کرایا جائے گا۔

میو قوم کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت محترمہ ناصرہ میو کا دورہ نارووال کے موقع پر چیئرمین اختر علی میو کے دفتر اڈہ ڈومالہ میں پاکستان صدائے میو فورم نارووال کے رہنماؤں عبدالرحمٰن میو، عبدالقادر آزاد میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو اور دیگر معززین برادری کے ہمراہ گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو)

شماس شہد مرکز قصور میں پاکستان صدائے میو فورم ضلع قصور کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری سرور خاں میو کی طرف سے کی گئی دعوت کے موقع پر معروف سیاسی وسماجی شخصیت حاجی محمد خاں ڈوگر پاکستان صدائے میو فورم کے رہنماؤں انجینئر امین خاں میو، عثمان خاں، نثار احمد بھاگوڑیا، عاصد رمضان میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق اور دیگر کا گروپ فوٹو

میو اتحاد کو پہلے سے بھی زیادہ منظم کرنے کی کوشش کرینگے

چوہدری اکبر میو

میو اتحاد کے حوالے سے معززین برادری کے تحفظات اور سابقہ ذمہ داران سے شکایات سے اتفاق کرتے ہوئے انکا ازالہ کیا جائے گا

میو اتحاد کے صدر حاجی چوہدری اکبر نے عید کے تینوں روز شجاع آباد کے مختلف دیہاتوں میں جا کر ملاقات اور مٹھائی کی تقسیم

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے صدر حاجی چوہدری محمد اکبر میو نے عیدالفطر کے تینوں دنوں میں نہ صرف ملتان کی معروف سیاسی شخصیات سے ملاقاتیں کیں بلکہ شجاع آباد کے مختلف دیہاتوں میں جا کر معززین برادری کو مٹھائی کے ساتھ عید کی مبارکباد دی ۔ ملاقاتوں کے دوران انہوں نے معززین برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میو اتحاد کے حوالے سے بہت سے لوگوں کے تحفظات اور سابقہ عہدداران سے شکایات سے اتفاق کرتے ہوئے سابقہ تمام کمی کوتاہیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کرینگے تاکہ میو اتحاد کے حوالے سے مایوسی کے بادل چھٹ سکیں ۔انہوں نے کہا کہ ہماری برادری کے کسی شخص سے کسی قسم کی ڈیمانڈ نہیں ہماری کوشش ہے کہ شہید اجمل خاں میو کی طرح اپنی جیب سے خرچ کرکے پنجاب میں میو اتحاد پہلے سے بھی زیادہ منظم کیا جائے اس سلسلے میں چیئرمین حاجی افضل خاں بھی جلد پنجاب کا دورہ کرینگے۔

سابق ایجوکیشن آفیسر منشاء میو کے بھائی بنیامین میو وفات پاگئے

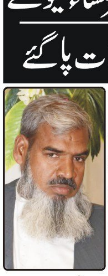

سمندری (رپورٹ/عمر میو) سمندری کے نواحی چک شریف آباد میں ریٹائرڈ ایجوکیشن آفیسر چوہدری محمد منشاء میو اور ایکسائز انسپکٹر چوہدری مبین میو کے بھائی چوہدری بنیامین میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ۔ جنازہ میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کی اہم شخصیات سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

مولانا غلام اللہ میواتی کے والد میاں جی اشرف رحلت فرما گئے

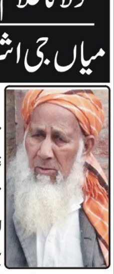

پتوکی (نمائندہ صدائے میو) میواتی کے معروف نعت خواں مولانا غلام اللہ خاں میواتی اور مولانا غلام مصطفےٰ کے والد محترم میاں جی محمد اشرف میو پتوکی کے نواحی گاؤں بھائی کوٹ میں رحلت فرما گئے ۔ جنازہ میں علمائے کرام سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس بھی کیا۔

پاکستان میو اتحاد کے صدر حاجی چوہدری محمد اکبر میو شجاع آباد کے مختلف دیہاتوں میں چوہدری قمر الدین میو، انسپکٹر ایف آئی اے خالد میو، پیر ابراہیم خاں میو اور دیگر معززین برادری کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے چوہدری اکبر میو نے معززین برادری کو عید کی مٹھائی بھی دی

پاکستان صدائے میوفورم کی طرف سے کوٹ میلہ رام لاہور میں اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں دی گئی عید ملن میں بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور میو، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری عبدالوحید میو، چوہدری محمد یوسف میو، چوہدری محمود خاں پتھروڑیا، حاجی نور محمد میو، ارشد خاں ایڈووکیٹ، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، پروفیسر سرفراز احمد میو، چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری طاہر اسلام، چوہدری اکرم حسین، چوہدری سرور شاہین، نمبردار سردار محمد، نمبردار جاوید اقبال، چوہدری مشتاق شائق، انجینئر امین خاں، میاں جی جمیل ڈھنگل، چوہدری سعید اقبال، حاجی م اسلم میو، چوہدری اقبال سحر خاں، چوہدری سلیم خاں ایڈووکیٹ، چوہدری اشرف خاں، پروفیسر محجوب عالم، حاجی اصغر علی، کیپٹن آزر حسین، حکیم یونس شاہد، افتخار احمد منتھی، ماسٹر آس محمد میو، سرور خاں میو، محمد احسان میو، چوہدری شیر محمد میو، عبدالستار جمعہ خاں، محمد اسلم چاچا، کبیر خاں میو، چوہدری اسماعیل ایڈووکیٹ، سفیان خاں، نصیر احمد میو اور دیگر ڈونرز و معززین برادری کی شرکت

اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں عید ملن پارٹی ڈونرز کا صدائے میوفورم کی ٹیم پر اعتماد کا اظہار

بریگیڈئیر (ر) عبدالغفور، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری محمد یوسف میو، چوہدری عبدالوحید میو، ارشد خاں ایڈووکیٹ، محمد احسان میو، حکیم یونس شاہد اور صدائے میوفورم کی ٹیم سمیت بڑی تعداد میں ڈونرز کی شرکت

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں رحمت مارکی کوٹ میلہ رام لاہور میں عید ملن پارٹی دی گئی جس میں بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور، میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، سیاسی و سماجی شخصیت چوہدری یوسف میو، چوہدری عبدالوحید میو، میولائرز فورم کے بانی ارشد خاں ایڈووکیٹ، میواتی قومی تحریک کے صدر محمد احسان میو، حکیم یونس شاہد اور پاکستان صدائے میو فورم کی ٹیم سمیت مرکزی ڈونرز و میزبان حاجی طاہر محمود، انجینئر امین خاں میو، حاجی نور محمد میو، محمود خاں پتھروڑیا، چوہدری صابر حسین بلا میو، چوہدری طاہر اسلام، نمبردار سردار محمد، نمبردار جاوید اقبال، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ، حاجی محمد اسلم میو، چوہدری اقبال سحر خاں، ملک سرور سبحانی، چوہدری اکرم حسین، چوہدری مشتاق شائق، حاجی اختر میو، حاجی مشتاق خاں، چوہدری عمران شریف ایڈووکیٹ، چوہدری اشرف خاں، چوہدری سعید اقبال، ماسٹر آس محمد میو، پروفیسر سرفراز احمد میو، پروفیسر محجوب عالم اور دیگر ڈونرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر تمام ڈونرز نے صدائے میوفورم کی ٹیم پر بھرپور اعتماد کا اظہار بھی کیا۔

صدائے میو رابطہ کمیٹی نارووال کے ذمہ داران چوہدری اسماعیل میو، صابر حسین میو، چوہدری ساجد محمود، ماسٹر یوسف میو، عابد محمود، عبدالرحمٰن میو اور دیگر چندووال نارووال پہنچنے پر دختر میوات محترمہ ناصرہ میو کا خیر مقدم کرتے ہوئے

لاہور میں ہونیوالے راجپوت یکجہتی کنونشن میں مڈاڈھ راجپوت تنظیم کی طرف سے میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، پاکستان صدائے میوفورم کے صدر چوہدری نعیم حنیف اور سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز میو کی عزت افزائی کی جا رہی ہے

کامیاب پروگرامز کے بعد محترمہ ناصرہ کا نارووال آنا خوش آئند ہے، رہنما صدائے میو نارووال

نارووال (نمائندہ صدائے میو) دختر میوات محترمہ ناصرہ میو کی آمد پر شاہد خاں میو کے ڈیرہ چندووال میں منعقدہ پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے رہنماؤں چوہدری ساجد محمود، عابد خاں میو، ہیڈ ماسٹر یوسف خاں، ڈاکٹر سعید احمد میو، رانا عقیل ساجد، چوہدری محمود میو، ماسٹر اختر حسین عبدالرحمٰن میو، صابر حسین میو، چیئرمین اختر علی میو، الیاس میو، عبدالقادر آزاد، معروف شخصیت نصر دین میو اور دیگر نے کہا کہ شہدائے میوات اور میو سپوت ایوارڈ کے کامیاب پروگرامز کے بعد محترمہ ناصرہ میو کا نارووال آنا خوش آئند ہے امید ہے وہ آئندہ بھی نارووال آتی رہیں گی۔

مایوسی والی بات نہیں محنت کا پھل ضرور ملتا ہے

محترمہ ناصرہ میو

برادری کی تمام تنظیمیں قابل احترام ہیں، نارووال کی برادری نے جس طرح عزت دی ہمیشہ یاد رہے گی، دختر میوات کا خطاب

جلد ہی اجتماعی شادیاں کرینگے، چوہدری اسماعیل، شاہد خاں میو، صدائے میوفورم کی رکنیت سازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، حافظ سلمان

نارووال (نمائندہ صدائے میو) کسی بھی میدان میں مایوسی والی کوئی بات نہیں محنت کا پھل ضرور ملتا ہے نارووال کی برادری نے جس طرح مجھے عزت دی ہے وہ ہمیشہ یاد رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار دختر میوات محترمہ ناصرہ میو نے چیف آرگنائزر صدائے میوفورم نارووال شاہد خاں میو کے ڈیرہ چندووال میں صدائے میوفورم کے بڑے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاست میں اپنی ناکامی کا رونا روتے ہیں لیکن اپنی اہمیت اور طاقت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے پارٹی تعلقات سے بالاتر ہو کر ہم اپنا حق لینے کیلئے متحد ہو جائیں تو تمام پارٹیاں اپنی ٹکٹیں لیکر ہمارے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا کہ برادری کی تمام تنظیمیں قابل احترام جو بھی کام کرے اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ نارووال کے سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو، آرگنائزر شاہد خاں میو نے نارووال آنے پر محترمہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم انشاء اللہ جلد ہی نارووال میں بھی اجتماعی شادیوں کا سلسلہ شروع کردینگے، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق نے کہا کہ پاکستان صدائے میوفورم کی رکنیت سازی مہم شروع ہو چکی ہے جس میں ہمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے تاکہ ہم ایک سسٹم کی طرف بڑھ سکیں۔ اجلاس سے دیگر معززین برادری نے بھی خطاب کیا۔

لاہور میں راجپوت یکجہتی کنونشن میں میو تنظیمات کے رہنماؤں کی بطور مہمان شرکت

لاہور (نمائندہ صدائے میو) 13 اپریل کو ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے ایک میرج ہال میں مڈاڈھ راجپوت تنظیم کے زیر اہتمام ہونیوالے راجپوت یکجہتی کنونشن میں میو تنظیمات کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، پاکستان صدائے میوفورم کے صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز احمد میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو اور دیگر نے بطور مہمان شرکت کی اس موقع پر منتظمین کی طرف سے میو رہنماؤں کی سندھی اجرک اور شیلڈز کے ذریعے عزت افزائی بھی کی جس میں میو راہنماؤں نے رانا تاج مرسلین کا شکریہ ادا کیا۔

دختر میوات محترمہ ناصرہ میو، پاکستان صدائے میوفورم نارووال کے سرپرست اعلیٰ چوہدری اسماعیل میو، چیف آرگنائزر شاہد خاں میو اور چیف ایڈیٹر صدائے میو حافظ سلمان طارق میو چندووال میں صدائے میو رابطہ کمیٹی نارووال کے جنرل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے

حاجی نصراللہ میو کے ڈیرہ کماہاں لاہور میں انجمن اتحادوترقی میوات کے صدر چوہدری شہزاد جواہر کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں بریگیڈیئر (ر) ظفر لیٰسین بابر میو، سردار فرخ طفیل خاں، سابق ایم پی اے اختر حسین بادشاہ، کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری انیس نتھی، چوہدری علی محمد میو، چوہدری یوسف میو، عثمان شبیر، عثمان خاں میو، باباذادہ اسحاق میو، حاجی محمد یونس، چوہدری طاہر اسماعیل میو، طاہر خاں میو، حکیم یونس شاہد، محمد احسان میو، عمران بلا میو، حافظ سلمان طارق میو، میزبان اور دیگر شریک ہیں (تصویر: صدائے میو)

اجتماعی مسائل پر چوتھی ''میو بیٹھک'' 17 مئی کو صدائے میو سیکرٹریٹ لاہور میں کرنیکا فیصلہ

پاکستان صدائے میوفورم کے دسویں یوم تاسیس اور ''صدائے میو'' اخبار کی پندرھویں سالگرہ کے موقع پر ہونیوالی میو بیٹھک میں تمام میو تنظیمات کے نمائندوں سمیت دیگر معززین کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی

چوتھی سالانہ ''میو بیٹھک'' میں کسی کو بھی ایجنڈے سے ہٹ کر بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، ایجنڈا پانچ دن پہلے دعوت نامے کے ساتھ بھیج دیا جائے گا، پاکستان صدائے میوفورم کے اجلاس میں فیصلہ

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین میو کے ڈیرہ فیروز پور روڈ لاہور میں ہونیوالے پاکستان صدائے میو فورم کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان صدائے میو فورم کے دسویں یوم تاسیس اور میو قوم کے نمائندہ ترجمان ''صدائے میو'' کی پندرھویں سالگرہ کے موقع پر 17 مئی کو میو قوم کے اجتماعی مسائل پر بات چیت کے لئے 17 مئی بروز ہفتہ کو سہہ پہر 3 بجے صدائے میو سیکرٹریٹ (فسٹ فلور) پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈر میلہ رام لاہور کے کانفرنس ہال میں چوتھی سالانہ ''میو بیٹھک'' منعقد کی جائے گی جس میں تمام میو تنظیموں کے نمائندوں سمیت دیگر معززین برادری کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ''میو بیٹھک'' میں ایجنڈے سے ہٹ کر کسی کو بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور ایجنڈہ میو بیٹھک سے پانچ دن پہلے دعوت نامے کے ساتھ بھیج دیا جائے گا اس سلسلے میں معززین برادری سے مشاورت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی، ضلع لاہور اور ضلع قصور کے ذمہ داران سمیت میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو، برگیڈئیر (ر) عبدالغفور میو اور معروف سیاسی وسماجی شخصیات سردار عظیم اللہ خاں میو اور چوہدری عبدالوحید میو نے بھی شرکت کی۔

احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیراہتمام نتھی ہاؤس شہزادہ (کاہنہ) میں مدرسہ کے طلباء اور مستحقین میں عیدی اور امدادی رقم کی تقسیم کی تقریب سے جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ انجمن اتحادوترقی میوات کے صدر شہزاد جواہر، معروف عالم دین مولانا خلیل احمد، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق، خالد محمود انجم اور میزبان افتخار احمد نتھی خطاب کر رہے ہیں

آبادی کے لحاظ سے تحصیل کاہنہ کا حق ہے — لیاقت بلوچ

نفسانفسی کے اس دور میں دوسروں کی فکر کرنے والے بہت کم لوگ ہیں، چوہدری شہزاد جواہر، حافظ سلمان طارق، خالد انجم میو

افتخار احمد نتھی کی سماجی خدمات قابل تعریف ہیں، احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے خواتین اور طلباء میں عید پیکج کی تقسیم

لاہور (سٹاف رپورٹر) فلاحی تنظیم احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نتھی ہاؤس شہزادہ میں مستحق خواتین، مدرسے کے طلباء اور اساتذہ کرام کے اعزاز میں تقریب منعقد ہوئی جس میں سینکڑوں مستحق خواتین، دینی مدرسے کے طلباء اور اساتذہ میں نقد عیدی پیکج تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مرکزی نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ، صدر انجمن اتحاد ترقی میوات شہزاد جواہر میو، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو، صدائے میوفورم لاہور کے انفارمیشن سیکرٹری خالد محمود انجم، ڈاکٹر محمد ارشاد، پروفیسر احمد کھوکھر، مولانا اشفاق، مولانا خلیل گجر، محمد عمران میو، حاجی اقبال نقشبندی اور دیگر نے افتخار احمد نتھی کی سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کی نفسانفسی کے اس دور میں دوسروں کی فکر کرنے والے بہت کم لوگ رہ گئے ہیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ افتخار نتھی اور دیگر لوگوں نے کاہنہ کو تحصیل کا درجہ دینے کی جو مہم چلائی ہے حکومت کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے کیونکہ آبادی لے لحاظ سے تحصیل کاہنہ کا حق ہے۔ اس موقع پر احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے مرکزی نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ، صدر انجمن اتحاد ترقی میوات شہزاد جواہر میو، چیف ایڈیٹر صدائے میو حافظ سلمان طارق میو، معارف القران کے مہتمم مولانا خلیل گجر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری نجاب مسلم لیگ چوہدری اشتیاق گوہر، مرکزی صدر احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان افتخار احمد نتھی میو، مرکزی چیئر پرسن شعبہ خواتین عائشہ افتخار نتھی کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازی سٹیفکیٹ بھی دیئے گئے۔

پتوکی کے نواحی باوا چک کے سب انسپکٹر وسیم اکرم میو پنجاب پولیس کے انسپکٹر بن گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پتوکی کے نواحی باوا چک کے رہائشی وسیم اکرم میو سب انسپکٹر سے پنجاب پولیس کے انسپکٹر بن گئے۔ مختلف میو تنظیمات کے رہنماؤں اور معززین برادری نے وسیم اکرم میو کو ترقی ملنے پر مبارکباد دی ہے۔ واضح رہے کہ پنجاب پولیس میں چند لوگ ہی انسپکٹر تھے جن میں سے تین انسپکٹرز کی گزشتہ دنوں انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدوں پر ترقی ہو چکی ہے۔

چوہدری سرور شاہین صدائے میو کے خصوصی ممبر بن کر سرپرستوں کی لسٹ میں شامل ہوگئے

رائیونڈ (سٹاف رپورٹر) پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی فنانس سیکرٹری اور برکت پیلس رائیونڈ کے آنر صدائے میو میگزین کے سالانہ ممبر تو ہمیشہ ہی بنتے رہے لیکن پہلی بار ادارہ سے دس ہزار کے تعاون کے ساتھ سالانہ خصوصی ممبر بن کر سرپرستوں کی لسٹ میں شامل ہوگئے جس پر ادارہ نے انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے دیگر معززین برادری سے بھی درخواست کی ہے کہ برادری میڈیا کے استحکام کیلئے سالانہ، لائف ٹائم یا خصوصی ممبر ضرور بنیں۔

پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو، سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز احمد میو، جوائنٹ سیکرٹری پروفیسر محبوب عالم، فنانس سیکرٹری چوہدری سرور شاہین اور حافظ سلمان طارق شجاع آباد میں معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری ناصر محمود میو سے اس کے بیٹے کی وفات پر تعزیت اور قصبہ مڑل میں حاجی سردار خاں کی عیادت کرتے ہوئے

احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے نتھی ہاؤس شہزادہ لاہور میں جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ انجمن اتحادو ترقی میوات کے صدر شہزاد جواہر میو، معروف عالم دین مولانا خلیل احمد، صدائے میو کے چیف ایڈیٹر حافظ سلمان طارق میو احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر افتخار احمد نتھی اور چیئر پرسن عائشہ افتخار نتھی کو تعریفی سرٹیفکٹ دیتے ہوئے

شجاع آباد میں ناصر محمود میو کا جواں سال بیٹا اچانک وفات پا گیا

جنازہ میں علاقہ بھر کی سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) 17 اپریل کو شجاع آباد کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت اور پاکستان صدائے میوفورم ضلع ملتان کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کے 13 سالہ بیٹے اور چوہدری حسن خاں میو کے پوتے عاطف ناصر کی اچانک طبیعت خراب ہونے پر نشتر ہسپتال ملتان پہنچایا گیا لیکن 24 گھنٹے زندگی اور موت کی کشمکش میں رہنے کے بعد جان کی بازی ہار گیا۔ ڈگری کالج شجاع آباد کے گراؤنڈ میں ہونے والے جنازہ میں علاقہ بھر کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی رہنماؤں اور بڑی تعداد میں لوگوں نے گھر جا کر چوہدری ناصر محمود سے تعزیت کا اظہار کیا

گڑھ مہاراجہ میں ایکسیلنٹ سکول کی سالانہ تقریب

احمد پور سیال (نمائندہ صدائے میو) ایکسیلنٹ پبلک سکول گڑھ مہاراجہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعاملات منعقد ہوئی جس میں بطور مہمان شریک ہونیوالے انجینئر اختر عباس، ملک غلام جیلانی، عمران مہدی، سرمختار حسین خاں اور میزبانی چوہدری شفقت شہزاد نے مختلف کلاسز میں پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباہ میں انعامات تقسیم کیئے۔

منہالہ کے خالد مجید میو کے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا

نامعلوم کار سوار نے آتے ہیں دکان میں گھس کر خالد مجید پر فائر کھول دیا اور فرار ہو گیا

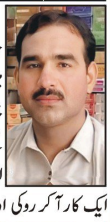

لاہور (نمائندہ صدائے میو) جلو موڑ لاہور کے نواحی گاؤں منہالہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے خالد مجید میو کو قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق چوہدری محمد خالد مجید میو اپنی کاسمیٹکس کی دکان پر بیٹھا تھا کہ ایک کار آکر رکی اور کار سوار نے دکان میں گھس کر چوہدری خالد مجید پر فائر کھول دیا گولی مارتے ہیں قابل موقع سے فرار ہو گیا۔ زخمی حالت میں مقتول خالد مجید کو فوری طور پر گھر کی ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ جان کی بازی ہار گیا۔ مقامی پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ معززین منہالہ نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ خالد مجید میو کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں ایکسیلنٹ پبلک سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات میں انجینئر اختر عباس بلوچ، ملک غلام جیلانی، عمران مہدی، سرمختار حسین، ڈائریکٹر سکول چوہدری شفقت شہزاد میو اور دیگر مہمان سکول کے طلباء وطالبات میں انعامات تقسیم کرتے ہوئے

پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے صدر چوہدری صابر حسین بلامیو کے ڈیرہ مین فیروز پور روڈ لاہور میں صدائے میوفورم کی ممبر سازی اور 17 مئی کو پاکستان صدائے میوفورم کے دسویں یوم تاسیس پر ہونیوالی چوتھی سالانہ ’’میو بیٹھک‘‘ کے حوالے سے ہونیوالے اجلاس میں حاجی نور محمد میو، چوہدری نعیم حنیف میوایڈووکیٹ، چوہدری صابر حسین بلا، چوہدری سرور شاہین، حاجی اسلم میو، پروفیسر محبوب عالم، چوہدری طاہر اسلام، ماسٹر عرفان میو، چوہدری سعید اقبال، عبدالستار خاں میو، اکرام خاں ٹیکریا، طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ، کیپٹن آزر حسین، چوہدری خالد محمود انجم، چوہدری سلیم خاں، انجینئر امین خاں، سرور خاں میو، طاہر عثمان میو، نوید احمد خاں ایڈووکیٹ، عثمان خاں میو، نثار احمد بھا گوڑیا، عبدالقیوم خاں، محمد جمیل ڈھنگل، محمد شعیب میو، حافظ فرحان، چوہدری شبیر خاں، شعیب خاں میو اور حافظ سلمان طارق میو شریک ہیں ....

منظم طریقے سے کام صدائے میو کی ٹیم ہی کر رہی ہے، مصمم ارادے سے کم لوگ ہی کام کرتے ہیں

بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور، چوہدری یوسف میو

کرنل (ر) محمد علی میو، چوہدری عبدالوحید

پریشانیوں کی پرواہ کئے بغیر کام کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں، چوہدری ارشد ایڈووکیٹ، ایک پیسے کا بھی فرق ہو تو ہم دیندار ہیں، حاجی نور محمد، ہم ایک ایک پیسے کا ریکارڈ رکھتے ہیں، چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ

اجتماعی شادیوں کا فنڈ شادیوں کے علاوہ کہیں خرچ نہیں کیا جاتا، پروفیسر سرفراز احمد، کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے، افتخار احمد نتھی اور دیگر کا ڈونرز کے اعزاز میں دی گئی عیدملن پارٹی سے خطاب

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کی طرف سے رحمت مارکی کوٹ میلہ رام لاہور میں اجتماعی شادیوں کے ڈونرز اور میزبانوں کے اعزاز میں عید ملن پارٹی دی گئی جس میں پاکستان صدائے میوفورم کی ٹیم سمیت بڑی تعداد میں ڈونرز اور میزبانوں نے شرکت کی اس موقع پر بریگیڈیئر (ر) عبدالغفور میو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اجتماعی شادیوں کے معاملے میں صدائے میو کی ٹیم کے ساتھ چلا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ ہماری قوم میں اس سے زیادہ منظم کام کرنیوالی کوئی اور تنظیم نہیں۔ میو قوم کو یہ اعزاز جاتا ہے کہ اس قوم کی تنظیم کی طرف سے مصمم ارادے کے ساتھ بہت بڑا کام کیا جا رہا ہے۔ می انہوں نے کہا کہ اجتماعی اور فلاحی کاموں کیلئے میں صدائے میوفورم کی ٹیم کے ساتھ ہوں۔ میو تنظیمات کونسل کے کوارڈی نیٹر کرنل (ر) محمد علی میو نے کہا کہ صدائے میو کی ٹیم نے ہمیشہ کم وسائل کے ساتھ بڑے کام کئے ہیں جس پر یہ ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے اور لوگوں کا اس ٹیم کا اعتماد کا منہ بولتا ثبوت یہ ہے کہ پریشان کن حالات کے باجود گیارہ سالوں میں نہ صرف سب سے زیادہ بچیوں می شادی کی گئی بلکہ ڈونیشن بھی پہلے سے کہیں زیادہ جمع ہوئی معروف سیاسی وسماجی شخصیت چوہدری محمد یوسف میو نے کہا کہ پاکستان صدائے میو کی ٹیم عوامی فلاح کے جو کام کر رہی ہے اس پر ہمیں فخر ہے اور میں سب کے سامنے اعلان کرتا ہوں کہ میں صدائے میو کی ٹیم کو بلینک چیک دینے کو تیار ہوں۔ وڈالہ سندھواں کی معروف سماجی شخصیت چوہدری عبدالوحید میو نے کہا کہ لاہور اور وڈالہ سندھواں میں ایک ساتھ ہی اجتماعی شادیوں کا سلسلہ شروع کیا گیا میں سمجھتا ہوں اس پلیٹ فارم نے اپنی قوم کو اجتماعی کاموں میں آگے بڑھنے کی طاقت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پتھر اسی درخت پر زیادہ مارے جاتے ہیں جو زیادہ پھل دیتا ہے اس لئے تنقید سے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ میو لائرز فورم کے بانی چوہدری ارشد خاں ایڈووکیٹ نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اس ٹیم نے کن حالات میں اپنا کام شروع کیا اور پریشانیوں کی پرواہ کئے بغیر کام کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ صدائے میوفورم کے سرپرست اعلیٰ حاجی نور محمد میو نے کہا کہ قوم کا نام روشن کرنے والے چند لوگ ہی ہوتے ہیں۔ ہم خوش نصیب ہیں مخیر حضرات کیا عتماد سے انسانیت کی خدمت کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ بھی بتادوں کہ اجتماعی شادیوں کے معاملات میں ایک پیسے کا بھی فرق ہو تو میں اس کا ڈبل دینے کو تیار ہوں۔ مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میوا یڈووکیٹ نے کہا کہ صدائے میو کی ٹیم پر مخیر حضرات کا تعاون بلاوجہ نہیں الحمد اللہ ہم اجتماعی شادیوں سمیت کسی بھی معاملے میں تعاون کرنیوالوں کے پیسے کسی قسم کی خیانت کو جرم سمجھتے ہیں اسی لئے ایک ایک پیسے کا حساب رکھا جاتا ہے۔ مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر سرفراز احمد میو نے کہا کہ ہم اجتماعی شادیوں کا فنڈ صرف شادیوں پر ہی خرچ کرتے ہیں باقی کے تمام پروگرام تنظیم فنڈ سے کئے جاتے ہیں۔ احساس ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر افتخار احمد نتھی میو نے کہا کہ کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے تا کہ ان کے حوصلے بلند رہیں۔

پاکستان صدائے میوفورم کی طرف سے رحمت مارکی (میلہ رام) لاہور میں 45 بچیوں کی اجتماعی شادیوں کے ڈونرز اور میزبانوں کے اعزاز میں دی گئی عیدملن کے موقع پر پاکستان صدائے میوفورم کے مرکزی، ضلع لاہور اور ضلع قصور کے ذمہ داران کا عیدملن میں شریک ہونیوالے کچھ مہمانوں کے ہمراہ گروپ فوٹو (تصویر: صدائے میو)

اجلاسوں میں ذاتیات پر باتیں نہیں ہونی چاہئیں، شوکت علی میو

الحمدللہ اسلام آباد کی برادری میں جو بھی بات کی جاتی سب اُسے تسلیم کرتے ہیں

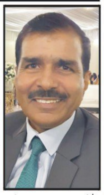

لاہور (نمائندہ صدائے میو) میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کے مرکزی صدر شوکت علی میو نے میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں شرکت کے بعد ’’صدائے میو‘‘ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میو ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد کی طرف سے پہلی بار با جماعت میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں شریک ہوئے تو میو تنظیمات میں ہم آہنگی کی کوششوں کا جان کر جہاں خوشی ہوئی وہیں چند ایک ساتھیوں کی طرف سے ہر مسئلے پر تنقید سمجھ سے بالا تر تھی جب دوسروں کی بھلائی کیلئے ہم سر جوڑ کر بیٹھتے ہیں تو خود سنجیدگی کا مظاہرہ کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الحمد اللہ اسلام آباد کی برادری میں مل بیٹھ کر جو بھی بات کی جاتی ہے یا فیصلہ کیا جاتا ہے تو سب اُسے دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں اجتماعی معاملات میں سب کو بڑے پن کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

چوہدری یوسف نے صدائے میو کو بلینک چیک دینے کا اعلان کر دیا

لاہور (نمائندہ صدائے میو) اجتماعی شادیوں کے اعزاز میں دی گئی عیدملن کے موقع پر بدوکی کی معروف سیاسی شخصیت چوہدری یوسف میو نے صدائے میو کی ٹیم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بلینک چیک دینے کا اعلان کیا۔

لاہور میں صدائے میوفورم کی یونٹ سازی شروع کرنیکا فیصلہ

تنظیم کے زیادہ سے زیادہ ممبر بنائے جائیں گے، ضلع لاہور کے اجلاس میں فیصلہ

لاہور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کا اجلاس ضلعی صدر چوہدری صابر حسین بلا میو کی صدارت میں صابرا سٹیٹ فیروز پور لاہور میں منعقد ہوا جس میں ضلعی عہدداران عبدالستار جمعہ خاں، طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ، کیپٹن آزر حسین، اکرام خاں ٹکریا، چوہدری سلیم خاں ایڈووکیٹ، چوہدری خالد محمود انجم، حافظ ریحان میو، حافظ سلمان طارق میو اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لاہور کی تمام یونین کونسلز میں زیادہ سے زیادہ یونٹ سازی اور رکنیت سازی کی جائے گی ضلع لاہور کے عہدداران ماہانہ فنڈ مرکز کو جمع کرانے کی بجائے اپنے یونٹ میں جمع کرائیں گے، فنانس سیکرٹری کی غیر ذمہ داری کی وجہ سے نائب صدر اکرام خاں عارضی طور پر فنانس سیکرٹری کا اضافی انچارج بھی ہونگے اور ضلع لاہور یونٹ کا دفتر صابر اسٹیٹ مین فیروز پور روڈ میں قائم کیا جائے گا۔

چوہدری عمران میو ایڈووکیٹ | انجینئر امین خاں میو | طاہر عثمان خاں | محمد عثمان خاں میو | محمد جمیل ڈھنگل | نوید خاں ایڈووکیٹ | محمد سرور خاں میو | عبدالقیوم خاں میو | نثار احمد بھا گوڑیا

انجینئر امین صدائے میوفورم قصور کے صدر نوید خان جنرل سیکرٹری منتخب

عمران شریف سرپرست اعلیٰ، طاہر عثمان سینئر نائب صدر، عبدالقیوم میو، جمیل ڈھنگل نائب صدر، سرور خاں میو ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ہونگے

سرور خاں میو ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، عثمان خاں جوائنٹ سیکرٹری، نثار بھا گوڑیا انفارمیشن سیکرٹری، شعیب میو ایگزیکٹو ممبر بن گئے

قصور (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میو فورم کے مرکزی اجلاس میں مرکزی صدر چوہدری نعیم حنیف میو ایڈووکیٹ اور دیگر ذمہ داران کی مشاورت سے پاکستان صدائے ویلفیئر میوفورم ضلع قصور کے غیر ذمہ دار عہدداران کی چھانٹی کے بعد عہدداران کا از سر نو انتخاب کیا گیا جس کے مطابق چوہدری عمران شریف ایڈووکیٹ (حویلی ترکھانوالی) سرپرست اعلیٰ، انجینئر امین خاں میو (ٹیکنکل کالج قصور) کو صدر، طاہر عثمان میو (مرالی ہٹھاڑ) سینئر نائب صدر، عبدالقیوم خاں میو (بستی سلیمان والی) نائب صدر اول، محمد جمیل ڈھنگل (راول جھنگڑ) نائب صدر دوم، چوہدری نوید احمد خاں ایڈووکیٹ (کھارہ چونگی قصور) جنرل سیکرٹری، محمد سرور خاں میو (شاس شہدوالے) ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، عثمان خاں میو (حویلی پنجانوالی) جوائنٹ سیکرٹری، نثار احمد بھا گوڑیا (حویلی بمبووالی راڑا) انفارمیشن سیکرٹری اور شعیب خاں ایگزیکٹو ممبر ہونگے۔

قاسم سلیم ایڈووکیٹ کے والد محترم سلیم دین محمد وفات پا گئے

لاہور (نمائندہ صدائے میو) لاہور کے نواحی قصبہ ہیر میں پاکستان صدائے میوفورم کے سابق انفارمیشن سیکرٹری چوہدری قاسم سلیم ایڈووکیٹ کے والد محترم چوہدری سلیم دین محمد میو طویل علالت کے بعد قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔

چوہدری ناصر محمود کے ماموں چوہدری عمر میو انتقال کر گئے

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان صدائے میوفورم ضلع ملتان کے چیف آرگنائزر چوہدری ناصر محمود میو کے ماموں اور چوہدری حسن خاں کے برادری نسبتی چوہدری عمر میو شجاع آباد میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی

رہبر میوات نیوز کے چیئرمین ریاض نور میو کی صاجزادی کی شادی کی تقریب میں کرنل (ر) محمد علی میو، حاجی نور محمد، چوہدری سرور شاہین، عاصد میو، حاجی رزاق کارولیا، حافظ سلمان طارق اور نمبر دار ممتاز کا دلہا اور میزبان کے ہمراہ گروپ فوٹو

ریاض نور کی صاجزادی کی شادی میں معززین برادری کی شرکت

قصور (نمائندہ صدائے میو) رہبر میوات نیوز کے چیئرمین اور میواتی کے نامور سنگر ریاض نور میو کی صاجزادی کی شادی بخیر انجام پائی۔ تقریب میں میو تنظیمات کے رہنماؤں کرنل (ر) محمد علی میو، حاجی نور محمد میو، چوہدری سرور شاہین، حاجی رزاق کارولیا، حافظ سلمان طارق اور نمبر دار ممتاز سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری نے شرکت کی۔

لاہور میں پاکستان صدائے میوفورم کی تنظیم سازی اور رکنیت سازی کے حوالے سے ہونیوالے پاکستان صدائے میوفورم ضلع لاہور کے اجلاس میں چوہدری صابر حسین بلا میو، عبدالستار میو، طارق خلیل ڈھنگل ایڈووکیٹ، کیپٹن آزر حسین، اکرام خاں ٹکریا، خالد محمود انجم، چوہدری سلیم خاں، حافظ سلمان طارق میو اور حافظ ریحان میو شریک ہیں

لاڑکانہ چوک مہر علی کالونی حیدر آباد میں پاکستان میو اتحاد کے مرکزی انفارمیشن اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا میو کی طرف سے دی گئی عید ملن پارٹی میں ممبر سندھ اسمبلی ایڈووکیٹ راشد خاں میو اور پاکستان میو اتحاد کے مرکزی اور ضلعی رہنما محمد الیاس نکہ میو، محمد حسن چاندو میو، حاجی محمد حیات میو، عبدالعزیز نکومیو، عبدالستار میو، ماسٹر جان محمد میو، استاد محمد سلیم میو، صوبیدار میجر (ر) جاوید اشرف میو، عبدالرحیم راسینیا، سنی تحریک کے رہنما شفیق پپو میو اور میزبان سمیت بڑی تعداد میں معززین برادری شریک ہیں (تصویر: صدائے میو)

سندھ میں تعلیم کی صورتحال تشویش ناک ہے میو تنظیمات کو تعلیم پر متحد ہو کر کام کرنا چاہیے

معززین برادری

سوشل میڈیا کی نظر سے دیکھیں تو ساری ہی تنظیمیں مثالی کام کر رہی ہیں لیکن حقیقت کی دنیا میں کسی کا کوئی کردار نہیں، بچے سکول نہ جانے کی وجہ سے بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں، والدین کو بھی کوئی سمجھانے والا نہیں

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) میر پور خاص کے گردونواح کے دیہاتوں کھیراؤ شاخ، جھلوری، ڈھگان رستی، 10 میل موری اور دیگر علاقوں کے معززین برادری نے صدائے میو فورم کی ممبر سازی مہم پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سندھ میں کسی بھی تنظیم کی ممبر سازی کا کوئی فائدہ نہیں یہاں پہلے ہی بہت ساری تنظیمیں بنی ہوئی ہیں۔ سوشل میڈیا کی نظر سے دیکھیں تو ساری ہی تنظیمیں مثالی کام کر رہی ہیں لیکن حقیقت کی دنیا میں کسی کا کوئی کردار نہیں اس لئے رکنیت سازی کس کیلئے۔ جب صدائے میو فورم کے ایک ذمہ دار کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ رکنیت سازی سندھ میں نہیں صرف پنجاب میں کی جا رہی ہے تو ایک بزرگ کا کہنا تھا کہ صدائے میو والے سندھ کی برادری کو الگ کیوں سمجھتے ہیں اگر پنجاب میں کام کر رہے ہیں تو سندھ میں خاموشی کیوں ہے۔ برادری کی ایک معروف شخصیت کا کہنا تھا کہ سندھ میں سندھ میں تعلیم کی صورتحال تشویش ناک حد تک بگڑ چکی ہے شہروں میں سہولیات ہیں لیکن نوجوان دودھ اور ٹھیکیداری کے کاموں میں مصروف ہے جبکہ دیہاتوں میں نہ تو تعلیمی سہولیات اور نہ ہی کوئی بچوں اور والدین کو کوئی سمجھانے والا ہے کہ جو تھوڑی بہت زمین ہے وہ تقسیم ہوتے ہوتے ختم ہو جائے گی اس لئے تعلیم ضرور حاصل کریں۔ بچے سکول نہ جانے کی وجہ سے بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں، والدین ان کی حرکات سے تنگ ہونے کے باوجود تعلیم کو اہمیت دینے کو تیار نہیں جس کی وجہ سے برادری کے سنجیدہ اور مخلص لوگ پریشان ہیں۔ معززین برادری کا کہنا ہے کہ خدارا سندھ میں برادری کی جتنی بھی تنظیمیں بنی ہوئی ہیں انہیں چاہیے کہ وہ تعلیم کے فروغ کیلئے متحد ہو کر کام کریں۔

میر پور خاص میں حافظ محمد ارشد میو کے دعوت ولیمہ میں شریک پاکستان میو اتحاد اور میو فاؤنڈیشن کے رہنماؤں حاجی محمد عثمان میو، غلام نبی میو ایڈووکیٹ، محمد الیاس نکہ میو، محمد جمیل میو، محمد اصغر میو، غلام فاروق میو، ٹھیکیدار محمد بشیر میو، عدنان خرم میو ایڈووکیٹ، محمد عمر میو، محمد اسحاق میو، فیصل میو اور محمد انور میو کا دلہا کے ہمراہ گروپ فوٹو.......

گیریلو میں ریٹائر اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو کی اہلیہ اور آصف اقبال کی والدہ محترمہ وفات پاگئیں

لاڑکانہ (نمائندہ صدائے میو) لاڑکانہ کے نواحی قصبہ گیریلو کی معروف سماجی شخصیت، ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر اور اجتماعی شادیوں و صدائے میو کے ڈونر محمد قاسم میو کی اہلیہ، ڈیسنٹ پینٹ لاڑکانہ کے آصف اقبال ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ، میو اتحاد کے ترجمان اور صدائے میو کے ڈپٹی ایڈیٹر شہاب الدین مالبیا کی مامی جان ہارٹ اٹیک سے وفات پاگئیں۔ جنازہ میں سندھ بھر سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور لواحقین سے اظہار افسوس بھی کیا۔

اجتماعی معاملات میں پوری طرح میو تنظیمات کونسل کے ساتھ ہیں

غلام نبی میو ایڈووکیٹ

16 اگست کو میو یکجہتی کنونشن کرنے اور ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کا خیر مقدم کرتے ہیں، سیکرٹری جنرل پاکستان میو اتحاد

میر پور خاص (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے سیکرٹری جنرل غلام نبی میو ایڈووکیٹ نے میو تنظیمات کونسل کے اجلاس میں کئے جانے والے فیصلوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ لاہور میں ہونیوالے اجلاس میں 16 اگست کو میو یکجہتی کنونشن کرنے اور اکتوبر میں میواتی کلچر ڈے منانے کا فیصلہ خوش آئند ہے۔ اجتماعی معاملات میں پاکستان میو اتحاد پوری طرح میو تنظیمات کونسل کے ساتھ ہے۔ انہوں کہا کہ ملک بھر میں جتنی بھی میو تنظیمات کام کر رہی ہیں انہیں چاہئے کہ وہ سنجیدگی کے ساتھ کونسل کا ساتھ دیں تا کہ ملک بھر کی برادری میں یکجہتی کی فضا قائم ہو سکے اور جو تنظیمیں صرف سوشل میڈیا تک محدود ہیں انہیں بھی چاہئے کہ وہ عملی طور پر کام کریں یا پھر کام کرنے والی تنظیموں کا ساتھ دیں جب ہم سب اپنی قوم کی فلاح چاہتے ہیں تو پھر ہماری سوچ بھی انفرادی کی بجائے اجتماعی ہونی چاہئے۔

صدائے میو کے خصوصی ممبر اور محمد عامر میو گل پرنٹر والے کی والدہ محترمہ وفات پاگئیں

کراچی (نمائندہ خصوصی) میو سنگت ٹیم کراچی کے رکن، صدائے میو اخبار کے خصوصی ممبر (سرپرست) محمد عامر میو گل پرنٹر والے کی والدہ محترمہ ناتھ کراچی میں قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ جنازہ میں میو سنگت کی ٹیم، کراچی کی دیگر میو تنظیمات کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔ صدائے میو کی ٹیم نے عامر میو سے انکی والدہ محترمہ کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت کی دعا کی ہے۔

میو ہاؤس لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد میں میو اتحاد کے مرکزی صدر حاجی محبوب علی میو سے ملاقات کے بعد میو اتحاد کے رہنماؤں محمد الیاس نکہ میو، شہاب الدین مالبیا، حسن چاندو میو، جاوید اشرف، استاد سلیم اور عبدالرحیم راسینیا کا گروپ فوٹو

کولی گوٹھ کے ارشد میو کی جواں سال بیٹی وفات پاگئیں

ٹنڈو الہیار (نمائندہ صدائے میو) اندھو خاں مہاجر کولی گوٹھ کے فتح محمد فتو میو کی پوتی اور محمد ارشد میو کی جواں سال بیٹی قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ جنازہ میں می پاکستان و اتحاد کے رہنماؤں سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

میو اتحاد ٹنڈو الہیار کے سیکرٹری انور علی میو اور اس کے بیٹے کی عمرے سے واپسی پر مبارکباد دینے کے بعد محمد الیاس نکہ میو، محمد وسیم میو، ذیشان میو، محمد عارف میو، ایوب راسینیا، محمد مقارب میو اور عمران میو کا گروپ فوٹو

میواتی کلچر ڈے کے دور رس نتائج سامنے آئیں گے، حاجی عبدالحکیم

کلچر ڈے پوری پلاننگ کے ساتھ منانا چاہیے تا کہ پوری قوم اس میں حصہ لے

حیدر آباد (نمائندہ صدائے میو) پاکستان میو اتحاد کے مرکزی وائس چیئرمین حاجی عبدالحکیم میو نے میو تنظیمات کونسل کی طرف سے ہر سال میواتی کلچر ڈے منانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ میو تنظیمات کے مشترکہ کنونشن اور میواتی کلچر ڈے کے دور رس نتائج سامنے آئیں گے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ کلچر ڈے پوری پلاننگ کے ساتھ منایا جائے تا کہ کم از کم ایک دن پوری قوم اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ اور بھائی چارہ اور اپنے کلچر سے محبت کرنے کا پیغام پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میو اتحاد ملک بھر میں میواتی کلچر ڈے کو پورے اہتمام سے منانے کی کوشش کرے گا اس سلسلے میں میو تنظیمات کونسل اور میو اتحاد کے چیئرمین حاجی افضل خاں میو کی طرف سے جو بھی ہدایات دی گئیں ان پر ہر طرح سے عمل کیا جائے گا۔

میو فاؤنڈیشن کے سرپرست اعلیٰ حاجی عثمان میو اور ایڈووکیٹ عدنان خرم میو میر پور خاص میں صدر ہائی کورٹ بار میر پرویز تالپور ایڈووکیٹ کو عمرہ کی سعادت پر مبارکباد دیتے ہوئے

میو کے سپیلنگ پر ایک نہ ہونیوالے ایک قوم کیسے بنیں گے، حاجی شوکت

ہمارے کلیم کے ریکارڈ میں Meo لکھا ہے تو اب Mayo کیسے ہو گیا

تفریق صرف پنجاب میں ہے سندھ کا ایک بھی بندہ Mayo نہیں لکھتا، نمبردار سکھر کا بیان

سکھر (نمائندہ صدائے میو) سکھر کی معروف شخصیت نمبردار حاجی شوکت علی میو نے اپنے بیان میں میو کے سپیلنگ کی تفریق پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم قوم بننے کی بات کرتے ہیں لیکن ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر سکے کہ میو کو انگلش میں Meo لکھنا ہے یا Mayo۔ ہمارے کلیم کے ریکارڈ میں بھی meo لکھا ہوا ہے تو Mayo کیسے بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ سپلینگ کی تفریق صرف پنجاب میں ہے سندھ میں ایک بھی فرد Mayo نہیں لکھتا بلکہ پنجاب میں بھی اکثر تعلیم یافتہ طبقہ Meo ہی لکھتا ہے۔ برادری کے بڑوں کو اس پر غور کرنا چاہیے۔

میر پور خاص میں جنرل کونسلر فضل محمد عرف فجرو میو، محمد اسرار میو، الیاس ہیرو، بھائی انور شاہ، کھیراؤ شاخ کے معززین اختر علی میو، عبدالحمید میو محمد اسماعیل میو، خالد میو اور دیگر آس محمد عرف آسو میو کی عیادت کرتے ہوئے

گیریلو (لاڑکانہ) میں وائس چیئرمین ڈاکٹر عطاء محمد میو، پاکستان میو اتحاد کے رہنما شہاب الدین میو، محمد رمضان میو پی ٹی سی ایل والے اور دیگر معززین ریٹائر اسٹیشن ماسٹر محمد قاسم میو کی اہلیہ کی وفات پر دعائے مغفرت اور لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے.......

ماہنامہ
صدائے میو لاہور
مئی 2025ء

چیف ایڈیٹر: حافظ سلمان طارق میو 300-2481227
ایڈیٹر: محمد اکرم میواتی 0321-4990135
ڈپٹی ایڈیٹر: شہاب الدین مالبیا (حیدرآباد)
سب ایڈیٹر: چوہدری ناصر محمود میو (شجاع آباد)

☆☆☆ہیڈ آفس: فسٹ فلور پراپرٹی چینل طاہر ٹریڈر (کوٹ میلہ رام) مین فیروز پورروڈ لاہور............ خط و کتابت کا پتہ: بلیسن پبلک ہائی سکول میو کالونی چونگی امر سدھو لاہور☆☆☆

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

ڈاکٹر فرزانہ الطاف میو — کراچی
بیرسٹر کے بی خاں میو — لندن
نجم الحسن میو — لاہور
غلام نبی میو ایڈووکیٹ — میرپورخاص
محمد عامر میو — کراچی
چوہدری نعیم حنیف ایڈووکیٹ — لاہور
ڈاکٹر محمد اقبال میو — کہروڑ پکا

خدارا! قوم کی حالت پر رحم کیا جائے.....

کسی بھی قوم یا برادری میں تنظیمیں بنتی ہیں تو سمجھا جاتا ہے کہ شاہد ایک دوسرے کو دیکھ کر بہتری آئے گی اور عملی کام نظر آئے گا مگر ہماری قوم میں روز بروز تنظیمیں تو بن رہی ہیں لیکن کام والی بات نظر نہیں آرہی۔ گھر بیٹھے ہی تنظیم بنا کر سوشل میڈیا پر واٹس ایپ گروپس میں بات ہوتے ہی اس بندے کو کسی بھی علاقے کا صدر بنانے کا اعلان لگانا عام سی بات ہوگئی ہے اور اب تو واٹس ایپ گروپس کے بھی عہدار بننے لگے ہیں اور حیرانگی کی بات یہ بھی دیکھنے میں آرہی ہے کہ برادری میں سادگی سے شادی کرانے کی مہم چلانے والے لوگ سادگی سے زیادہ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ ہمارے گروپ کا فلاں بندہ دوسرے (سادگی کی ہی مہم چلانے والے) گروپ میں کیوں ایڈ ہے۔ عجب ماجراہ ہے۔ تعلیم کی بڑھتی ہوئی شرح اور وسائل میں اضافہ کے باجود ہم گروپوں میں تقسیم در تقسیم ہو رہے ہیں۔ جہاں بھی برادری کے بزرگ یا نوجوان کچھ کرنے کا عزم لے کر میدان میں آتے ہیں تو خواب خرگوش کی نید سوئے ہوئے بھی اُٹھتے ہی ایک اور گروپ بنا لیتے ہیں۔ یہ قوم کے ساتھ مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟۔ کیا ایسے لوگ اپنی قوم کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جو برادری بھائیوں کا ساتھ دینے کی بجائے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ بغیر کچھ کئے دن رات سوشل میڈیا پر پوسٹیں کرنے والے لوگ عام لوگوں کی پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ پوچھا جائے کہ بھائی آپ کیا کررہے ہیں اور آپ کے مقاصد کیا ہیں تو سینہ تان کر بتایا جاتا ہے کہ بھائی میں فلاں سے ملا اور فلاں سے ملاقات کی ساتھ ہی ملاقاتوں کی تصاویر دکھائی جاتی ہیں۔ یہ کونسا کام ہے اور ایسا کیوں کیا جا رہا ہے۔ خدارا! اپنی قوم کی حالت پر رحم کھائیں اگر کچھ کرنا ہے تو ضرور کریں اور کچھ کر نہیں سکتے تو ان بھائیوں اور تنظیموں کا ساتھ دیں جو بہت زیادہ نہیں تو کچھ نہ کچھ کرنے کی کوشش کررہے ہیں ورنہ آج نہیں تو کل سوشل میڈیا استعمال کرنے والے ہی ہماری فضول اور خودنمائی کی پوسٹوں کو دیکھتے ہی گالیاں دیا کرینگے اور جب تک ہم حالات کو دیکھ کر سنجیدگی کا راستہ اپنائیں گے اس وقت تک بہت دیر ہو چکی ہوگی اور کوئی ہماری باتوں پر یقین ہی نہیں کریگا اس لئے کام کا جذبہ رکھنے والے جتنے بھی بھائی ہیں چاہے وہ کسی بھی پلیٹ فارم سے کام کررہے ہیں وہ اپنے اندر سنجیدگی پیدا کریں تا کہ قوم ان کی تصاویر دیکھ کر منہ بنانے کی بجائے دعائیں دینے پر مجبور ہو سکے۔ (اللہ سب کا حامی و ناصر ہو)۔۔ چیف ایڈیٹر ''صدائے میو''

سرپرست
سالانہ خصوصی ممبران

چوہدری طاہر اسلام — لاہور
چوہدری سرور شاہین — رائیونڈ
حاجی محمد عثمان میو — میرپورخاص
راشد خان ایڈووکیٹ — حیدرآباد
عبدالعزیز نکو میو — حیدرآباد
حاجی عبدالحکیم میو — حیدرآباد
حاجی عبدالشکور عباسی — خانپور

ہم مان کیوں نہیں لیتے...؟

عرض کیا ھے!
میو خاں دھنگل (سیالکوٹ)

میں اپنے قلمی نام سے پہلی بار صدائے میو میں لکھ رہا ہوں اگر میری باتوں کو سنجیدہ لیا گیا تو آئندہ بھی لکھنے کی کوشش کرتا رہونگا۔ میو قوم ایک حقیقت اور نا قابل فراموش کردار ہے جو لوگ اس بات کو نہیں مانتے وہ بھی ایک حقیقت ہیں کیونکہ کسی کی اہمیت اور کردار تسلیم کرنا ان کے بس کی بات ہی نہیں۔ اس میں ان بچاروں کا قصور نہیں ہم ہی اتنے بے فکر اور ایک دوسرے کو اونچا نیچا دکھانے میں مصروف ہیں کہ ہمیں اجتماعی معاملات اور اپنی قوم کی اہمیت پر بات کرنے یا منوانے کی فرصت ہی نہیں۔ فلسطین کی جنگ اور ہماری جنگ میں بس اتنا ہی فرق ہے کہ وہاں کے مسلمان کفار سے برسر پیکار ہیں اور ہم کوئی بھی دشمنی نہ ہونے کے باجود ایک دوسرے کے ہی مدمقابل ہیں۔ فلسطین کی تباہی کے بعد بھی مسلم حکمران تو ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر نظر جھکائے بیٹھے ہیں لیکن مسلم اُمہ ایک صف میں کھڑی ہوگئی ہے بس یہی حال میو قوم کا ہے پوری قوم تو چاہتی ہے کہ ہم میں بھائی چارہ پیدا ہو اور ہم ایک دوسرے کا احساس کرنے والے بن جائیں مگر بھائی شادہ کا درس دینے والے میو لیڈران ہی ایک دوسرے کی عزت کرنے کو ہی تیار نہیں۔

میرے ایک جاننے والےنے بتایا کہ گزشتہ دنوں برادری کی ایک تنظیم کے لوگ ہمارے گھر آئے اور ہمیں اپنی تنظیم میں شامل ہونے کی دعوت دی جب ہم نے انکے کام کے بارے میں پوچھا تو موبائل سامنے کردیئے کہ دیکھیں ہم فلاں سے ملے اور فلاں سے ملے۔ ہم نے اُن سے بمشکل جان چھڑائی لیکن جب انہوں نے ہمارے ساتھ لی گئی تصویریں سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیں تو دوسرے دن ہی ایک اور تنظیم کے لوگ آگئے اور اپنی تعریف اور پہلے آنے والوں کی برائیاں کرنے میں زمین آسماں ایک کردیا۔ ان کی باتیں سن کر ہم حیران رہ گئے کہ یہ کیسے لوگ ہیں بات اتحاد کی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کیخلاف نفرتیں پھیلا رہے ہیں۔ ہم نے اُن سے بھی پہلی تنظیم والا سوال کیا تو جواب پہلی تنظیم والا ہی سننے کو ملا۔

میو تنظیمات کونسل کیا ہے اس بارے میں ہمیں کچھ پتا نہیں بس سوشل میڈیا پر صدائے میو نیوز کے پیج پر اس کے بارے میں پڑھتے رہتے ہیں اور انہی پوسٹوں سے پتہ چلا کہ یہ کونسل ساری تنظیموں کو ایک پیج پر لانے کی کوشش کررہی ہے ایک پیج پر لانے کا مقصد ایک تنظیم بنانا ہے یا پھر ایک دوسرے کی عزت کرنا اس بارے میں بھی ہم اندھیرے میں ہیں۔ اس میں یقیناً ہماری اپنی کمزوری ہے اب صدائے میو سے جڑے ہیں تو شاید ہماری سمجھ میں آجائے کہ کون کیا کررہا ہے۔ سچی بات ہے صدائے میو سے جڑنے کی دو وجوہات ہیں ایک تو یہ کہ برادری کا کوئی اور اخبار نہیں جو میری نظروں سے گزرا ہو اور دوسری بات یہ کہ اس میگزین کی مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس میں کسی مخصوص تنظیم کی بات نہیں ہوتی۔ خبریں اگرچہ زیادہ ایک ہی تنظیم صدائے میو فورم کی ہوتی ہیں اس بارے میں چیف ایڈیٹر سے سوال کیا تو ان کی بات میں دم تھا کہ ہم فرضی بیانات لگانے کے حق میں نہیں جو بھی کام کرے گا ہم اسی کو اہمیت دیں گے یہ بات سن کر میں نے صدائے میو کا غور سے مطالعہ کیا تو مجھے اس میں واقعی زیادہ تر بیانات کی بجائے خبریں ہی دکھائی دیں بس اسی بات نے ہمیں لکھنے پر مجبور کر دیا۔ میں یہ بھی بتادوں کہ میرا ابھی تک برادری کی کسی بھی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ایسی تنظیموں سے تعلق رکھنا چاہتا ہوں جن کا مقصد ہی واضح نہ ہو اور کام تو ایسا نظر ہی نہیں آتا جسے دیکھ کر کسی تنظیم میں جانے کا سوچا جائے۔ اللہ کرے کہ کوئی تنظیم ایسا کام کرے جسے دیکھ کر میرے جیسے لوگ اس میں شامل ہونے پر مجبور ہوجائیں۔

یہ ساری باتیں کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں مان لینا چاہئے کہ ہماری قوم بہت اچھی ہے لیکن ہم اپنے قول و فعل سے اُسے برا بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ نہ جانے ہم تعلیم یافتہ ہونے کے باجود یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ہماری ذاتی تشہیر سے بھی ایک نہ ایک دن لوگ تنگ آجائیں گے۔ تشہیر ضرور کریں لیکن تشہیر صرف کام کی ہونی چاہئے کام کی تشہیر کی جائے گی تو کام کرنے والوں کی پہچان خود بخود ہوتی چلی جائے گی اور لوگ بھی انہی کی عزت کرینگے جن کا کام نظر آئے گا۔ اگر میں صدائے میو سے جڑا رہا تو میں اپنے کالمز میں بھی صرف انہی لوگوں کا ذکر کرونگا جن کا کام قابل تعریف ہوگا۔ میری پہلی کوشش میں کسی کو میری بات بری لگی تو اُن سے معذرت کرنا اس لئے نہیں بنتا کہ سچی بات انہی کو بری لگتی ہے جن میں کوئی نہ کوئی کھوٹ ہوتا ہے۔

میو تنظیمات کونسل کا اجلاس ہم آہنگی کی نئی سوچ مگر!...

19 اپریل کو پراپرٹی چینل کے دفتر میلہ رام لاہور میں میو تنظیمات کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں پنجاب بھر سے آٹھ تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی اور سندھ کی کئی تنظیموں کے نمائندوں سے واٹس ایپ گروپ میں مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں شریک تنظیموں کے نمائندوں نے اپنی تنظیم کی کارکردگی اور مقاصد بتائے جس کی روشنی میں دیکھا جائے تو ہر کوئی اپنی قوم کی بہتری کیلئے فکر مند ہے تنظیم کسی بھی نام سے ہو اس کے طریقہ کار سے اختلاف ہوسکتا ہے لیکن کام سے اتفاق کرنا چاہئے۔ میو تنظیمات کونسل کے رابطے تو تقریباً سبھی تنظیموں سے ہیں اور کوئی کونسل کے مقاصد اور پروگرام سے اختلاف بھی نہیں کرتا لیکن کچھ تنظیمیں ابھی تک اس معاملے میں سنجیدہ دکھائی نہیں دیتیں اس کی وجہ کیا ہے اس بات کا کوئی برملا اظہار بھی نہیں کیا جاتا جس پر افسوس ہی کیا جاسکتا ہے۔

اجلاس میں باہم مشاورت سے دو اہم فیصلے کئے گئے ایک تو ناگزیر وجوہات کی بلا پر ملتوی ہونیوالا میو تنظیمات کا کنونشن 16 اگست کو لاہور میں کرنے اور دوسرا ہر سال اکتوبر میں ملک بھر میں میواتی کلچر ڈے منانے کا جس کی تاریخ کا فیصلہ تو نہیں ہوسکا مگر منانے کی ٹھان لی گئی ہے جو بہت اچھی بات ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہماری قوم تعلیم میں ترقی تو کررہی ہے، اپنی قوم کی بھلائی کی باتیں بھی سبھی کرتے ہیں مگر جہاں بھی اور کسی بھی وقت مثبت معاملات کیلئے بھی مل کر بیٹھتے ہیں تو ایک دوسرے سے حسد کی بو ماحول کو آلودہ کردیتی ہے۔ سمجھ نہیں آتی تعلیم ہم پر اثر انداز کیوں نہیں ہوتی۔ میری تعلیمی میدان میں اتنی خدمات اور قوم کی فلاح کیلئے فلاں فلاں کارنامہ سرانجام دیا مگر قول و فعل میں اتنا تضاد ہے کہ خدا کی پناہ۔

اپنے بڑوں کے اتحاد اور جرات مندی کی مثالیں دے کر ہم کب تک خود کو اور قوم کو خوش کرتے رہیں گے یہ کیوں نہیں بتاتے کہ ہم میں کتنا بھائی چارہ اور جرات ہے۔ ہماری قوم میں اپنے اجداد جیسا بھائی چارہ اور جرات پیدا ہوسکتی ہے لیکن ہم ان کی صرف مثالیں دینے میں ہی مصروف ہیں ان جیسا بننے کی کوشش نہیں کرتے وجہ صرف اور صرف انا اور حسد ہے جو ہمارے ایک ہونے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ نہ جانے ہم کیوں نہیں سمجھتے کہ عزت دار بننے کیلئے عہدے، رتبے اور سرمائے کی ضرورت نہیں ہوتی انسان کی سوچ اور کردار اُسے عزت دار بناتا ہے میرا مقصد کسی کی ذات پر تنقید کرنا نہیں بلکہ صرف یہ بتانا ہے کہ دوسروں کی سوچ بدلنے سے پہلے اپنی سوچ کو بدلیں، دوسروں پر تنقید کرنے کی بجائے کچھ ایسا کرجائیں کہ جنہیں آپ اچھا نہیں سمجھتے ان کے بدلے لوگ آپ کو اچھا کہنے پر مجبور ہو جائیں۔

ہر قوم اور برادری میں کچھ ایسے نفسیاتی لوگ ہوتے ہیں جنہیں اپنی ذات کے علاوہ کچھ بھی اچھا نہیں لگتا اسی لئے کاغذی اور سوشل میڈیا کی تنظیموں کی بات کو سمجھنے کی بجائے اُسے خود پر تنقید سمجھتے ہیں یا کچھ لوگ انہیں ایسا سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ غیر فعال تنظیموں کی وکالت کیلئے اپنے نام سے پوسٹیں چلانے کے بعد خود ہی دوسروں کی تصویریں لگا کر اپنے فضول موقف کی تائید کی پوسٹیں لگانا شروع کردیتے ہیں۔ کچھ لوگ تو ایسے بھی ہیں جو میری ذات پر فرض سمجھ کر تنقید کرتے ہیں پہلے ہم پر کوئی تنقید کرتا تو ہم اس پر سوچتے ضرور تھے کہ تنقید کرنے والا کہیں ٹھیک تو نہیں کہہ رہا، ہم سے کچھ غلط تو نہیں ہوگیا جو ہمارا بھائی بے سکونی میں مبتلا ہے لیکن جب بھی سوچا اور غور کیا تو تنہائی میں بھی ہنسنے پر مجبور ہوگئے۔ کوئی بھی بھائی ہمارے اندر کوئی

کمی کوتاہی دیکھ رہا ہے تو ہماری کوئی جائیداد کی دشمنی تو نہیں کال نہیں کرسکتا تو میسج کر کے تو ہماری اصلاح کرسکتا ہے پھر بھی اگر ہم اس کی غلط فہمی دور نہیں کرسکتے تو یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔

اجتماعی شادیوں کے ڈونرز کے اعزاز میں دی گئی عید ملن میں معزز مہمانان کا یہ کہنا کہ برادری کی تمام تنظیموں میں صرف صدائے میو فورم ہی منظّم انداز میں کام کررہا ہے اور یہ بھی کہنا کہ ہم صدائے میو فورم کی ٹیم کو بلینک چیک دینے کو تیار ہیں۔ کیا یہ باتیں کرنے والے احباب ہمارے رشتے دار تھے یا صدائے میو کے عہدار تھے اگر ایسا کچھ نہیں تو اپنی تنقید پر شرمندہ ہونا چاہئے اور تو اور ایک بھائی نے سوشل میڈیا پر صدائے میو فورم کے دستور میں لکھی گئی اس بات پر تنقیدی پوسٹ چلائی کہ دستور میں یہ کیوں لکھا گیا کہ برادری کی کسی دوسری تنظیم کا کوئی ممبر یا عہدے دار صدائے میو فورم کا ممبر نہیں بن سکتا یا دوسری کسی تنظیم کے عہدار کو صدائے میو فورم کا عہدار نہیں بنایا جائے گا۔ اس بات کا کہیں ذکر نہیں کیا گیا کہ دستور میں یہ بھی اچھی بات لکھی ہے کہ ساری ہی تنظیمیں ہماری اپنی ہیں اس لئے کسی تنظیم کے ممبر یا عیدار کو صدائے میو کارکن بننے کی دعوت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی کسی دوسری تنظیم پر تنقید کی جائے گی۔ خیر ہم تو ایسی باتوں کے عادی ہوگئے ہیں اس کی وجہ شاید یہ بھی ہے کہ در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد اتنی تو سمجھ آگئی ہے کہ کس کی ڈوری کہاں سے ہلائی جاتی ہے اور کس کو کس سے کیا تکلیف ہے۔

ہم اگر صدائے میو اخبار میں کچھ ایسی باتیں لکھتے ہیں جنہیں کرنے سے ہم خود منع کرتے ہیں اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ کچھ باتوں کی نشاندھی کرنا اخبار کی ذمہ داری میں شامل ہے بس ذمہ داری نبھانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ برادری کے سنجیدہ اور مخلص لوگ پریشان ہونے کی بجائے پہلے سے تیار رہیں کہ وہ کتنا ہی اچھا کام کرلیں اپنی قوم کیلئے کتنی ہی قربانیاں دے لیں ان پر تنقید کرنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں کیونکہ ان کے پاس اس کے علاوہ کرنے والا کوئی اور کام ہی نہیں۔

آخر میں میو تنظیمات کونسل کے ذمہ داران کے سامنے کچھ گزارشات کرنا ضروری سمجھتا ہوں تا کہ میو تنظیمات کونسل کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے۔ تنظیمیں دو درجن سے دو ہزار بھی ہوجائیں لیکن کونسل کا حصہ وہی تنظیمیں ہونی چاہئیں جو کونسل کے قواعد وضوابط کو تسلیم کرتی ہوں اور تسلیم کرنے والی تنظیموں کو اس بات پر پابند کیا جائے کہ کسی بھی سطح پر ایک دوسرے پر تنقید نہ کی جائے جنہیں کسی سے کوئی تکلیف یا اختلاف ہو وہ آپس میں دست و گریباں ہونے کی بجائے پہلے اپنے گلے شکووں سے کونسل کو آگاہ کرے اور جو تنظیمات صرف سوشل میڈیا تک ہی محدود ہیں اور برادری میں انکا کوئی کردار نہیں انہیں کسی صورت بھی کونسل کا حصہ نہ بنایا جائے یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ کونسل کا مقصد قوم کی تنظیموں میں ہم آہنگی کے ساتھ ان کے کردار کو موثر بنانا بھی ہے اور ہر سال کے کنونشن پر ایک ایسا بروشر شائع کر کے تقسیم کیا جائے جس میں برادری کو تنظیمات کے کردار سے آگاہ کیا جائے۔ کسی کی حمایت یا مخالفت کرنے کی ضررت نہیں۔ بس سچائی کے ساتھ آگے بڑھیں تا کہ کونسل کو معمولی نہ سمجھا جائے۔ مزید یہ کہ جو تنظیمیں اچھا کام کریں ان کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے خاص طور پر 16 اگست کو ہونے والے میو یکجہتی کنونشن میں کچھ ایسا ضرور کیا جائے کہ ہر کوئی اپنا کردار بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش میں مصروف ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

سلسلہ وار

گھرچڑھی میوخاں

گھرچڑھی اور میو خاں کو پہلی بردلّی اور لاہور جانو

چودھویں قسط

کاسنتی نے بھرتار گُو روٹی ٹوک دیو، جب تنک کچھ سوچ میں ڈوبو دیکھو تو پوچھی:۔ ''کہا کچھ گھاٹو پڑ گو جو فکر میں دِکھے ہے؟'' ننوا نے کمر کے بندھی نوٹی کھولی اور ایک لمبو ہونکارو مار کے کہی:۔

''گائے تو ڈھائی سو کی بکی ہاں اپر نگد سوا سوا ای ملاہاں باقی کا سوا سوا آٹھویں دن دین کی کہی اے''۔

کوئی بھروسہ کو آدمی ہو کہ ...؟ گھر والی نے بات ادھوری چھوڑ دی۔

''پہلی برا ای لین دینؔ کرواے یہی سوچ رو ہوں کہ پورو اُترے گو کہ ناں۔؟ ننوا نے ٹھنڈو سانس بھر کے کہی۔

''جب توئے پک ای نہ ہی تو پھر تیں نے وشواش کیں کر لیو؟''

''کدی کدار نوئی جور جبر سُو وشواش کرنو پڑے اے''

کہا مطلب؟۔

''مطلب ای کہ من نہ بی چاہے تو بی وشواش کرنو پڑے ہے۔

چلو اللہ مالک اے۔ جہاں آج تیک پنھا کمائی اے ایک گھاٹو بی سہی۔

''ابھی سُو دل کیں چھوڑاہا۔ آٹھویں دن آتو لین دے کہا پتو کہ اُو اُدھارا اے چُکا ای دیوے.... اور پھر ہمارو مال حرام کو تو ہونا گھاٹو کیسے پڑے گو''۔

ننوا گھر والی کی بات سُن کے سانت ہو گو۔ وانے سوا سو روپیہ نولی سمیت وا کو دے دیا۔ گھر والی نے بِنا گنے نولی اوپر کا طاق میں دھر دی اور دونوں آٹھویں دن کو انتجار کرن لگ گا۔

گھر چڑھی اور میو خاں دونوں بھائی گھر آیا۔ ما نے اپنا نا ہر سا بیٹان کُو بھوجن پروسو، گھی میں ڈوبی روٹی پڑا کا گوس سُو کھا کے دونوں بھائین نے لمبی لمبی ڈکار ماری، اللہ کو سکر کرو، کھڑو ہو تو گھر چڑھی بولو:۔ ''مائی ہم تنک کشن گڑھ تک جارا ہاں گاہن نے بھائی سُلاّ لے جائے گو۔ میں نے کہہ دی اے، ہم سانجھ تک بگدآئیں گا اور جے نہایا تو سمجھ لیو ہم بابا کے پئے رُک گاہاں، وا کی بندوق وا کُو دینی اے۔

ما بھلو کہا کہتی؟ ای بی نہ کہہ سکی کہ بیٹا ایک بھائی باپ کو بندوق دے آوے دوسرو گائے لے جاوے۔ اپر وے تو پہلے ای فیصلو کر آیا ہا، یا مارے، ہلی بھائی کہہ کے رہ گی البتان دل میں ای خوشی ہی کہ بیٹا اپنا باپ سُو ملن جارا ہاں چلو یا بہانے شہر بی دیکھ آئیں گا۔

دونوں بھائی باپ کی بندوق اے لاٹھی کی طرے کندھا پہ دھر کے کشن گڑھ گُو چل دیا۔ اُن کا جان پاچھے جیونؔی نے گھر کو کام سکیر و۔ بیچ میں گاؤں کو چھورو سُلاّ جو کہ نانا مہیں گیو ہو آگو۔ وانے سلام کرو اور گاہن نے میل کے لے گو۔ جیونؔی اپنے دھندا سر لگی رہی۔

سانجھ کو سُلاّ گاہن نے لے کے آگو۔ وانے گائے کھونٹان کے باندھی، نیار پھونس کرو، دودھ دھار کر لی، روٹی ٹوک پکائی، رات ہو گی۔ بیٹا نہایا۔ وانے اُن کی باٹ میں روٹی نہ کھائی ہی، کھڑے ہو کے روٹی کھائی، سوچ لی کہ وے رات اپنا باپ کے پئے ای رہ گا۔ دودھ اُونٹ گو ہو، سیلو کر کے جمایو، کٹورا بھر کے آپ پیو اور اللہ اللہ کرتی سو گی۔

کشن گڑہ تھانہ

کشن گڑھ تھانہ میں مرزا پر کو ایک جاٹ رام لال سپاہی ہو۔ دونوں بھائی تھانہ کی گیل پوچھتا تھانے پہنچا۔ سنتری سُو کہی کہ ہم نے کا کا رام لال سُو ملنو ہے۔

سنتری نے پوچھی تم وا کا بھتیجا ہو؟۔

ہمبے ہمبے! گھرچڑھی نے تُرت جباب دیو۔

آجاؤ! بھیتر حوالات کے آگے بیٹھو ملے گو۔

دونوں جوان بے دھڑک حوالات تک پہنچ گا۔ رام لال اُن نے اچھی طرے پچھانے ہو کہ وے خدا بخش کا بیٹا ہاں۔ آگے سُو بانہہ پسار کے بڈھو اور دونون کی کولی بھر لی۔

''اُو میرا نا ہر آیا ہاں''

دونوں بھائی بی وا کے چپٹ گا اور ایک ساتھ بولا، کا کا سلام ''رام رام'' وانے دونوں کا سِر چوما اور الگ کر کے پوچھی:۔

''باپ سُو ملن آیا ہوؤ گا؟''

کاکا فی الحال تو تو سُو ملن آیا ہاں، باپ سُو بی مل لیں گا۔ گھرچڑھی نے کہی، میو خاں چُپ ای رہو۔ رام لال کا کان کھڑا ہو گا کہ ایسی کہانؔی کہ یہ باپ اے چھوڑ کے تو سُو ملن آ گا۔ پوچھی:۔ خیر تو ہے؟ ایسی کہا بات اے کہ باپ سُو نہ ملا؟۔ رام لال نے سرکاری بندوق کی نالی پکڑ راکھی ہی اور دھرتی پہ کھڑی کر راکھی ہی۔ گھرچڑھی نے بندوق کی نالی ہاتھ میں پکڑ کے پوچھی:۔

''کاکا ای بندوق کتنا کی ملے ہے؟ اور کہاں سُو ملے ہے؟''

''تیس چالیس روپیہ کی مل جاوے ہے اپر ای ہمارا دیس میں نہ ملے''

''تو کونسا دیس میں ملے ہے؟''

''پنجاب ملک کو ایک شہر ہے لاہور ہُون ملے ہے''

لاہور...؟

''ہاں''

''اپر ہماری تو لاہور میں کوئی جانؔ پچھانؔ نہ ہے۔ ہم نے تو ناؤں ای ناؤں سُنؔو ہے، دیکھو نہ ہے''

سب بات گھرچڑھی کر رو ہو۔ میو خاں بولو:۔

''ہم نے تو دلی بی نہ دیکھی''

تم نے چھیئے کہا؟ رام لال نے پوچھی۔

''چھیئے تو پوچھ راہاں''

دونون نے؟۔

''ہاں''

لاہور شہر میں ایک بجار ہے انارکلی۔ وا کا تھانہ میں یا کشن گڑھ کو ایک سپاہی لگ رو اے۔ وا کو ناؤں ''دھنّو'' اے۔ میں وا کے ناؤں چھٹی لکھ دُوں گو تم وا سُو ملیو۔ اُو تم کو بندوق لے دیئے گو ''دھنّو کشن کڑھیا'' گھرچڑھی نے

بالم
0300-4507208
قیس چودھری چھرکلوت میو

دہرائی ''ہاں'' دھنّو کشن گڈھیا'' رام لال نے کہی۔ یا کے ساتھ ای اُو دونون نے منشی (محرر) کے پئے لے گو اور بولو ''مُنسی جی! یہ میرا بھتیجا ہاں، خدا بخش کا بیٹا۔ دھنو کشن گڈھیا کے نام چھٹی لکھ دے کہ ان کا کام اے کر دیوے بلکن اپنے مہیں سُو بی تاکید کر دیو''۔ اتنے مُنسی جی چھٹی لکھے رام لال نے دودھ جلیبی منگوائی۔ آپ بی کھائی، مُنسی کو بی کھوائی اور دونوں بھائین کو بی پھر چھٹی اُن کو پکڑا تو بولو:۔ ''جے کوئی دقت ہووے تو دھنّو سُو کہہ دیو کہ پوری کر دیوے، اُو ہین آئے گو تو حساب کتاب ہو جائے گو۔

''کاکا تیری بڑی مہربانی۔ گھرچڑھی نے چھٹی پکڑ کے صُاپا (صافہ) کا بیچ میں باندھی اور منسی اور کا کا سُو ہاتھ ملا کے چلا آیا۔ رام لال نے چلتے بکھت کہی:۔

تم ہین سُو پیروج پر (فیروز پور) جاؤ پیروج پر سُو لاری میں بیٹھ کے گوڑ گانواں پہنچو۔ گوڑ گانواں سُو ریل کو ٹکٹ لے کے دلّی جا اُترو۔ دلّی کا سٹیشن (اسٹیشن) سُو لاہور کو ٹکٹ کٹواؤ۔ لاہور شہر کا ٹیسن سُو انارکلی کو تانگھا (تانگہ) چلاہاں کائی بی تانگھا میں بیٹھ کے انارکلی چوک اُتر جایو ہُون سُو کائی سو بی انارکلی تھانہ اے پوچھ لیو۔ تھانہ میں دھنّو کشن گڈھیا اے پوچھ کے چھٹی وا لُو دے دیو۔ اُو کھڑے کھڑے تہارا کام اے کروا دیئے گو۔ میرو وا سُو رام رام بول دیو۔

اتنو لمبو چوڑو بھاشن سن کے گھرچڑھی بولو:۔

''کاکا تیری بڑی ای مہربانی اپر یا بات کو بابا اے پتو مت چلے'' کہا مطلب؟ رام لال چونگ گو۔ اُو ہم نے کدی بی اتیک دور نہ جان دے سے۔ ہم آکے وا کُو سب کچھ بتا دئیں گا۔

تہاری ما ہے پتو ہے؟

ما کُو بی ہم بس کشن گڑھ کی ای بتا کے آیا ہاں۔ اپر ای کہہ دی کہ کہے تو بابا کے پئے دو چار رات رُک جاواں۔

جب تم بندوق گھر لاؤ گا تو تہارا باپ اے پتو نہ چلے گو؟ ''کہی تو ہے کہ پھر ہم سب کچھ بتا دئیں گا۔ تیرا اسان (احسان) اے بی'' ٹھیک ہے جاؤ ابھی بکھت ہے دلّی جان والی ریل مل جائے گی۔

دونوں بھائی کا کا سپائی کو سلام کر کے لاڑی اڈہ پہنچ گا۔ ای بی عجیب بات اے کہ میو خاں وا سُو تین برس بڑو ہو، ہاتھ پاؤں بی موکھلا ہا، دیہی بی کائی ناہر کی جو ہی اپر اُو چھوٹا بھائی کی کان پکڑی چھیلی بنو پھر رو ہو۔ وانے ایک بر بی نہ ٹوکو کہ لالہ تو کر تو کہا ڈولا ہا۔ ننوا کسائی سُو روپیا لیا جب بی نہ ٹوکو، باپ سُو بگیر بتائے رام لال سُو چھٹی لکھوالی اور اب لاہور کو موں اُٹھا لیو۔ چُپ چاپ سر جھکائی چھوٹا اے سردار مانی سنگ چل دیو اور دونوں بھائی لاری اڈہ پہنچ گا۔ پیروج پر جان والی لاری تیار کھڑی ہی لپک کے وامیں چڑھ گا۔ پیروج پر سُو گوڑ گانواں کی لاری پکڑی اور گوڑ گانواں جا پہنچا۔ چاؤ کا چندان نے کچھ کھایو پیو بی نا اور ریل میں بیٹھ کے دلّی شہر جا پہنچا۔ ٹیسن کی گیل پوچھ کے ٹیسن پہ جا کھڑا ہو یا۔ لوگن سُو پوچھ کے ٹکٹ گھر سُو دلّی کا دو ٹکٹ لیا اور پلیٹ فارم پہ آیا کھڑا ہو یا پلیٹ فارم پہ پھیری والا کھانؔ پینؔ کی چیج بیچتا پھر راہا۔ چیچن نے دیکھ کے اُن کا پیٹ میں بی گلن بُلاٹ مچن لگ گو۔ رام لال نے جو لسّی پوائی ہی وائی کے سَت ابھی تک چلتا چلا آرا ہا۔ اپر اب پیٹ پہ برداس نہ ہوئی۔ اب بی پہل گھرچڑھی نے کری اور بولو:۔

''بھایا! دن بھر کا تھکا ہارا ہاں۔ لاجی نیند آئے گی جے ہم ایک ساتھ دونوں سو گا تو کہا پتو کوئی سوتا میں جیب اے کاٹ لیوے۔ ای کہہ کے اُو ٹکٹکی باندھ کے بڑا بھائی اے دیکھن لگو جو کہ کائی بچّہ کی جو بڑا دھیان سُو وا کی بات اے سُن رو ہو۔ اُو تنک چُپ پڑو تو پوچھی: ۔''پھر؟''

پھر ای اے کہ ہین کچھ کھا پی لیواں جب ریل آئے گی تو وامیں لوٹ بیٹھ جائیں گا۔ پہلے تو سو جایو، میں تیرو اور اپنو پہرو دوں گو جب تیری نیند پوری ہو جاوے تو جاگ جایو پھر میں سو جاؤں گو دھیرے ایں تک تو ریل لاہور پہنچ ای جائے گی۔ ہم اپنو کام کر کے بکھت سُو اپنا گھر لُو بگد آئیں گا۔

''ٹھیک ہے چل دوکان پہ چلاں۔ ہُون کچھ کھانؔ پینؔ کی چیج دھری آں''

میو خاں نے پہلی بر کوئی بات کری۔ دونوں بھائی دکان پہ پہنچا، دکاندار توا پہ قیمہ بھون کے روٹین کے ساتھ دے رو ہو۔ پوچھی کہ روٹی کتیک کی اے اور ای کٹھو گوس کہا بھاؤ اے؟۔ دکاندار نے نئی جُوانی کا چھیلا دیکھا اور بتائی کہ ایک پیسہ کی روٹی اے اور یا پے چار پیسہ کو قیمہ اے۔

یا سُو قیمہ کہواہاں؟ گھرچڑھی نے پوچھی۔

''ہاں ای ٹکی کباب کہواوے ہے۔ تم پہلی بر دلّی آیا ہو؟''

ہاں ایسے ای اے۔

اتنے میں دکان دار نے ایک ایک روٹی اور پلیٹ میں قیمہ بنا کے اُن کو پکڑا یو تو گھرچڑھی بولو:۔

''اُو بھائی! اِن سُو کہا بنے گو ایک روپیہ کو سامان دو جگے بنا کے دے۔ اتنے ہم یا روٹی اے کھا راہاں''۔

دکان دار حیران رہ گو۔ اتنا خوار کی وانے جندگی میں پہلی برا ای دیکھا ہا۔ دونوں بھائین نے چار چار گلّان میں چپاتی چبا گرائی۔ دکان دار اے پکّ ہو گی کہ جن نے روٹی کا چار ای نوالہ کرا ہاں وے جرور روپیہ کی روٹین نے کھا جائیں گا۔

دونوں بھائین نے پیٹ بھر کے ڈکار ماری، دکان دار کو روپیہ پکڑا یو اور ہُون آ کھڑا ہو یا جہاں دوسرا مسافر ریل کی باٹ میں کھڑا ہا۔ ریل آئی اُن کے آگے جو ڈبّہ آ رر کو جلدی سُو دونوں وامیں چڑھ گا۔ لکڑی کی سیٹ ہی دونوں کھڑکی کے ساتھ آمنے سامنے کی سیٹن پہ پاؤں پسار کے بیٹھ گا۔ کڑی کی ٹیک لگائی اور لمبو سانس کھینچ کے سکھ پایو۔ کچھ ای دیر میں ریل سیٹی بجا کے چل پڑی۔ دونوں کھڑکی سُو باہر دلّی شہر اے دیکھتا چلا گا۔ جب ریل شہر سُو باہر نکلی تو رات ہو چکی ہی۔ آمر میں تارا چمکن لگ گا ہا۔ میو خاں بولو:۔

''لے لالہ! میں تو رہوں ہُوں سو اب تو دھیان راکھیو''

ٹھیک اے۔ بے فکر ہو کے سو جا۔ میں نہ جگاسُوں جب نیند پوری ہو جاوے تو آپ ای جاگ جایو۔

(جاری اے)

شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے
ملک کی حیات، ہی قوم کی حیات ہے

وطن سے محبت، اپنے ملک و سرزمین سے قلبی لگاؤ اور دیرینہ تعلق فطری امر ہے جس طرح ماں باپ، بھائی بہن اور اولاد کی محبت فطری اور طبعی ہوتی ہے اسی طرح وطن کی محبت بلا تکلف ہوا کرتی ہے۔ جس سرزمین پر انسان اپنی آنکھیں کھولتا ہے، نشو نما پاتا ہے، عنفوان شباب کو پہنچتا ہے، شادی بیاہ کرتا، ملازمت و تجارت کرتا ہے، اس کی یادیں کچھ ایسی ہوتی ہیں، جنہیں وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ وطن سے محبت ایک فطری امر ہے، بہت سی احادیث سے وطن کی محبت پر راہنمائی ملتی ہے، ہجرت کرتے وقت رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا: تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا محبوب ہے! اگر میری قوم تجھ سے نکلنے پر مجھے مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں اور سکونت اختیار نہ کرتا۔ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے آبائی وطن مکہ مکرمہ سے محبت کا ذکر فرمایا ہے۔

نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے ہوئے مدینہ منورہ کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر دیتے اور اگر دوسرے جانور پر سوار ہوتے تو مدینہ منورہ کی محبت میں اُسے ایڑھی مار کر تیز بھگاتے، اِس حدیث مبارک سے بھی وطن سے محبت ثابت ہوتی ہے۔ جب آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کو اپنا وطن و مسکن بنا لیا تو چوں کہ آپ ﷺ کو مکہ مکرمہ سے فطری و جبلی محبت تھی، بارگاہِ الٰہی میں دست بہ دعا ہوئے: ''اے پروردگار! مدینے کو ہمارے نزدیک محبوب بنا دے، جس طرح ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں، بلکہ اس سے بھی زیادہ محبت پیدا فرما۔''

وطن کو ترک کرنا نفس پر نہایت گراں ہوتا ہے اور سخت تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی جان کی محبت کے ساتھ اپنے وطن سے محبت و تعلق کو ظاہر کرتے ہوئے فرمایا: ''اور اگر ہم ان پر لکھ دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کر لو اور اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ ہرگز نہ کرتے سوائے چند افراد کے''۔

وطن سے محبت ہو اور اہل وطن سے محبت نہ ہو یہ ممکن نہیں بلکہ وطن کی ایک ایک شے سے محبت ہوتی ہے۔ مسلم شریف میں حضور نبی کریمؐ کی دعا منقول ہے کہ ''اے پروردگار! ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، خلیل اور نبی ہیں اور میں بھی تیرا بندہ اور نبی ہوں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے لئے دعا کی تھی اور میں مدینہ منورہ کے لئے وہی بلکہ اس کے دوچند کی دعا کرتا ہوں۔''

یہ حقیقت ہے کہ ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ایک ایک ذرے سے محبت رکھتے ہیں، اپنے ملک کی ایک انچ زمین کسی دوسرے ملک کو دینا گوارا نہیں کرتے۔ اسے چھوڑ کر کسی دوسرے پڑوسی ملک میں رہائش پذیر ہونے کی آرزو نہیں رکھتے۔ اسی سرزمین پر آنکھیں کھولی ہیں اور ایک دن اسی سرزمین میں پیوند خاک ہو جائیں گے۔ انسان کیا حیوان بھی جس سرزمین میں پیدا ہوتا ہے، اُس سے محبت و اُنس اس کی فطرت میں ہوتی ہے۔ قرآن کریم اور سنّتِ مقدسہ میں اس حقیقت کو شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم بنی اسرائیل کو اپنی مقبوضہ سرزمین میں داخل ہونے اور قابض ظالموں سے اپنا وطن آزاد کروانے کا حکم دیتے ہوئے فرماتے ہیں: اے میری قوم! (ملک شام یا بیت المقدس کی) اس مقدس سرزمین

حُبّ الوطنی

میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پشت پر (پیچھے) نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے۔ (سورۃ المائدہ)

اللہ تعالیٰ نے دیگر نعمتوں کے ساتھ مسلمانوں کو آزاد وطن ملنے پر شکر بجا لانے کی ترغیب دلائی ہے: اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم (مکی زندگی میں عدداً) تھوڑے (یعنی اقلیت میں) تھے، ملک میں دبے ہوئے تھے (یعنی معاشی

آف دی ریکارڈ
متین قیصر ندیم میو
(احمد پور سیال)
mateenqaiser1977@gmail.com
03006821668

طور پر کمزور اور استحصال زدہ تھے) تم اس بات سے (بھی) خوفزدہ رہتے تھے کہ (طاقتور) لوگ تمہیں اچک لیں گے (یعنی سماجی طور پر بھی تمہیں آزادی اور تحفظ حاصل نہ تھا) پس (ہجرت مدینہ کے بعد) اس (اللہ) نے تمہیں (آزاد اور محفوظ) ٹھکانا (وطن) عطا فرما دیا اور (اسلامی حکومت و اقتدار کی صورت میں) تمہیں اپنی مدد سے قوت بخش دی اور (مواخات، اموالِ غنیمت اور آزاد معیشت کے ذریعے) تمہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی عطا فرما دی تاکہ تم (اللہ کی بھرپور بندگی کے ذریعے اس کا) شکر بجا لا سکو۔

وطن سے محبت کرنے، وطن کی خاطر ہجرت کرنے اور وطن کی خاطر قربان ہونے کا شرعی جواز ثابت ہوتا ہے۔ آپ ﷺ کو انصارِ مدینہ سے کتنی محبت اور کتنا تعلقِ خاطر تھا اس کا اندازہ غزوہ حنین کے موقع پر آپ ﷺ کے ایک خطبے سے بہ خوبی لگایا جا سکتا ہے۔ اس غزوے میں جو کچھ مالِ غنیمت ملا اس میں سے آپ ﷺ نے سردارانِ قریش اور مولفۃ القلوب کو خوب فیاضی کے ساتھ عطا کیا مگر انصار کا بہت معمولی حصہ مقرر کیا۔ اس پر انصار کے کچھ نوجوانوں میں چہ می گوئیاں ہونے لگیں۔ انہیں محسوس ہوا کہ انھیں ان کے حق سے کم دیا گیا ہے۔ آں حضرت ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ نے انہیں ایک احاطے میں جمع کیا اور ان کے سامنے ایک بلیغ اور موثر خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے پہلے ان کے احسانات گنائے، پھر اس حکمت کو بیان کیا جس کی بنا پر آپ ﷺ نے اس انداز سے مالِ غنیمت کی تقسیم فرمائی تھی۔ آخر میں انتہائی موثّر اور رقّت آمیز لہجے میں انصار مدینہ سے اپنی شدید محبت کا اظہار فرمایا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ اپنے ساتھ بھیڑ بکریاں لے جائیں اور تم اپنے ساتھ اللہ کے نبی کو اپنے خیموں میں لے جاؤ۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔ اگر لوگ کسی ایک راستے اور وادی میں چلتے اور انصار مدینہ کسی دوسرے راستے اور وادی میں چلتے تو میں انصار ہی کے راستے اور وادی میں چلتا۔ انصار تو 'شعار' (اندرونی کپڑا، جو جسم سے متصل ہوتا ہے) ہیں اور دوسرے لوگ ''دثار'' (اوپری کپڑا، جو جسم سے مس نہیں ہوتا)۔'' راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر تمام انصار مدینہ بے ساختہ رو پڑے، یہاں تک کہ ان کی داڑھیاں تر ہو گئیں اور وہ پکار اٹھے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی تقسیم پر راضی ہیں وطن سے محبت کا اوّلین اور لازمی تقاضا یہ ہے کہ اہلِ وطن کی خیر خواہی کی جائے، ان کے دکھ درد میں شریک رہا جائے۔

وطن سے محبت کا ایک پہلو یہ ہے کہ وطن اور اہلِ وطن کی خدمت کی جو کچھ کوشش ہو سکتی ہو اس سے دریغ نہ کیا جائے۔ اس میں تمام سماجی اور رفاہی خدمات شامل ہیں۔ اسلام انسانوں کی خدمت پر بہت زور دیتا ہے اور اس معاملے میں مسلم اور غیر مسلم کی کوئی تفریق روا نہیں رکھتا۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہتر شخص وہ ہے جس سے انسانوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ لہٰذا ہمیں جان لینا چاہیے کہ وطن سے محبت کے بغیر کوئی قوم آزادانہ طور پر عزت و وقار کی زندگی گزار سکتی ہے نہ وطن دشمن قوتوں سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ جس قوم کے دل میں وطن کی محبت نہیں اُس کا مستقبل تاریک ہو جاتا ہے، وہ قوم اور ملک پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ وطن سے محبت ہرگز خلافِ اِسلام نہیں ہے اور نہ ہی یہ ملّتِ واحدہ کے تصور کے منافی ہے، کیونکہ ملّتِ واحدہ کا تصور سرحدوں کا پابند نہیں ہے بلکہ یہ اَفکار و خیالات کی یک جہتی اور اِتحاد کا تقاضا کرتا ہے۔ ہمیں اپنے وطنِ سے ٹوٹ کر محبت کرنی چاہیے اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ وطن سے محبت صرف جذبات اور نعروں کی حد تک ہی نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہمارے گفتار اور کردار میں بھی اس کی جھلک نظر آنی چاہیے ہمیں ایسے عناصر کی بھی شناخت اور سرکوبی کے اقدامات کرنے چاہئیں جو وطنِ عزیز کی بدنامی اور زوال کا باعث بنتے ہیں۔

جنگ آزادی 1857ء
دہلی کی تباہی اور غالب کی آپ بیتی

گزشتہ سے پیوستہ

سقوط دہلی پر پورا شہر خالی ہوکر اُجڑ گیا تھا۔صرف چند مسلمان ہونگے جن میں ایک غالب بھی تھا جو اپنے گھر میں رہ گیا تھا اور خوش قسمتی سے بچا رہا۔مہاراجہ پٹیالہ برٹش کا ساتھ دے رہا تھا اس نے اپنے فوجی دہلی رج پر بھیجے۔ مہاراجہ کے درباری غالب کے محلّ ’’پال ماراں‘‘ کے رہائشی تھے۔مہاراجہ نے محافظوں کا انتظام کرایا کہ اس محلے کو لوٹنے والوں سے محفوظ رکھا جائے اسی وجہ سے غالب خود اور اسکا مکان محفوظ رہا(رائیٹر کو خود 2014ء میں اسکا مکان دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں غالب کی ذاتی اشیاء حقہ چائے کے برتن وغیرہ موجود ہیں اور ایک محافظ بھی تعینات ہے)اس کے باجود مایوسی اور بے چینی کا وقت تھا۔غالب نے اپنی کتاب ’’داستان بائی‘‘ میں لکھا کہ کس طرح اُس نے اور اس کے محلّہ داروں نے محلّہ کا گیٹ بند کیا اور اس کے آگے پتھروں کا ڈھیر لگا کر اپنی ناکہ بندی کی جبکہ ہر طرف بڑے پیانے پر گرفتاریاں،قتل عام،ہلاکتیں تھیں اور اس کے بہت سے دوست بھی مارے گئے۔ناکہ بندی کے دوران غالب اور اس کے ہمسائے بے چینی اور گھبراہٹ میں انتظار میں رہتے اس امید کے ساتھ کہ انکا معمولی سا خوراک کا سامان اور پانی امن قائم ہونے تک بچا رہے’’داستان بائی‘‘ میں اُسنے اپنی پریشانیوں کے متعلق لکھا کہ کیسے اُس اپنے آپ کو زندہ رکھا جبکہ اس کے چاروں طرف پورا شہر تباہ ہوگیا تھا وہ لکھتے ہیں:

’’یہاں پر نہ کوئی تاجر ہے نہ خریدار نہ کوئی اناج بیچنے والا کہ جس سے ہم آٹا خرید سکیں،نہ کوئی دھوبی جس کو ہم اپنے میلے کپڑے دے سکیں،بال کٹوانے کیلئے بھی کوئی نائی نہیں نہ اپنے گھروں کو صاف کرانے کیلئے کوئی جھاڑو دینے والا ہے۔ہمارے لئے گھروں سے باہر جاکر پانی یا آٹا لانا ناممکن تھا۔ہمارے پاس جو کچھ تھا وہ آہستہ آہستہ استعمال میں آتا گیا،ہم پانی بڑے احتیاط سے استعمال کرتے یہاں تک کہ ایک قطرہ پانی بھی کپ یا گلاس میں نہ رہنے دیتے۔ہم سارا دن بھوکے اور پیاسے رہتے،روز بروز اکھٹے لوگوں کا قتل عام اور سڑکیں ہولناکیوں سے پُرتھیں، ہم قیدیوں کی طرح تھے کوئی آدمی ہم سے ملنے نہ آیا اور نہ ہمیں کوئی خبر ملتی،ہم اپنی گلی کو چھوڑ نہیں سکتے تھے اور نہ اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے تھے کہ باہر کیا ہورہا ہے پھر ایک دن بادل آئے اور بارش برسی تو ہم نے ایک چادر صحن میں تان لی اور پانی کے برتن اس کے نیچے رکھ دیئے اس طرح پانی اکھٹا کیا،میرے پاس دو متنبہ بچے تھے جن کو میں نے بڑی توجہ اور شوق سے پالا،مجھ سے پھل،دودھ اور مٹھائی کا کہتے۔میں ان کی خواہش پوری نہیں کرسکتا تھا۔

غالب کی دوسری پریشانی اپنے ذہنی طور پر بیمار بھائی تک پہنچنے میں بے بسی تھی۔پہلے اُس نے سُنا کہ اس کے بھائی کا گھر لوٹ لیا ہے پھر بدترین خبر آئی کہ اسکا بھائی سڑک پر دوڑا اور برٹش گولی مارنے اُسے ہلاک کردیا۔دفن کیلئے اس کے کفن اور غسل کیلئے پانی کا ہونا مشکل تھا اور نہ شہر سے باہر لے جانا ممکن تھا۔سقوط دہلی کے تین ہفتہ بعد 5 اکتوبر کو برٹش فوجی محلّہ کی دیوار پھلانگ کر اندر آگئے اور غالب کو پوچھ کچھ کیلئے کرنل برن(دہلی کا ملٹری گورنر)کے پیش ہونے کیلئے گرفتار کرلیا۔غالب بیدار مغز تھا اُس نے ترکی ٹوپی سر پر پہنی اور لباس زیب تن کیا،کرنل کی نظر اس کے عجیب لباس اور ٹوپی پر پڑی تو کرنل نے اردو میں پوچھا اچھا’’تم مسلم؟‘‘آدھا غالب بولا: Well?,,yuo muslim?,,half said Ghalib کرنل نے پوچھا اس کا کیا مطلب ہے’’میں شراب پیتا ہوں‘‘لیکن مسور نہیں کھاتا۔کرنل ہنسا اور پھر غالب نے وہ خط دکھایا جو اسے اس کے خط کا ملکہ کو مل جانے کے اعتراف میں ہندوستان کے وزیر کے ذریعے ملا۔کرنل پھر بولا کہ گورنمنٹ کی فوجوں کے فتح کے بعد آپ نے اپنے آپ کو رِج پر کیوں نہ پیش کیا۔غالب بولا کہ میرے مقام کا تقاضا ہے کہ مجھے میری پالکی اُٹھانے کیلئے چار آدمی چاہیئے تھے لیکن چاروں بھاگ گئے اور مجھے اکیلا چھوڑ گئے اس وجہ سے میں نہ آسکا۔غالب نے اس انٹرویو میں مزید کہا کہ وہ بوڑھا،اپاہج اور بہرہ ہے،لڑائی لڑنے کے قابل بھی نہیں اس لئے آپ کی کامیابی کیلئے دعا گو ہوں۔کرنل برن نے اُسے چھوڑ دیا اس طرح غالب کی جان بچ گئی۔

ملکہ وکٹوریہ کو خط!

ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ڈلہوزی(1848ء سے 1856ء تک)کے ڈاکٹرن آف لیپس ,,Doctrine of Lapse,, کا مقصد بادشاہتوں یا ریاستوں کو برطانیہ کے کنٹرول میں لایا جانا تھا خاص کر ان ریاستوں کو جن کے حکمرانوں کی نرینہ اولاد نہ ہو۔ریاست ستارا کو جنوری 1849ء پور اور سنبھل پور 1849ء،جھانسی 1853ء اور 27 جولائی 1856 کو اودھ کا بھی الحاق کرلیا گیا۔اودھ اس نظریہ میں بھی نہ آتی تھی پھر بھی اس پر الزامات لگا کر ضبط کرلیا گیا۔لارڈ ڈلہوزی کی موت کے موقع پر برطانوی لوگوں نے ڈاکٹرن آف لیپس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس پالیسی کی وجہ سے لارڈ ڈلہوزی نے ہندوستان میں بغاوت(جنگ آزادی)کو پروان چڑھایا۔

غالب کو نواب اودھ کی طرف سے تھوڑی سی پنشن ملتی تھی الحاق کے بعد یہ بھی ختم ہوگئی۔اِدھر مرزا فخرو جو شاہ ظفر کا جانشین اور غالب کا شاگرد تھا دس روپے ماہانہ غالب کو دیتا تھا۔جولائی 1856ء میں ہیضہ یا درباریوں کے مطابق زہر دینے سے وفات پاگیا۔غالب کیلئے یہ نقصانات ناقابل بیان تھے۔اس نے 27 جولائی 1856 کو ایک دوست کو خط لکھا کہ:’’شاہی جانشین(مرزا فخرو)کی موت میرے لئے بہت بڑی چوٹ ہے اس کا مطلب ہے شاہی دربار سے میرا تعلق اس وقت تک رہا جب تک بادشاہ زندہ ہے۔خدا جانے کون نیا جانشین ہوگا جو میری قابلیت کی قدر کرتا تھا وہ مرگیا ہے اب مجھے کون تسلیم کریگا۔اب میں اپنے خدا پہ پروسہ کرتے ہوئے اس کی رضا پر چھوڑتا ہوں۔یہ اچانک نقصان ہے وہ(مرزا فخرو)مجھے دس روپے ماہانہ میرے متنبہ لڑکوں کو پھل فروٹ خریدنے کیلئے دیتا تھا۔اب مجھے کون دے گا؟۔

ہمیشہ غیر مستحکم مالی حالات نے غالب کے ذاتی معاملات کو بھی متاثر کیا۔دہلی کالج میں فارسی کے پروفیسر کی نوکری کیلئے پالکی میں آیا۔کالج گیٹ پر اندر آنے سے انکار کیا کہ کالج کا سیکرٹری مسٹر تھاس اُسے گیٹ پر خوش آمدید کہنے آئے۔کافی دیر بعد سیکرٹری خود آیا اور وضاحت کی کہ رسمی خوش آمدید تب بنتا ہے جب گورنر کا دربار ہو لیکن آپ اس کیس میں نہیں آپ ایک امیدوار شاعروں کا ذکر کیوں کرتے ہو۔میری محض موجودگی گواہ ہے کہ آپ کی عمر کے شاعر بہترین ہیں۔جب 1854ء میں ذوق وفات پا گیا تو شاہ ظفر نے آخر کار غالب کو اپنی شاعری کا استاد مقرر کردیا بمع تنخواہ جو دی جاتی تھی۔غالب کو ایک قسم کا سکون کا سانس ملا کہ وہ شخص نہیں جو اس کی دال نہیں گلنے دیتا تھا۔اب جبکہ شاہ ظفر کے جانشین مرزا فخرو کی وفات اور اودھ کا الحاق ہوگیا تو غالب نے یہ سوچنا ضروری سمجھا کہ آمدنی کیلئے اور ذرائع تلاش کئے جائیں اس غرض کیلئے گورنر جنرل کیننگ کے ذریعہ ملکہ وکٹوریہ کے نام فارسی میں ایک فقرہ بھیجا اس کے مل جانے کا خط ACKNOWLEDEMENT غالب کو واپس ملا جو اس نے فوجی عدالت کے جج کرنل برن کو دوران کیس سماعت دکھایا۔سارے حالات سمجھنے پر کرنل نے اُسے رہا کردیا تھا۔

قصیدہ میں پہلے ملکہ وکٹوریہ کی تعریف کی کہ آپ ایسی شاندار ہیں جیسے ستارے۔گورنر جنرل کو بھی خوشامدی لفظوں سے سکندر اعظم(جس نے 326 میں پنجاب کو فتح کیا)اور فریدوں(ایران کا عظیم فسانوی بادشاہ)جیسا لکھا۔ان تعریفی الفاظ کے بعد غالب اپنے اصل مقصد کی طرف آیا اور ملکہ کو یاد دلایا کہ شاعروں کے ملک کے حکمرانوں کی شاعروں کو نوازنے کی پرانی روایت ہے۔مزید واضح کیا کہ تاریخ کے عظیم حکمرانوں نے شاعروں اور

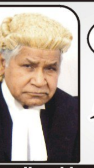

خیر خواہ لوگوں کو اس طرح نوازا کہ ان کے منہ ہیرے جواہرات سے بھر دیئے،انہیں سونے میں تولہ گیا،گاؤں اور معاوضے دیئے گئے اسی طرح بلند اور اعلیٰ مقام ملکہ کی ڈیوٹی ہے کہ غالب کو’’مہر خواہ‘‘(well-wlsher)کے لقب سے نوازے اور اُسے عزت والا لباس اور اپنی سخی میز چند ٹکڑے عطا کرے جسے آسان انگریزی میں’’پنشن‘‘ کہتے ہیں۔

غالب نے بڑی بے تابی سے ملکہ کے شکرگزار جواب اور فراخ وظیفہ کا انتظار کیا مگر نہ آیا لیکن اس خط نے بہت جلد اتنا بڑا رول ادا کیا کہ اس کی زندگی بچ گئی جیسے پہلے ذکر کیا تھا کہ کرنل برن نے اُسے آزاد کردیا۔وہ اپنے جیسے درجہ کے لوگوں میں بچنے والا اکیلا تھا۔غالب نے دہلی تو نہ چھوڑی بلکہ اس طوفان سے بچ نکلا جس نے دہلی کو تباہ کردیا تھا لیکن اب اُسے اکیلے پن میں شدید تنہائی کا سامنا تھا ایک ایسی زندگی بغیر ان کے جن کے ساتھ وہ اپنی زندگی کے لطف،کرتب اور پرانی یادیں دہراتے،اس کے بہت سے گہرے دوست اور حریف سب ہلاک ہوگئے جبکہ دوسرے اِردگرد دیہاتوں میں کھائیوں اور گارے کے بنے ہوئے ڈھاروں میں بکھرے پڑے تھے۔

غالب نے دہلی کے حالات میں رامپور میں اپنے ایک دوست کو چند اشعار لکھے جن کا مطلب تھا کہ:

ایک مسلح برٹش فوجی جو وہ چاہے کرسکتا ہے
صرف گھر سے مارکیٹ جانے پر دل پانی ہوجاتا ہے
چاندنی چوک قتل گاہ ہے اور گھر قید خانے ہیں
ریت کا ہر ایک دن خون کا پیاسا ہے
ہم اکھٹے ہوتے تو اپنی پر رونا ہی روتے

ایک اور خط میں غالب نے لکھا کہ:ہندوستان سے روشنی چلی گئی ہے،زمین بغیر چراغ کے ہے،لاکھوں ہلاک ہوگئے ہیں اور بچنے والے سینکڑوں جیلوں میں ہیں، لوگ غم میں پاگل ہیں۔کیا یہ حیران کن ہوگا کہ میں اس دکھ میں دماغ کھو بیٹھوں۔کونسا غم ہے جو میں نے نہیں اُٹھایا، موت،جدائی،آمدنی ختم اور عزت کا غم۔لال قلعہ کے المناک واقعات کے علاوہ میرے کتنے ہی دوست ہلاک ہوگئے میں انہیں کیسے بھلا سکتا ہوں،میں انہیں کیسے واپس لاسکتا ہوں،رشتے دار،دوست،قربت دار،طالب علم سب چلے گئے۔ایک رشتے دار یا دوست کیلئے ماتم کرنا ہی بڑا مشکل ہے سوچیں میرے لئے اتنوں کا نوحہ کرنا پڑے، میرے خدا!میرے اتنے دوست اور رشتے دار مرگئے کہ اگر اب میں مرجاؤں ایک بھی انسان نہیں ہوگا جو میرے لئے ماتم کرے۔غالب نے اپنی کتاب’’داستان بائی‘‘ کو ایسے ہی غمگین اور دل افسردہ الفاظ میں انجام تک پہنچایا اور آخر میں لکھا’’میرے دکھ اور افسوس لاعلاج ہیں، میرے زخم کبھی شفا نہیں پاسکتے،میں محسوس کرتا ہوں کہ میں مرچکا ہوں‘‘۔

نہ صرف ان کی زندگی جنھوں نے برٹش کی مدد کی مشکل میں تھی بلکہ ان کی بھی برٹش کے زوال پر خوش تھے۔ دونوں طبقے شہر سے باہر بھوک اور جلتی دھوپ سے مر رہے تھے۔غالب نے لکھا کہ بہت سی بے گناہ اور اعلیٰ خاندان کی عورتیں جوان یا بوڑھی چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ دہلی سے باہر جنگلوں میں گھومتی نہ ان کے پاس کھانے کو کچھ اور نہ پہننے کو کپڑے تھے،نہ رات کو سونے کی جگہ اور نہ جلتی دھوپ میں بچاؤ۔اس شہر کی قسمت پر سوائے رونے کے اور کچھ نہیں تھا یہاں تک کے بے رحم جارج وجے ٹری بر کو بھی دہلی کے اردگرد ماحول دیکھ کر دکھ ہوا۔مردہ جانوروں کی لاشیں لمبی قطاروں میں گل سڑ رہی تھیں اور اونٹ،گھوڑے اور بیلوں کے جسم پر سوکھی ہوئی کھال ہوا کو بدبودار کررہی تھی۔برباد مہاجرین میں بیماری خاص کر شاہ ظفر کے گرمیوں کے پرانے مہرولی والے محل اور ناظم الدین کی درگاہ کے علاقہ میں جلا پھیل گئی۔میجر آئر لینڈ کے مطابق مہاجرین ہزاروں کی تعداد میں بدحالی اور خوراک کی کمی سے ہلاک ہوگئے۔12 نومبر 1857ء تک کسی کو واپس دہلی نہ آنے دیا سوائے ہندوؤں کی کچھ تعداد کے جبکہ کوئی بھی مسلمان سپیشل اجازت کے بغیر گیٹوں پر نہیں آسکتے تھے انہیں واپس آنے کیلئے اپنی وفاداری کو ثابت کرنا پڑتا تھا،ان کے گھروں پر نشانات لگا دیئے گئے سرور الملک کا اشرافیہ کنبہ جن کے نوکر اب بھی تھے گرفتاری کے ڈر سے مقبروں میں چھپ کر جھونپڑیوں میں رہنے والوں کی طرح زندگی گزار رہے تھے۔بقول ان کے ہمارے دو نوکر ہر روز باہر جاتے لوٹنے والوں کے ساتھ ملکر مختلف کھانے کی چیزیں لے آتے مثلاً چاول، گوشت اور آٹا وغیرہ،ہم سب کو ملا کر ایک برتن میں پتھروں پر پکا لیتے ہم چھپ کر وہاں جاتے جتنا بھی کھانا میسر ہوتا کھا آتے۔

سکھ گارڈ کا دو شہزادوں کی جان بچانا!

شاہی خاندان کے شہزادوں کی تلاش میں پارٹیاں بھیجی گئیں سب سے پہلے 18 سالہ مرزا بختاور شاہ اور 17 سالہ مرزا مینڈر کو پکڑ لیا فوراً انکا ٹرائل کیا۔وہ سکندر پلٹو کی کمانڈ میں تھے انہیں دوسرے دن پھانسی دیدی گئی۔شاہ ظفر کے صرف دو شہزادے خوش قسمتی سے ایک سکھ گارڈ نے بچالئے،جب مرزا بختاور شاہ اور مرزا مینڈو گرفتار ہوگئے اسی دن مرزا عبداللہ اور مرزا قیس ہمایوں کو مقبرہ سے جہاں وہ چھپے ہوئے تھے پکڑ کر ایک سیکھ گارڈ کی تحویل میں دے دیا۔اردو مصنف عرش تیموری نے بیسویں صدی کے اوائل میں دہلی کی یہ زبانی روایت تحریر کرتے ہوئے لکھا کہ:سکھ رسالدار کے دل میں ان نوجوانوں پر ترس آگیا اُسنے اُن سے پوچھا’’تم یہاں کیوں کھڑے ہو؟‘‘انہوں نے جواب دیا’’صاحب نے ہمیں کہا ہے کہ یہاں کھڑے رہیں‘‘سکھ نے ان پر نظر جما کر دیکھا اور کہا:’’اپنی زندگی پر رحم کرو جب وہ آئے گا تمہیں قتل کردیگا،دوڑو جدھر جاسکو،خبردار سانس بھر کیلئے بھی ٹھرنا مت‘‘ایسا کہنے کے بعد رسالدار نے اپنی پیٹھ موڑی۔دونوں شہزادے مختلف اطراف میں دوڑ گئے۔ کچھ دیر بعد ہیڈسن واپس آیا اور دیکھا کہ قیدی بھاگ گئے ہیں۔اُس نے رسالدار سے پوچھا:’’وہ کہاں چلے گئے؟‘‘ رسالدار نے پوچھا’’کون‘‘جیسے اُسے پتہ ہی نہ ہو،ہیڈسن نے کہا:’’وہ شہزادے جو یہاں کھڑے تھے‘‘رسالدار نے کہا’’میں تو نہیں جانتا کونسے شہزادے‘‘۔

مرزا قیس سیدھا اپنے بہنوئی نظام الدین کے گھر پہنچا اور بتایا کہ وہ ہیڈسن کی حراست سے بچ نکلا ہے۔اس کے بہنوئی نے کہا’’برادر یہاں سے بھاگ جاؤ‘‘پس اُس نے اپنے سر کے بال کٹوائے،سر پر کپڑا باندھا اور کمر بند کمر کے لپیٹا اور فقیر جیسا بھیس بنالیا پھر ادھے پور(راجھستان)پہنچا یہاں وہ مہاراجہ کے خواجہ سرائے سے ملا جو دہلی سے آیا تھا اُس نے مہاراجہ سے اپیل کی کہ ایک درویش آیا ہے اگر اس کی کوئی تنخواہ مقرر کردی جائے تو وہ یہاں ٹھر جائے گا،آپ کی زندگی اور دولت کیلئے دعا کرتا رہے گا۔مہاراجہ نے یہ خواہش قبول کی اور اس کو دو روپے روزانہ کے دینے طے ہوئے،میاں صاحب کے نام سے پکارے جاتے۔ہیڈسن نے مرزا قیس کی تلاش جاری رکھی اسے کونے کونے میں تلاش کیا لیکن پتہ نہ چل سکا۔ گورنمنٹ نے ایک پوسٹر بھی جاری کیا اور بڑا انعام مقرر کیا اس لالچ میں کئی لوگ ادھے پور گئے اور شہر کے کوتوال کی مدد سے اس گھر تک پہنچ گئے جہاں مرزا قیس بھیس بدل کر رہتا تھا لیکن وہ کبھی ہاتھ نہ آیا اور ادھے پور میں ہی آزادی کی موت پائی۔

مرزا عبداللہ اس دوران ٹونک کی ریاست میں انتہائی مشکل حالات میں رہے،ایک قابل رحم پھٹے کپڑوں میں فقرانہ حالت میں گھومتے رہتے اور آخر کار اسی ریاست میں وفات پائی۔بہت سے شہزادوں کیلئے کوئی صاف اور واضح پالیسی نہیں تھی جو بغاوت میں ملوث پائے گئے انکو فوراً پھانسی دیدی گئی۔بڑی تعداد ایسے شہزادوں کی تھی جو کسی بھی طرح بغاوت میں ملوث نہ تھے سوائے اس کے کہ وہ مغل خاندان میں پیدا ہوئے۔ان میں سے کچھ کو پھانسی دے دی گئی اور کچھ کو انڈمان جزیرہ میں بھیج دیا گیا،کچھ کو کانپور یا الہٰ آباد میں قید رکھا۔پنجاب کے گورنر جان لارنس کے حکم پر دہلی کے کمشنر سانڈرز نے اپریل 1859ء میں رِیویو Review کیا۔مانا کہ ایسے تقریباً سب مقدمات میں ان پر الزام نہیں بنتا اور ایسے کسی کام کا ثابت کرنا ناممکن تھا کہ وہ ملوث تھے پھر بھی کسی کو بھی دہلی میں رہنے کی اجازت نہ دی مگر جو پانچ سلاطین کراچی کو بدر کئے وہ واپس دہلی آگئے۔(جاری ہے)

میو کالج
عملی اقدامات کی ضرورت

بہت دنوں سے دوبارہ لکھنے کا دل چار رہا تھا کہ کچھ لکھا جائے لیکن کوئی خاص موضوع نہیں مل رہا تھا۔ایک دن کسی جگہ بیٹھے تھے کہ ایک دوست نے بات کی کہ اس وقت واٹس اپ دیکھیں تو میو گروپس کی بھرمار ہے اور فیس بک اکاونٹ بھی کم نہیں لیکن عملی طور پر جو کام ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہورہا صرف باتوں کی حد تک ہی سب کچھ ہے۔میں نے اس سے کہا کہ آپ کیا چاہتے ہیں تو کہنے لگا کہ کسی نہ کسی طرح بدو کی کالج بننا چاہیے۔میں نے کہا کہ وہ تو سب لوگ چاہتے ہیں۔۔اس نے کہا کہ چاہتے ہوتے تو بن نہ جاتا اس کا مطلب ہے کہ ان کے قول فعل میں تضاد ہے۔ اس کی باتوں سے مجھے ایک واقعہ یاد آگیا۔

ایک مشہور سیاسی شخصیت کو بنک والوں نے قرض بروقت ادا نہ کرنے پر حوالات میں بند کردیا۔حوالات ایسی جگہ پر بنائی گئی تھی جہاں پر کورٹ میں آنے جانے والوں کی ان لوگوں پر نظر پڑ جاتی تھی۔میں ان دنوں اس علاقے میں رپورٹنگ کرتا تھا اتفاق سے میری بھی ان سے گزرتے ہوئے ملاقات ہوئی میں نے کہا شاہ جی آپ یہاں؟۔۔میری بات سن کر شاہ جی کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور مجھے کہنے لگ میں یہاں آیا ہوں تو لوگوں کا پتہ چلا کہ وہ مجھ سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔میرے ذمہ دس ہزار روپے قرضہ ہوگا۔کل سے جتنے لوگوں نے طنزیہ مجھے پوچھا ہے کہ شاہ جی آپ یہاں۔یہ لوگ اگر دس دس روپے بھی جمع کرتے تو میں نے باہر ہونا تھا۔کچھ ایسا ہی حال ہماری میو تنظیمات کا بھی ہے اس میں دو چار کے علاوہ باقی سب

باتوں اور واٹس اپ اور فیس بک کی حد تک باتیں کرتے ہیں اس کے علاوہ کچھ نہیں۔

جس تنظیم کے پاس بدو کی کالج کی زمین ہے اس کے سابق صدر نے ایسا کام کیا کہ میں خود سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ جو لوگ ایسا کرسکتے وہ کالج میں کیا دلچسپی لیں گے۔جس کہ بارے میں لکھ رہا ہوں کوئی جاننا چاہتا ہے تو مجھے کال کرسکتا ہے۔خدارا اس قوم کا مذاق نہ بنائیں اس کے افراد بہت سی امیدیں وابستہ کرلیتے ہیں لیکن بعد میں ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا جاتا ہے۔کئی سالوں سے میں بھی ان کی میٹنگ اور باتیں سن رہا ہوں لیکن ان میں سے اکثریت اپنی انا کے خول سے باہر ہی نہیں نکل پا رہے۔پتہ نہیں یہ کون سی انا ہے جس کی وجہ سے پوری قوم کا نقصان ہورہا ہے اس لئے اب اس بارے میں سوچنا ہوگا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا کررہے ہیں۔کیا ہم اپنی انا کی جنگ میں اس قوم کی امیدوں پر پانی پھیر دیں۔ایسا نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اگر ہم نے ایسا کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ اس لئے تمام اختلافات کو بھلا کر اس کالج کے بارے میں سوچنا ہوگا اور جس طرح شاہ جی سے لوگ پوچھتے رہے اسی طرح سب ایک دوسرے سے پوچھنے کی بجائے عملی طور پر میدان عمل میں آئیں۔اس معاملے میں موجودہ قیات اگر کچھ کرنے سے قاصر ہے تو اس میں ضد یا انا کی جنگ نہ لڑی جائے بلکہ مہذب معاشرے کے افراد کی طرح ذمہ داری کسی اور کو سونپ دیں اس سے ان کی عزت کم ہونے کی بجائے بڑھ جائے گی۔شاید کے تر دل میں اتر جائے میری بات۔

میواتی کی رجسٹریشن میں اصل کردار میواتی کتب کا ہے

سردار اسد اللہ ارشد میو

میواتی دنیا کے پلیٹ فارم سے مشاعرے ہی نہیں بہت سے اور کام بھی ہو رہے ہیں صرف سیمینارز میں ہی کمی آئی ہے

میو تنظیمات کونسل کا حصہ وہی تنظیمیں بننا چاہئیں جن سوشل میڈیا کی بجائے عملی میدان میں موجود ہوں۔ سیکرٹری میواتی دنیا

ماشاء اللہ میوقوم میں بہت ساری تنظیمیں بنی ہوئی ہیں اور سب ہی کی سوچ اور کوشش ہے کہ ہماری قوم کے معاملات میں بہتری آئے اور بھائی چارہ کی فضا قائم ہو۔ ہر کسی کے اپنے اپنے مقاصد ہیں لیکن میوقوم کی تاریخ، ادب اور ثقافت وکلچر پر کام کرنے والی ''میواتی دنیا'' واحد تنظیم ہے جس نے میوقوم کی تاریخ وادب پر جو تاریخی کام کیئے ہیں اس کی مثال کم از کم پاکستان کی برادری میں کہیں نہیں ملتی۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اگر میواتی دنیا نے میوقوم کی تاریخ۔ ادب وکلچر پر کتابیں شائع نہ کی ہوتیں تو شاید نادرا اور محکمہ شماریات میں میواتی رجسٹریشن ممکن نہ ہوتی اس ساری کوشش اور نتائج کا کریڈیٹ تو اگرچہ اس کے سرپرست جمیل احمد میو کو جاتا ہے مگر اس صورتحال میں ٹیم کے کردار اور اہمیت کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ میواتی دنیا کے سیکرٹری اسد اللہ ارشد میو نہ صرف میواتی، اردو، پنجابی کے نامور شاعر اور میوقوم کی معروف ادبی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ ان کے لکھے میواتی نغمے بھی بہت پسند کئے جاتے ہیں۔ میواتی دنیا کی محنت کے کیا نتائج سامنے آئے اور اس کے اپنی قوم کیلئے مزید کیا عزائم ہیں آیئے اس بارے میں میواتی دنیا کے سیکرٹری کی زبانی جانتے ہیں۔

صدائے میو:۔ سب سے پہلے آپ اپنی گوت، تعلیم اور مصروفیات کے بارے میں بتائیں کہ کیا ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ ہماری گوت باگھوڑیا اور پچھلا گاؤں باگھوڑا ہے، ہجرت کے بعد لاہور کے نواحی گاؤں گھونڈ میں کچھ عرصہ بسیرا کرنے کے بعد قصور کے گاؤں بدر پور میں آکر آباد ہوگئے۔ میں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی کیمسٹری کیا اور ایس جی ایس ہیڈ آڈیٹر کا کورس کر کے 20 جولائی 2000ء میں پیکجز کمپنی سے بطور کوالٹی منیجر عملی زندگی کا آغاز کیا۔

صدائے میو:۔ آپ کی برادری کی کس کس تنظیم سے وابستگی رہی ہے؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ 2008ء میں میواتی دنیا بنائی گئی تو اسکا حصہ بن گیا اس کے علاقہ کسی تنظیم میں کام نہیں کیا ہماری تنظیم میں سرپرست اور سیکرٹری کا عہدہ ہے اور میں گزشتہ سات سال سے بطور سیکرٹری کام کر رہا ہوں۔

صدائے میو:۔ میواتی دنیا کے پلیٹ فارم سے اب تک کتنی کتب شائع ہوچکی ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ میواتی دنیا نے میوقوم کی تاریخ، ادب اور ثقافت وکلچر پر بارہ تیرہ کتابیں شائع کی ہیں اور پندرہ کے قریب اس تنظیم سے وابستہ لوگوں نے خود شائع کرائی ہیں۔

صدائے میو:۔ ماشاء اللہ آپ کا شمار نامور شعرا میں ہوتا ہے کیا آپکا بھی کوئی مجموعہ شائع ہوا ہے؟۔

اسد اللہ ارشد:۔ جی ''چراغ وفا'' کے نام سے میرا اردو کلام کا مجموعہ مارکیٹ میں آچکا ہے اور میواتی شاعری کا مجموعہ آخری مراحل میں ہے۔ میرا کلام اور مضامین مختلف اخبارات اور رسائل میں بھی شائع ہوتے رہے۔

صدائے میو:۔ آپ کی فیملی میں سے کسی اور کی بھی تصانیف ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ میرے والد سردار خاں باگھوڑیا نے ''تحریک پاکستان میں میوؤں کا کردار'' اور ''بھولی داستاں'' لکھی جسے نظریہ پاکستان کی طرف سے میڈل بھی مل چکا ہے، چچا یٰسین خاں باگھوڑوی نے جو انجمن اتحاد وترقی میوات کے جنرل سیکرٹری بھی رہے شاعری میں نام کمایا اور بھائی سردار عظیم اللہ خاں نے تو بہت سی کتابیں لکھیں جو شائع بھی ہوچکی ہیں۔

صدائے میو:۔ آج کل میواتی دنیا مشاعروں تک ہی محدود کیوں ہوگئی ہے؟۔

انٹرویو
حافظ سلمان طارق میو

اسد اللہ ارشد میو:۔ میواتی دنیا کے پلیٹ فارم سے صرف سیمینارز میں کمی آئی ہے باقی مشاعروں کے ساتھ میواتی دنیا ویب سائٹ، یوٹیوب چینل، واٹس ایپ گروپ بھی ہیں جن میں پروگرامز کی خبریں، میواتی تاریخ پر پروگرامز ہوتے ہیں، میواتی کتب کی لائبریری اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار میواتی کلچرل کمپلیکس بھی قائم کیا۔

صدائے میو:۔ میواتی دنیا کے مشاعروں اور کتب کی اشاعت کے کیا نتائج سامنے آئے ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ میواتی دنیا کی کتب کی اشاعت کے نتیجہ میں نہ صرف میواتی کی رجسٹریشن ہوئی بلکہ مشاعروں کی وجہ سے بہت سے پنجابی شاعر بھی میواتی میں کلام لکھنے اور پڑھنے لگے ہیں۔

صدائے میو:۔ دو درجن میو تنظیمات کے کردار کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ پہلے عملی کام سامنے آتے تھے اب سارا کام سوشل میڈیا پر ہی دکھائی دیتا ہے عملی کام بہت کم ہے۔ میں سمجھتا ہوں جو تنظیمیں سوشل میڈیا پر ہی دکھائی دیتی ہیں انکا کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ کام سے زیادہ خودنمائی پر ہی زور دیا جا رہا ہے۔

صدائے میو:۔ برادری کے مسائل کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ ہماری قوم کے مسائل تو بہت ہیں خاص طور پر فنی تعلیم کی کمی ہے، شادی بیاہ میں دکھلاوہ اور ناجائز اخراجات بہت ہیں لیکن سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے لوگ اور لیڈر جو باتیں پروگرامز میں کرتے ہیں ان پر خود ہی عمل نہیں کرتے جس کی وجہ سے مسائل کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ رہے ہیں۔

صدائے میو:۔ میوقوم کی تعلیمی صورتحال کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کا ذریعہ ہوتی ہے اور شعور آتا ہے۔ الحمد اللہ ہماری قوم کی تعلیمی صورتحال پہلے سے کہیں بہتر ہے مگر اثرات تعلیم کی نسبت کم ہیں لیکن مایوسی والی کوئی بات نہیں ایک نہ ایک دن تعلیم ہی کی وجہ سے بہتری بھی آئے گی۔

صدائے میو:۔ آپ کے خیال میں میو تنظیمات کونسل کا کردار کیسا ہے اور کونسی تنظیموں کو اسکا حصہ بنانا چاہئے۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ میو تنظیمات کونسل کی کوششوں سے میواتی کی رجسٹریشن کوئی معمولی کام نہیں۔ میواتی کو سرکاری طور پر تسلیم کئے جانے کے اثرات وقت کے ساتھ سامنے آئیں گے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کونسل کا حصہ وہی تنظیمیں ہونی چاہئیں جو سوشل میڈیا کی بجائے عملی طور پر کام کرتی ہوں۔

صدائے میو:۔ صدائے میو اخبار کے کردار پر کیا کہنا چاہیں گے؟

اسد اللہ ارشد میو:۔ صدائے میو قوم کا واحد میگزین ہے جو رابطہ کا ذریعہ بنا ہوا ہے بلکہ صدائے میو فورم کے پلیٹ فارم سے جو فلاحی کام ہو رہے ہیں ان میں بھی مرکزی کردار صدائے میو اخبار کی ٹیم کا ہی ہے۔

صدائے میو:۔ قارئین کرام کے نام کوئی پیغام؟۔

اسد اللہ ارشد میو:۔ میرا پیغام یہی ہے کہ ہر چیز کو مثبت دیکھنا چاہئے، ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے اور اچھائیوں کو اجاگر کیا جائے تا کہ اچھا تاثر سامنے آئے۔

مسجدِ حرام چار نوجوان! چار خواہشات!

سیدنا معاویہؓ کا عہد خلافت تھا، چار نوجوان مسجد حرام میں نماز سے فارغ ہو کر مستقبل میں اپنی اپنی خواہشات اور تمناؤں کا ذکر کرنا شروع کیا۔ ان میں سے ایک نے ابتدا کرتے ہوئے کہا:

''میری خواہش ہے کہ میں حرمین پر قبضہ کر کے خلافت حاصل کرلوں۔''

دوسرے نوجوان نے کہا:

''میری آرزو ہے کہ دونوں عراقوں پر قبضہ کرلوں اور قریش کی دو شریف زادیوں سکینہ بنت حسین اور عائشہ بنت طلحہ کو اپنے عقد نکاح میں لے آؤں۔''

تیسرے نوجوان نے کہا:

''میری خواہش ہے کہ سیدنا معاویہؓ کا جانشین بن جاؤں اور ساری دنیا پر بادشاہت کروں۔''

جب سب اپنی خواہشات کا اظہار کر چکے تو چوتھے نوجوان نے کہا:

''تمہاری خواہشات تمہیں مبارک میری تو صرف یہ تمنا ہے کہ دنیا سے بے رغبتی اور آخرت میں جنت کا پروانہ مل جائے اور مجھ سے اس علم (یعنی علم حدیث) کا فیضان جاری ہوجائے۔''

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ہر ایک کی خواہش وتمنا کی تکمیل ہوگئی اور ہر ایک نے اپنی آرزو کو پالیا۔ ان میں پہلے نوجوان کا نام حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، دوسرے نوجوان کا نام حضرت مصعب بن زبیرؓ، تیسرے نوجوان کا نام حضرت عبدالملک بن مروان رحمۃ اللہ علیہ اور چوتھے نوجوان کا نام حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ تھا۔

حضرت عروہ بن زبیرؒ کو علم حدیث میں اللہ تعالیٰ نے جو مقام عطا فرمایا اور ان کا جو فیض جاری ہوا وہ اہل علم جانتے ہیں انکی یہ ایک تمنا تو بر آئی دوسری تمنا جنت کی تھی۔ حضرت عبدالملک بن مروانؒ کہا کرتے تھے:

''جو شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہے تو عروہ بن زبیر کو دیکھے کیونکہ انہوں نے جنت کی خواہش کی تھی۔''

(وفیات الاعیان)

حضرت عروہ بن زبیرؒ مدینہ منورہ کے ان سات نفوس قدسیہ میں شامل تھے جو اپنے دور کے لوگوں کے لئے علمی دنیا میں سکون قلب کا سبب تھے جنہیں فقہاء سبعہ کے مقدس ومبارک لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ کا اسم گرامی عروہ ہے اور کنیت ابو عبداللہ ہے۔ آپ کی ولادت 23 ہجری میں سیدنا عمر فاروقؓ کے آخر یا سیدنا عثمانؓ کے آغاز عہد خلافت میں ہوئی۔ آپ مشہور صحابی اور حواری رسولؐ حضرت زبیر بن عوامؓ جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے کے فرزند تھے۔ آپ کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ جنہیں زبان رسالت سے ذات النطاقین کا خطاب ملا تھا جبکہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ ان کی خالہ تھیں۔ آپ کے بڑے بھائی حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بڑے صاحب علم صحابی تھے اور آپ کے نانا خلیل رسول سیدنا ابو بکر صدیقؓ تھے۔ اس طرح حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کی رگوں میں ایک جانب حواری رسول اور دوسری جانب صدیق رسول کا خون تھا۔

عبداللہ بن زبیرؓ اور عبدالملک کی معرکہ آرائیوں میں حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے بھائی کے ساتھ تھے۔ حضرت عبداللہؓ کی شہادت کے بعد حجاج نے ان کی لاش سولی پر لٹکوادی تھی اور تجہیز وتکفین کے لیے حوالہ نہ کرتا تھا۔ اس وقت حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ ہی عبدالملک کے پاس شام گئے تھے۔ وہ بڑی محبت اور عزت سے پیش آیا۔ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کو گلے لگا کر اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اس وقت تک اس کو حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے قتل ہونے کی خبر نہ پہنچی تھی۔ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کی درخواست پر فوراً حجاج کے نام لاش حوالہ کرنے کا حکم جاری کر دیا اور اس کی اس حرکت پر سخت ناپسندیدگی ظاہر کی۔

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ ان اسلاف اور ان بزرگوں کی یادگار تھے جو علم وعمل کا مجمع البحرین تھے۔ اگر دیکھا جائے تو آپ کا سارا گھرانا علم وعمل اور مذہبی واخلاقی فضائل وکمالات کا پیکر تھا، عروہ نے اسی ماحول میں آنکھ کھولی اور اسی میں پرورش پائی اس لیے یہ دولت انھیں وراثت میں ملی تھی اور ان کا دامن جملہ علمی اور اخلاقی فضائل سے معمور تھا۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے کہ آپ کے مناقب بے شمار ہیں، آپ کی جلالت، علو مرتبت اور وفور علم پر سب کا اتفاق ہے۔ آپ کا فقہی کمال اس قدر مسلم تھا کہ بڑے بڑے صحابہ رسولؐ مسائل میں ان کی طرف رجوع کرتے تھے۔

حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ صبر واستقامت کے مجسم پیکر تھے۔ بڑی سے بڑی آزمائش اور تکلیف کے موقع پر زبان سے اف تک نہ نکلتی تھی۔ ایک مرتبہ عبدالملک کے پاس شام گئے ہوئے تھے۔ آپ کے بیٹے محمد بھی ساتھ تھے۔ وہ شاہی اصطبل دیکھنے گئے۔ ایک جانور نے ان کو پٹک دیا۔ اس کے صدمہ سے وہ اسی وقت جان بحق ہو گئے۔ اس کے بعد ہی حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاؤں میں ایک خراب قسم کا زہریلا زخم پیدا ہوگیا۔ اطباء نے پاؤں کاٹے جانے کا مشورہ دیا اور نہ کاٹے جانے کی صورت میں تمام جسم میں زہر پھیل جانے کا اندیشہ ظاہر کیا۔ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ اگرچہ اس وقت ضعیف ہو چکے تھے لیکن آپ نے جوانوں سے زیادہ ہمت واستقلال سے کام لیا۔ جب پاؤں کاٹنے والے کو بلوایا گیا تو لوگوں نے حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست کی کہ ہم آپ کو تھوڑی سی شراب پلا دیتے ہیں تاکہ آپ کو تکلیف کا احساس نہ ہو۔ حضرت عروہ بن زبیرؒ نے جواب دیا! یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ جس اللہ سے میں صحت وعافیت کی امید لگاؤں اسی اللہ کی حرام کی ہوئی چیز اس موقع پر استعمال کروں؟ لوگوں نے کہا کہ ہم آپ کو نیند آور مشروب پلا دیتے ہیں۔ اس سے بھی آپ کو تکلیف کا احساس کچھ کم ہو جائے گا۔ حضرت عروہ بن زبیرؒ نے فرمایا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے

آئینہ اعجاز
0301-6320334
ejazmeo68@yahoo.com
اعجاز خاں میو (پسرور)

جسم کا کوئی حصہ کاٹا جائے اور مجھے اس کی تکلیف کا احساس بھی نہ ہو کیوں کہ پھر میں خدا سے اجر وثواب کی امید کس بات پر کروں گا؟ اس کے بعد حضرت عروہ بن زبیرؒ نے دیکھا کہ کچھ لوگ اندر آکر ان کے پاس کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے پوچھا کہ یہ لوگ کون ہیں اور کیوں آئے ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا کہ جب آپ کا پیر کاٹا جائے گا تو یہ لوگ آپ کو پکڑے رہیں گے تاکہ آپ ہلیں نہیں۔ حضرت عروہؒ نے فرمایا کہ مجھے یقین ہے کہ ان لوگوں کو مجھے پکڑنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ چھری سے ان کی ٹانگ کاٹی گئی۔ چھری جب ہڈی تک پہنچی تو اس نے کام کرنا چھوڑ دیا چناں چہ آری منگوائی گئی اور ہڈی آری سے کاٹی گئی۔ ٹانگ جب آری سے کاٹی جارہی تھی تو حضرت عروہ بن زبیرؒ کی زبان سے صرف لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نکل رہا تھا۔ پھر لوہے کے ایک برتن میں تیل کھولایا گیا اور خون روکنے کے لیے ان کی ٹانگ کو اس کھولتے ہوئے تیل میں ڈال دیا گیا۔ تکلیف کی شدت سے حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ پر بیہوشی طاری ہوگئی۔ جب ہوش میں آئے تو چہرے سے پسینہ پوچھتے جاتے تھے اور سورہ کہف کی یہ آیت پڑھتے جاتے تھے:

''اس سفر سے ہم بہت تھک گئے۔''

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے ہوش میں آنے کے بعد جب ٹانگ کا وہ کٹا ہوا ٹکڑا دوسروں کے ہاتھ میں دیکھا تو اس کو ان سے مانگا، ہاتھ میں اس کو لیا، الٹ پلٹ کر دیکھا، پھر اس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

''قسم ہے اس ذات کی جس نے میرے جسم کا بوجھ تجھ پر لادا! میں اس ذات کو واسطہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے تجھ کو کبھی کسی غلط راہ پر نہیں چلایا اور نہ کسی گناہ کی طرف میں نے تجھ کو بڑھایا۔''

حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کا ایک عجیب و حیرت انگیز واقعہ کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ بننے سے پہلے کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ:

''رات میں اپنی چھت پر سویا ہوا تھا کہ راستے پر آوازیں محسوس کیں اور جھانک کر دیکھا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ شیاطین جوق در جوق آرہے ہیں۔ یہاں تک کہ میرے مکان کے پیچھے ایک کھنڈر میں جمع ہوگئے۔ پھر ابلیس بھی آگیا اور اس نے چیخ کر کہا:

''کون میرے پاس عروہ بن الزبیر کو لائے گا؟''

ایک جماعت کھڑی ہوئی اور کہا:

''ہم لائیں گے۔''

پس گئے اور واپس چلے آئے اور کہا کہ ہم ان پر قادر نہ ہوسکے۔ ابلیس نے پھر چیخ کر کہا:

''کون میر یپاس عروہ بن الزبیر کو لائے گا؟''

تو ایک اور جماعت اُٹھی اور کہا کہ ہم لائیں گے اور یہ جماعت بھی جاکر واپس آگئی اور کہا کہ ہم ان پر قادر نہیں ہوسکے۔ اس پر وہ پھر بہت زور سے چیخا۔ حتیٰ کہ میں یہ سمجھا کہ زمین شق ہوگئی پھر چیخ کر کہا:

''کون میرے پاس عروہ بن الزبیر کو لائے گا؟''

تو ایک تیسری جماعت اٹھی اور کہا کہ ہم لائیں گے اور یہ جماعت بھی جاکر بہت دیر میں واپس آگئی اور کہا کہ ہم ان پر قادر نہیں ہوسکے، اس پر ابلیس غضبناک ہو کر چلا گیا اور شیاطین بھی اس کے پیچھے ہوگئے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ یہ واقعہ دیکھ کر حضرت عروہ بن الزبیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئے اور یہ سارا واقعہ سنایا تو انھوں نے کہا کہ میرے والد حضرت زبیر بن العوامؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اللہ کے نبی ﷺ سے یہ سنا کہ جو بھی شخص صبح یا شام اس دعا کو پڑھتا ہے اللہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھتے ہیں، وہ دعا یہ ہے:

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذِی الشَّانِ، عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ، شَدِیْدِ السُّلْطَانِ، مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ''

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے جو شان والا ہے، بڑی دلیل والا ہے، زبردست سلطنت والا ہے، جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے، میں شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

(تاریخ ابن عساکر)

حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ نے مدینۃ الرسول کے مغرب میں مکان بنایا۔ آپ کا آشیانہ دور دراز سے آنے والے حجاج ومعتمرین کے لیے میقات کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ تھکے ہارے مسافران کے مہمان بنتے، گھر کے سائے سے فائدہ اٹھاتے اور ٹھنڈا پانی پیتے۔ جسے آپ کی رحلت کے بعد ایک قلعہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ آپ کا یہ قلعہ مدینہ منورہ میں یہ اس دور کے مسلمانون کے فن تعمیر کا عمدہ شاہکار ہے۔ حال ہی میں سعودی محکمہ آثار قدیمہ نے قلعے کے کھنڈرات کا از سر نو جائزہ لیا اور یہ تسلیم کیا ہے کہ قلعہ عروہ ابن زبیر نہ صرف قرون اولیٰ کے مسلمان فن تعمیر کا عمدہ نمونہ ہے بلکہ یہ مسلمانوں کی ابتدائی شان شوکت اور غلبہ اسلام کا چشم دید گواہ بھی ہے۔

آپ کو صحابہ کرامؓ کی ایک بہت بڑی جماعت سے حصول علم کا موقع نصیب ہوا۔ جن میں آپ کے والد حضرت زبیر، آپ کے بھائی حضرت عبداللہ، والدہ سیدہ اسماء خالہ سیدہ عائشہ صدیقہؓ کے علاوہ حضرت علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ثابت، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت اسامہ بن زید، حضرت ابوہریرہ، حضرت ابوایوب انصاریؓ وغیرہم شامل ہیں۔

حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ کی وفات 94 ہجری میں ہوئی۔ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سفر وحضر میں مسلسل روزے رکھتے تھے۔ جب آپ کا انتقال ہوا تو آپ اس وقت بھی روزہ کی حالت میں تھے۔ 94 ہجری کو فقہاء کی موت کا سال کہا جاتا ہے کیونکہ اسی سال حضرت علی بن حسین (امام زین العابدینؒ) حضرت سعید بن میسّبؒ، حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابو بکر بن عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا۔

☆☆☆

"دعا کے سوا کچھ بھی نہیں"

ناقابلِ فراموش
آمنہ بہادر خاں میو (لاہور)

چلی گئی خدا کے گھر کلی وہ نو بہار کی
بقائے دین کے لیے فدا کی ساری زندگی
دلوں کو دے کے روشنی گئی ہے دیکھ ماں میری
تھکی ہوئی بہت تھی وہ لحد میں جا کے سوگئی
بتاؤں میں کسی کو کیا متائے جان کھوگئی
وہ دین کی امیر تھی وہ دین کی سفیر تھی
جھکائیں سر جہاں شاہ وہ ایسی ہی فقیر تھی
بیاں کیا ہو آمنہ مشکل میری بگڑ گئی
چمن یتیم ہوگیا بہادری اجڑ گئی
جگا کے جوت پیار کی تو ہائے ماں چلی گئی

میری زندگی کا سب سے اذیت ناک وہ وقت تھا جب میری والدہ وینٹیلیٹر پر میری آنکھوں کے سامنے اپنی آخری سانسیں لے چکی تھی۔ ہم نے ڈاکٹر سے بار بار کہا کہ پلیز ایک بار دوبارہ سے چیک کریں شاید کہ انکی سانسیں بحال ہوسکیں لیکن ڈاکٹر کے لفظ "sorry" نے میری زندگی کا نقشہ ہی بدل ڈالا۔ میرے بھائی ماں کی صورت دیکھ کر حال سے بے حال ہوئے۔ میرے والد سکتے کے عالم میں دیوار سے جا لگے۔ کتنے کرب ناک تھے وہ لمحات کہ الفاظ ہی نہیں کہ وہ درد بیاں کرسکوں۔ ہسپتال سے گھر تک کا سفر کسی قیامت سے کم نہیں تھا اور جب یہ خبر گھر کے مکینوں نے سنی تو ان کی آہ وبکا سے سبھی رو پڑے۔ ننھے منے روئے بیٹیاں رو پڑیں اور کیا قیامت گزری ہوگی ان بیٹوں پر جنہیں کچھ دیر پہلے ماں نے اپنے ہاتھوں سے کھانا بنا کر دیا ہو اور انہیں نوکری کے لیے گھر سے رخصت کیا ہو۔ تب انہیں یہ بتایا گیا کہ ماں نہیں رہی تو میرے بھائیوں کے درد کی شدت انکی چیخ وپکار میں کہیں دور رہ گئی وہ سرپٹ ڈورے گھر کی جانب ماں کو آوازیں دیتے ہوئے پر ماں تو شہر خاموشاں میں جا سوئی۔ ماں کے پاؤں پکڑ کر یوں زار وقطار روئے کے میں نے کبھی کسی کو نہیں دیکھا۔

میری ماں بہت پیار کرتی تھی ہم سب سے۔ دو چھوٹی بہنیں یہ خبر سن کر نیم بیہوشی کی حالت میں جامعہ سے گھر آئیں۔ صرف 20 منٹ پہلے ماں کو کفن میں لپٹا دیکھا۔ انکا دکھ الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا اور کیا گزری ہوگی ان بیٹیوں پر جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے ماں کو غسل دیا ہو اور اپنے ہاتھوں سے کفن پہنایا ہو کوئی نہیں سمجھ سکتا اس درد کی شدت کو۔ کیا گزری ہوگی اس بیٹے پر جس نے ماں کا جنازہ خود پڑھایا ہو اور الفاظ بھی ساتھ نہ دے رہے ہوں۔ پھر بھی ماں کا جنازہ خود پڑھایا ہو۔ بیان نہیں کیا جاسکتا اور میرا چھوٹا بھائی ماں کے بغیر کبھی نہیں سوتا تھا ماں کے جانے کا غم اس قدر ہوا ہے کہ ماں کی چادر کو سینے سے لگا کر روتا ہے اور اب بھی اُسے اپنے سرہانے رکھتا ہے۔ کیا گزری ہوگی میرے والد پر جن کی کل متاع ہی میری ماں تھی ان کے دکھ درد کی ساتھی، ان کی مشکلات میں سہارا دینے والی، انکے گلشن کی نگہبان، ان کی خیر خواہ۔ جب یوں چند منٹ میں آنکھوں کے سامنے دنیا چھوڑ جائے۔ میرے الفاظ ختم ہوجائیں گے اس درد کو لکھتے لکھتے۔ میری آنکھوں سے یہ بہتا ہوا پانی اور قلم کی نوک پر آے ہوئے الفاظ ختم ہوجائیں گے۔ پر ماں کی جدائی کا نوحہ نہیں بیان کرسکوں گی۔

اے اللہ تعالیٰ کیوں لے لی تو نے ماں ہماری ربا ہم یتیم ہوگئے ہیں۔ ہماری کل متاع ہماری ماں تھی ہر رشتہ اس سے تھا۔ ہر دکھ سکھ کی وہ ساجھی تھی وہ میری ماں تھی۔ میری زندگی میں میرے ہر قدم پے ساتھ دینے والی وہ میری ماں تھی۔ میری خواہشات کی خاطر دن رات محنت کرنے والی وہ میری ماں تھی۔ مجھے معاشرے میں سر اٹھانے کا جس نے حوصلہ دیا وہ میری ماں تھی۔ میری تحریروں کو بار بار پڑھ کر ان کو صحیح کرنے والی وہ میری ماں تھی۔ ربا تو مجھ سے میری ماں نہ لیتا۔ ابھی تو ہم بہن بھائیوں کو ماں کی ضرورت تھی مولا۔ پر تو نے ہم سے ماں ہی لے لی۔ کس کے کاندھے پر سر رکھ کر روں۔ لکھتے ہوئے بھی میری تحریر نم آلودہ ہے۔ میں جتنا بھی لکھ لوں نہ الفاظ ختم ہوتے ہیں اور جتنا بھی رو لو نہ آنسوں تھمتے ہیں۔ میرا درد شاید کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ ماں کے جانے کے بعد یہ ہماری فیملی کی پہلی عید تھی۔

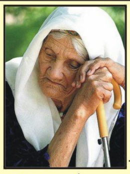

مولا تو سب کو صبر جمیل عطا فرمانا۔ میرے والد کو اتنی ہمت دینا کہ وہ اپنے بچوں کو سنبھال سکے اس درد کی شدت سے باہر نکل سکے۔ میرے بھائیوں کو اتنا حوصلہ دینا کہ وہ ماں کے خواب کو تعبیر دے سکیں۔ اور ہم سب بہنوں کو ان کے بتائے ہوئے رستے پر چلنے والی بنا نا۔ انہوں نے دین کے لیے بہت سی قربانیاں دی تھی۔ ہمیں بھی اس پر چلنے والی بنایا۔ ماں کے جانے کے بعد ماں کے نام سے پہلا مجموعہ کلام مکمل کیا ہے۔ یا اللہ تعالیٰ میری والدہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمانا۔ انہوں نے ہمارے لیے بہت محنت کی ہے۔ ہمیں ان کے لیے صدقہ جاریہ بنا۔

بس آخر میں اتنا ہی کہوں گی "" ربا "" ماں کی ضرورت ہر عمر میں ہوتی ہے ہر حال میں ہوتی ہے۔ مولا کسی دی ماں نہ لینا۔

کتنی آوازیں دیتے رہے ہم تجھے
آنکھ کھولی نہ تو نے مگر ایک پل
لب ہلے نہ تسلی دی کچھ مجھے
پرسکوں تیرا چہرہ رہا مستقل
کچھ تو کہتی سناتی کوئی بات تو
تیری باتوں پہ کرتے یہ بچے عمل
چھوڑ جانا اچانک ہمیں یوں تیرا
زخم دے کر گیا، کر گیا **مضمحل**
سامنے تیری صورت تھی گریاں تھے سب
خون آنکھوں سے گویا رہا تھا ابل
چاہتی تھی تیری آمنہ پیاری ماں
اپنے سینے سے اس کو لگائے سنبھل
تیرا آنچل نہیں آج سر پہ میرے
یہ تڑپتا ہوا دل نہ پائے سنبھل
اے بہادر قلم روک اپنا نہ رو
ایک نوحہ ہے یہ ماں نہیں ہے غزل
کتنی آوازیں دیتے رہے ہم تجھے
آنکھ کھولی نہ تو نے مگر ایک پل

اتنا لکھا ہے ماں کے نام کے قلم کی سیاہی ختم ہوگئی پر الفاظ ختم نہیں ہوتے:

دو دن کی مسافت پر
ہے ختم سفر اپنا
معلوم نہیں کچھ بھی
جانا ہے کہاں رکنا
کیا کرنا ہے اور کیسے
اس کی بھی خبر نہ ہے
گھر لوٹ کے آجا ماں
اب ہوتا صبر نہ ہے
آنکھیں یہ ترستی ہیں
تیری دید کو ماں پیاری
سب کہتے ہیں ماں آجا
اس عید کو ماں پیاری

شوکت علی میو | چوہدری امام بخش | سکندر سہراب میو | حاجی مشتاق خاں | حاجی محمد اختر میو | حاجی عبدالوحید خاں | ماسٹر سعید اختر میو | عمران شوکت میو | محمد کبیر خاں میو | محمد اعظم پاہٹ | ساجد عبدالحق میو | چوہدری محسن ریاض | سیٹھ عمردین میو | انجینئر عاقب میو

سالانہ خصوصی ممبر

(1) چوہدری سرور شاہین میو (رائیونڈ).. 10000/

خصوصی تعاون

(1) شوکت علی میو (ملٹی گارڈن) اسلام آباد 5000/

(2) چوہدری طاہر اسلام (بدوکی) لاہور... 5000/

(3) حاجی یونس میو (ڈی ایچ اے) لاہور.. 5000/

سالانہ ممبران

(1) چوہدری امام بخش میو (اسلام آباد)

(2) سکندر سہراب میو (میو چوک) گرین کیپ لاہور

(3) حاجی محمد اختر میو (فیضان ٹریڈرز) لاہور

(4) چوہدری مشتاق خاں میو (بدوکی) لاہور

(5) ابرار یونس میو (میاں کالونی) لاہور

(6) نمبردار حاجی شوکت علی (رائل سٹی) رائیونڈ

اپریل میں مختلف علاقوں سے بننے والے ’’صدائے میو‘‘ کے ممبران کی لسٹ

(7) حاجی عبدالغفار میو (راحت موزہ) رائیونڈ

(8) حاجی عبدالوحید خاں (اشرف آئل مل) بچھوکی

(9) ساجد عبدالحق (دی زمین اسٹیٹ) رائیونڈ

(10) محمد اعظم پاہٹ (اعظم مٹیریل) رائیونڈ

(11) محمد کبیر خاں میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ

(12) انجینئر محمد عاقب میو (ظہور ٹاؤن) رائیونڈ

(13) ماسٹر سعید اختر میو (مدینہ ٹاؤن) رائیونڈ

(14) ماسٹر محمد ابراہیم میو (مدینہ ٹاؤن) رائیونڈ

(15) چوہدری محسن ریاض (الریاض فارمیسی) رائیونڈ

(16) سیٹھ عمردین میو (علی لکھا میرج ہال) رائیونڈ

(17) ذیلدار محمد انجم میو (جودھو دھیر) رائیونڈ

(18) حاجی ناصر محمود میو (گلبرگ ٹاؤن) رائیونڈ

(19) عاصد میو (میو انٹرنیشنل سکول) رامیانہ قصور

(20) عتیق الرحمٰن میو (مدکے) تحصیل کوٹرادھا کشن

(21) چوہدری سلیم ڈھنگل (بھگیاڑ مار) کوٹرادھا کشن

(22) گلفام احمد میو (شالیمار ٹاؤن) لاہور

ابرار یونس میو | حاجی ناصر محمود میو | ماسٹر محمد ابراہیم میو | چوہدری سرور شاہین | چوہدری طاہر اسلام | حاجی محمد یونس میو | عاصد رمضان میو | چوہدری سلیم ڈھنگل | عتیق الرحمٰن میو

اعجاز خاں میو کا ایک اور اعزاز

ادبی سنگت ننکانہ کی طرف سے
اعجاز خاں میو کو گولڈ میڈل

ننکانہ صاحب (نمائندہ صدائے میو) ادبی سنگت ننکانہ کی طرف سے معروف کالم نویس وادیب اعجاز خاں میو کو صحافتی، ادبی وثقافتی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے گولڈ میڈل سے نوازہ گیا۔

قارئین کی محفل

ایڈیٹر کی ڈاک میں قارئین کھل کر اپنی رائے اظہار کر سکتے ہیں لیکن ان کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری ہے

سکندر سہراب صاحب کی بات سو فیصد ٹھیک ہے، عمران احمد

محترم حافظ سلمان صاحب! اپریل کے شمارہ میں سکندر سہراب صاحب کا انٹرویو پڑھا تو بہت خوشی ہوئی کہ ہماری قوم کے ایسے سپوت بھی ہیں جن پر ہم فخر کر سکتے ہیں۔ سکندر سہراب صاحب نے باتیں تو سب ہی اچھی اور حقیقت پر مبنی کی ہیں لیکن انہوں نے تعلیم کی صورتحال بہتر ہونے کے باوجود احساس اور اپنائیت میں کمی کی جو بات کی ہے وہ سو فیصد ٹھیک کی ہے کیونکہ جب ہماری قوم میں تعلیم نہیں تھی تو اپنائیت اپنی مثال آپ تھی اور جب سے تعلیم کی شرح بڑھی ہے بجائے ایک دوسرے کا احساس ہونے کے ہم میں نفرتیں جنم لے رہی ہیں جو کہ افسوس کی بات ہے۔

آپکا بھائی، عمران احمد میو (مصطفےٰ آباد) قصور

عمران بھائی! رونا تو اسی بات کا ہے کہ ہم تعلیم اور وسائل میں پہلے سے بہتر ہونے کے باوجود پستی کی طرف کیوں جا رہے ہیں اور ان معاملات کی طرف اجتماعی طور پر کوئی لائحہ عمل تیار کیوں نہیں کیا جا رہا۔

جامعہ باب العلم واقعی منفرد ادارہ ہے، حافظ مشتاق قاسمی

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! ایک بار رائے کلاں جاتے ہوئے میں نے راستے میں جامع مسجد البرکت میں نماز پڑھی تو دیہی علاقہ میں اتنا خوبصورت ادارہ دیکھ کر خوشی ہوئی اور مسجد سے نکلتے ہوئے ایک طالب علم سے پوچھا تو اس نے کمال اعتماد کے ساتھ جامعہ باب العلم کے بارے میں بتایا اور جب میں نے اس کے بارے میں صدائے میو میں مضمون پڑھا تو ایک ایک لفظ ادارہ کے منفرد ہونے کی عکاسی کر رہا تھا۔ پہلے مجھے علم نہیں تھا کہ اس دارے کو چلانے اور بنانے میں ہماری قوم کے لوگوں کا کردار ہے اس بارے علم ہوا تو میری خوشی مزید بڑھ گئی۔

منجانب، حافظ محمد مشتاق قاسمی (جامعہ اشرفیہ) لاہور

محترم حافظ صاحب! ادارہ کے روح رواں حافظ عرفان حیدر اور ان کے ساتھی احباب نے اس دارہ کو منفرد اور مثالی بنانے میں جو کوشش کی ہے ہم تو اس کارنامہ اور اس کے نتائج کی ٹھیک سے عکاسی کر ہی نہیں سکے۔

زیادہ خبریں صدائے میو فورم کی ہی کیوں ہوتی ہیں؟ آمنہ گل

محترم حافظ سلمان بھائی! میں نے اپنی سہیلی کے گھر دو تین بار صدائے میو دیکھا تو اس پر سرسری نظر ضرور ڈالی اور ایک بار اپنے گھر بھی لے کر گئی۔ میں نے دیکھا کہ میگزین میں زیادہ خبریں صدائے میو فورم کی ہی ہوتی ہیں حالانکہ برادری کی اور بھی تنظیمیں ہیں اور یقیناً وہ بھی اپنی قوم کیلئے کچھ نہ کچھ کوشش کر رہی ہونگیں۔ آپ کہتے ہیں کہ یہ پوری قوم کا ترجمان ہے تو یہ ترجمانی محدود کیوں ہے۔ میری بات بری لگی ہو تو بہن سمجھ کر معاف کر دینا۔

آپ کی بہن، آمنہ گل (ٹھیٹھر) ضلع لاہور

پیاری بہن! اس سوال کا جواب ہم پہلے بھی دے چکے ہیں کہ سب تنظیمیں ہماری اپنی ہی ہیں لیکن ہم شائع وہی کچھ کرتے ہیں جو ہمیں بھیجا جاتا ہے۔ صدائے میو فورم کی فرضی خبریں نہیں ہوتیں پروگرامز کی ہی ہوتی ہیں اگر کوئی اپنی قوم کی فلاح کیلئے کطھ نہیں کر رہا تو اس میں ہمارا قصور تو نہیں جو کرتا ہے ہم اُسے کوریج بھی دیتے ہیں۔

صدائے میو جیسا لے آؤٹ کسی قومی اخبار کا بھی نہیں، اکرام عاصم

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! میرا تعلق تو ملک برادری سے ہے لیکن مطالعہ کا شوق ہے اس لئے کوئی کتاب یا میگزین کہیں بھی دیکھتا ہوں تو اس کے میٹر اور سیٹنگ پر توجہ ضرور دیتا ہوں۔ ہماری برادری کا بھی ایک رسالہ نکلتا ہے لیکن میں نے جو بات صدائے میو میں دیکھی ہے وہ کسی برادری کے اخبار یا رسالہ میں نہیں دیکھی خاص طور پر صدائے میو جیسا لے آؤٹ تو کسی قومی اخبار کا بھی نہیں ہر خبر اور مضمون کی سیٹنگ بہت ہی اچھی ہوتی ہے۔

منجانب، محمد اکرام عاصم (زبیر کالونی) فیرز پور روڈ لاہور

ملک صاحب! حوصلہ افزائی کا بہت شکریہ۔ وجہ صرف یہ ہے میں نے بہت سے قومی اخبارات اور ڈائجسٹ میں کام کیا ہے اور آرٹ ایڈیٹر بھی رہا ہوں اس لئے لے آؤٹ کا خاص خیال رکھتا ہوں۔

قوم کے ماضی کے ساتھ حال پر بھی لکھنا چاہیئے، آصف عمران

محترم چیف ایڈیٹر صاحب! راسینہ کے مارے میں بیرسٹر کے بی خاں صاحب کا مضمون پڑھا اور قیس چودھری صاحب بھی اکثر اپنی قوم کی بہادری کی داستانیں لکھتے رہتے ہیں۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہماری قوم کا ماضی جرات و بہادری سے بھرپور ہے لیکن حال کیسا اور کیوں ہے اس بارے میں بھی رائیٹر کو لکھنا چاہیئے۔ آخر کب تک ہم اپنے ماضی کی مثالیں دے کر خوش ہوتے رہیں گے۔ اصل بات کرنے کی یہ ہے کہ پہلے والی بہادری اور جفاکشی اب کیوں نہیں اور سب کچھ الٹ ہونے کا ذمہ دار کون ہے؟۔

آپکا بھائی، آصف عمران میو (زرعی یونیورسٹی) فیصل آباد

آصف بھائی! ہم آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ ہم بہادری کی مثالیں دینے کی بجائے بہادر بننے کی کوشش کیوں نہیں کرتے، ہماری محبتیں نفرتوں میں کیوں بدل رہی ہیں یقیناً رائیٹرز کو ان باتوں پر بھی لکھنا چاہیئے۔

صدائے میو فورم کی ممبر سازی کا جان کر خوشی ہوئی، شگفتہ وسیم

محترم سلمان بھائی! اپریل کے صدائے میو میں پڑھا کہ آپ لوگ پاکستان صدائے میو فورم کی پنجاب بھر میں ممبر سازی مہم شروع کر رہے ہیں۔ یہ کام بہت پہلے کرنا چاہیئے تھا کیونکہ ہماری معلومات کے مطابق اسی تنظیم کے پلیٹ فارم سے کچھ نہ کچھ ہوتا دکھائی دیتا ہے اس لئے اسکا دائرہ کار صرف لاہور قصور نہیں ہونا چاہیئے بلکہ پورے ملک میں اس کی تنظیم سازی ہونی چاہیئے تاکہ اسکے کاموں سے پوری برادری مستفید ہو سکے۔

آپکی بہن، شگفتہ وسیم میو (پرانا کاہنہ) لاہور

شگفتہ بہن! آپ جیسی بہن بھائیوں کے کہنے پر صدائے میو فورم کی ممبر سازی شروع کی ہے انشاء اللہ برادری کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کرینگے امید ہے اس کے دوررس نتائج سامنے آئیں گے۔

قدرت کا شہکار!

کیا آپ جانتے ہیں؟

یہ کوئی جنگل نہیں، بلکہ ہندوستان میں ایک اکیلا درخت ہے، جسے عظیم برگد (گریٹ بنیان) کے نام سے جانا جاتا ہے یہ 4.67 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

سب انسپکٹر عمر دراز میو کے والد چوہدری الیاس انتقال کر گئے

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) چاہ موہانی والا (بنگالہ موڑ) شجاع آباد کے سب انسپکٹر موٹر وے پولیس چوہدری عمر دراز میو کے والد محترم چوہدری الیاس میو قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ جنازہ میں سیاسی وسماجی شخصیات سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

چاچووالی لاہور کے حاجی ممن خاں میو وفات پا گئے

کے نواحی گاؤں چاچووالی کی معروف شخصیت حاجی ممن خاں میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

نارووال کے راؤ الطاف قمر کے کزن اسرائیل میو انتقال کر گئے

نارووال (نمائندہ صدائے میو) نارووال کے مولانا راؤ الطاف قمر میو کے چچازاد بھائی محمد اسرائیل میو نارووال کے نواحی گاؤں دھبلی والا میں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے جنازہ میں معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

چاہ دھنووالا قیصر پور کے چوہدری اسحاق ملنگی میو وفات پا گئے

شجاع آباد (نمائندہ صدائے میو) شجاع آباد کے چاہ دھنووالا موضع قیصر پور کے چوہدری محمد اسحاق عرف ملنگی میو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ جنازہ میں بڑی تعداد میں معززین علاقہ نے شرکت کی۔

خوشخبری

میو قوم کے نمائندہ ترجمان ماہنامہ صدائے میو لاہور کی مسلسل اشاعت کے 15 سال مکمل ہونے پر آئندہ ماہ جون کا شمارہ

سالگرہ ایڈیشن

ہوگا۔ تمام لکھاریوں سے درخواست ہے کہ وہ میو قوم کے مسائل و تاریخ اور صدائے میو کے کردار پر مضامین لکھ کر 20 مئی سے پہلے پہلے ارسال کریں اور اشتہارات کی بکنگ بھی 20 تاریخ تک ہی کرائی جا سکتی ہے

رابطہ کیلئے: چیف ایڈیٹر: 0300-2481227
ایڈیٹر:..... 0321-4990135

بزمِ ادب

میواتی گجل

سکندر سہراب میو (لاہور)

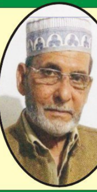

مانی تو کدی موسو اُجگر نہ ملے گو
سپنا میں کہا مو ہے تیرو گھر نہ ملے گو
دل لوٹ لیو اور ہوا تک نہ لگن دی
تو سو کوئی ڈھونڈا سُو بی چاتر نہ ملے گو
چل اور کہیں ہیں سُو جہاں آوٴ نہ آدر
دنیا میں کوئی اور کہا در نہ ملے گو
مو سو کوئی آدھین بھلو پیار کو مارو
جگ چھان لے ایسو کوئی اپر نہ ملے گو
جو اینٹھ میں رہوے ہے ملے پاڑ کے توڑی
ایسا سُو تو سہراب بی نو بر نہ ملے گو

غزل

ڈاکٹر طاہر شبیر میو (لاہور)

دِل سُلگتا ہے تو کب اس کا دھواں ہوتا ہے
یہ ہے وہ درد جو آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے
چھوڑ جاتے ہیں مرے پاس وہ اپنی یادیں
اُن کے جانے سے درد کہاں نہاں ہوتا ہے
چاند اُترا مرے آنگن میں تو معلوم ہوا
چاند سے رات کو روشن یہ جہاں ہوتا ہے
جب بھی ملتا ہے وہ جذبات مچل جاتے ہیں
اُس کو اس بات کا احساس کہاں ہوتا ہے
اُن سے کہنا یُونہی اشک بہاتے کیوں ہو؟
جن کے رُخسار پہ اِک سیل رواں ہوتا ہے
لب و رخسار کی تعریف میں کچھ اہلِ سُخن
شعر کہتے ہیں جو لفظوں کا زیاں ہوتا ہے

میو میری پہچان

ڈاکٹر محمد الیاس میو (کہروڑ پکا)

میواتی ہے بولی میری میو میری پہچان ہے
جا دھرتی پہ رہواں ہاں او دھرتی پاکستان ہے
پہلو بول جو ماں سو سیکھو او میری ماں بولی ہے
کیوں یا کو پرچار کروں نا میری قوم کو مان ہے
میواتی ہے بولی میری میو میری پہچان ہے
جا دھرتی پہ رہواں ہاں او دھرتی پاکستان ہے
ماں بولی کا رنگ ہاں ایسا کھلتا پھول ہاں باغ میں جیسے
لکھاں لکھاری نظم میں اپنی ایسو یو عنوان ہے
میواتی ہے بولی میری میو میری پہچان ہے
جا دھرتی پہ رہواں ہاں او دھرتی پاکستان ہے
ماں بولی اے بھول نا جایو یا کا رنگ میں بس رنگ جایو
ماں کی ممتا یا بولی میں یو ہماری شان ہے
میواتی ہے بولی میری میو میری پہچان ہے
جا دھرتی پہ رہواں ہاں او دھرتی پاکستان ہے
ماں بولی اے بھول جو جاوے دنیا میں رسوا ہو جاوے
اپنی او پہچان گنوا وے ایسو یو نقصان ہے
میواتی ہے بولی میری میو میری پہچان ہے
جا دھرتی پہ رہواں ہاں او دھرتی پاکستان ہے

..... دودھ مہنگا خون سستا ہے .....

نواب ناظم میو (لاہور)

رحم مہنگا ہے ظلم سستا ہے
فصلِ گل سے لہو برستا ہے
آپ بنگلے کی بات کرتے ہیں
مجھ کو تو کچا مکان ڈستا ہے
جو ہے دریا کے شہر کا ساکن
وہ بھی اک بوند کو ترستا ہے
زندگی مضحل نہ ہو کیوں کر
دودھ مہنگا ہے خون سستا ہے
جس نے پہنی سلاسلِ اخلاق
اس کو قانون اور کستا ہے
رات بھر چیختی ہیں امیدیں
صبح تک دل پہ غم برستا ہے
میں کہاں سے سکوں دوں تجھ کو
میرے گھر میں تو درد بستا ہے
جو خوشامد کے فن سے ہے واقف
آئینوں کے محل میں بستا ہے
جھیل بہتی ہو جس جگہ ناظم
کھل کے بادل وہیں برستا ہے

..... دھرم بس پیسا ہے .....

اسد اللہ ارشد میو (لاہور)

پل پل رنگ بدلتے اُس کو دیکھا ہے
اس دنیا کا دین دھرم بس پیسا ہے
جس مزدور کے نام پہ سب نے چھٹی کی
مزدوری کی خاطر سڑک پہ بیٹھا ہے
شاہی محل میں رہنے والے سودا گر
تو نے کتنے بھوکوں کا حق چھینا ہے؟
محنت کش بہتر ہے ایسے ملاں سے
جس نے حرص میں پڑ کر دین کو بیچا ہے
کل کی آس پہ جانے کتنی نسلوں نے
اپنی خواہش کو دم توڑتے دیکھا ہے
پاپی پیٹ کا دوزخ بھرنے کی خاطر
اک مجبور نے اپنے آپ کو بیچا ہے
سچائی کا ساتھ نبھانے والا شخص
کالی رات میں جگنو جیسا ہے
کتنے پیار سے دھوکا دیتے ہیں کچھ لوگ
پیارا بھی ہو آخر دھوکا، دھوکا ہے
جیون کے نوکیلے خار چُنے گا کون؟
ہر کوئی کھلتے پھولوں کا شیدا ہے
قوم نے اکثر جس کو رہبر گردانا
رہبر کے بہروپ میں رہزن نکلا ہے
حرف کی حُرمت رکھنے کی خاطر ارشد
ہم نے سچ لکھا اور بہتر سوچا ہے

غزل

راؤ کلیم خاں کلیم میو (لاہور)

رنگ اُلٹا لائی ہیں احباب کی غم خواریاں
ہو گئیں دشوار تر پہلے جو تھیں دشواریاں
چارہ گر جب تک نہ تھا یہ درد دل اتنا نہ تھا
بڑھ گئیں چارہ گری سے اور بھی بیماریاں
چشم ساقی سے ہیں ساری مستیاں پیمانہ میں
جام و مینا میں کہاں ہوتی ہیں یہ سرشاریاں
پیار کا تحفہ سمجھ کر اب نبھانا ہے اُسے
لکھ گیا ہے کوئی ساری عمر کی بیداریاں
بات تو سچ ہے مگر کیسے کہیں ان سے کلیم
اہل محفل کے کرم سے بڑھ گئیں بیزاریاں

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد نام
صابر
اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
نزد گرینڈ ایونیو 28 کلو میٹر مین فیروز پور روڈ لاہور
چوہدری طاہر اسلام
چوہدری صابر حسین بلا میو
چوہدری تصور حسین
کیپٹن آزر حسین
0302-4481032
0304-8585777
0300-8585711

ہاتھ پاؤں بھی بتاتے ہیں کہ مزدور ہوں میں
اور ملبوس بھی کہتا ہے کہ مجبور ہوں میں
یکم مئی
یوم مزدور
محنت کشوں کو سلام
ہر قسم کی معیاری تعمیر کیلئے رابطہ کریں
ٹھیکیدار
شہاب الدین میو
سابق سینئر نائب صدر
میو اتحاد
ٹنڈو الہیار
0301-3560615

فائل نہیں پلاٹ
آپ کے خوابوں کی تعبیر
رجسٹری / انتقال
ہم مکانوں کی نہیں مکینوں کی بات کرتے ہیں
رحمت پارک
پرکشش لوکیشن
متصل کوٹ میلہ رام مین فیروز پور روڈ لاہور
عاطف شریف
شاہین احمد
0321-4022645
0300-8084821
PROPERTY CHANNEL
REAL ESTATE CONSULTANTS
چیئرمین
حاجی نعیم پاہٹ
چیف ایگزیکٹو
حاجی محسن شریف
0321-4577536

یکم مئی
یوم مزدور
محنت کشوں کو سلام
اللہ کے فضل سے ہر سال معیار اور کوالٹی پہلے سے بہتر
R.T.M No. 94238
(رجسٹرڈ)
رہبر
واٹر پمپس اینڈ موٹرز
گلہ روبی فین بلمقابل ماڈل فیملی ہسپتال گوندلانوالہ روڈ گوجرانوالہ
آگے بڑھیں محنت اور ایمانداری کے ساتھ
الحاج غلام نبی خاں میو
صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ
0300-6401996

یکم مئی
یوم مزدور
محنت کشوں کو سلام
QUAID GUJRANWALA GYPSUM
PROCESSING PLANT
Plat# 10, Heavy Factory Area Quaidabad, Distt: KHUSHAB
Ph:+92-55-3413111 +92-0300-8747808
قائد گوجرانوالہ
جپسم پروسیسنگ پلانٹ
MASTER
CEILING TILES
پلاٹ نمبر 10 ہیوی فیکٹری ایریا قائد آباد ضلع خوشاب
ہمارے ہاں: اعلیٰ کوالٹی کا جپسم، پلاسٹر آف پیرس تیار کیا جاتا ہے
ہر قسم کی ڈاؤن سیلنگ، باڈر گولہ، ناریل سیلنگ، وال پیلنگ، ملتانی چھتوں کی مکمل ورائٹی، اورن کا مکمل ہارڈ ویئر ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے
ہیڈ آفس
ماسٹر سیلنگ ٹائلز گوجرانوالہ
علی پور چوک گوندلانوالہ روڈ بلمقابل سردار میرج ہال راج کوٹ گوجرانوالہ
پروپرائیٹر
چوہدری شفیع محمد خاں میو
نائب صدر: میو فاؤنڈیشن گوجرانوالہ